متفرق کتابوں سے کارآمد و نصیحت آموز چند پھول
بنام
باتیں جو دل کی
دُنیا بدل دیں
مرتب
معراج علی مرکزی
ناشر
المختار پبلی کیشنز مالیگاؤں
تقسیم کار
جیلانی مشن مالیگاؤں

بنام

باتیں جو دل کی دنیا بدل دیں

مرتب

معراج علی مرکزی

حسبِ ارشاد

شہزادۂ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید شاہ آلِ رسول عبدالقادر جیلانی قادری مدظلہ العالی

(بانی و سرپرست: جیلانی مشن)

تقسیم کار

جیلانی مشن مالیگاؤں

ناشر

المختار پبلی کیشنز مالیگاؤں

سنِ اشاعت: ۱۴۴۴ھ/2023ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نام کتاب : باتیں جو دل کی دنیا بدل دیں

مرتب : معراج علی مرکزی

نظرثانی وتقدیم : حضرت علامہ عطاء النبی حسینی مصباحی

پروف ریڈنگ : ابوسنان عتیق الرحمٰن رضوی، مالیگاؤں

سن اشاعت : ۱۴۴۴ھ/ ۲۰۲۳ء

حسبِ ارشاد : شہزادۂ غوثِ اعظم ابوالحسنین سید شاہ آلِ رسول عبد القادر جیلانی قادری مدظلہ العالی

(بانی وسرپرست: جیلانی مشن)

ناشر **المختار پبلی کیشنز**، مالیگاؤں

تقسیم کار : **جیلانی مشن**، مالیگاؤں

صفحات : 120

ہدیہ : -/110

ملنے کے پتے:

المختار پبلی کیشنز، مالیگاؤں	9373724282
مولانا معراج علی مرکزی	9768720277
جیلانی مشن، ممبئی	9594978611
اردو کتاب گھر، بھیونڈی	9272786541

***

فہرست مشمولات

نمبر	عنوان	مصنف	صفحہ
۱	شرفِ انتساب	معراج علی مرکزی	۸
۲	عرضِ مرتب	معراج علی مرکزی	۹
۳	تقدیم	عطاء النبی حسینی مصباحی	۱۲

باب (۱)۔ احادیث طیبہ

نمبر	عنوان	صفحہ
۴	بے حیائی قیامت کی ایک نشانی	۲۲
۵	مقامِ عمر رضی اللہ عنہ نگاہِ نبوت میں	۲۲
۶	مسلمان بھائی کی زیارت	۲۲
۷	اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت۔۔۔	۲۳
۸	قبر والے کس پر رشک کرتے ہیں؟	۲۳
۹	والد ماجد کو پانی پلانے کا اجر	۲۳
۱۰	عمل کو برباد کرنے والی چیزیں	۲۴
۱۱	رضائے الٰہی کی خاطر مسلمان سے محبت۔۔۔	۲۴
۱۲	مسلمان کی طرف نگاہِ محبت سے دیکھنے۔۔۔	۲۴
۱۳	مسلمان کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت	۲۵
۱۴	عالمِ دین کو ناحق تنگ کرنا	۲۵
۱۵	عورتوں پر ظلم نہ کرو	۲۵
۱۶	ستّر فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں	۲۶
۱۷	شوہر کی اطاعت	۲۶
۱۸	مرحومین کو رنج نہ پہنچاؤ	۲۷
۱۹	وہ لوگ جن کے فرائض ونوافل قبول نہیں	۲۷
۲۰	جانوروں کے کلام	۲۸
۲۱	کفار ومشرکین کو قربانی کا گوشت دینا	۲۸
۲۲	اپنا معتقد بنانے کے لیے وعظ نہ کریں	۲۸
۲۳	نکاح اچھی نیت سے کریں	۲۹
۲۴	علم کی طلب میں نکلنا	۳۰
۲۵	مشورہ کی اہمیت	۳۰
۲۶	شیطان خواب میں حضرت ابوبکر صدیق۔۔	۳۰
۲۷	کیا گھر بدلنے سے برکت ختم ہوتی ہے؟	۳۱
۲۸	چالیس سال کے اعمال برباد	۳۱
۲۹	کامل حج کا ثواب	۳۱
۳۰	مسلمان کی عیادت کی فضیلت	۳۲
۳۱	لوگوں کو کھانا کھلانے کی فضیلت	۳۲
۳۲	بیٹیوں کو حقیر نہ سمجھیں	۳۲
۳۳	قبر میں میت کا حال	۳۳
۳۴	علم کو لکھ کر محفوظ کر لو	۳۴
۳۵	مسلمان بھائی کی زیارت کرنا	۳۴
۳۶	معلّم کے سامنے تواضع اختیار کرو	۳۵
۳۷	قیامت کی ایک نشانی	۳۵

۳۸ عاجزی کا انعام ۳۶
۳۹ جامِ کوثر سے محرومی کا سبب ۳۶
۴۰ نفاق سے چھٹکارا ۳۷
۴۱ پانچ نصیحتوں کے پانچ فائدے ۳۷
۴۲ کسی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو ۳۸
۴۳ وضو کرتے وقت کیا پڑھیں؟ ۳۸
۴۴ رضائے الٰہی کی خاطر محبت کرنے کا فائدہ ۳۸
۴۵ دُرود پاک حاجت روائی کا ذریعہ ۳۹
۴۶ اللہ کے محبوب بندے ۳۹
۴۷ شیطان سے حفاظت کا نسخہ ۴۰
۴۸ سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ ۴۰
۴۹ قبر میں کام آنے والے اعمال ۴۱
۵۰ بیٹی کی شادی پر بیوی سے مشورہ ۴۲

باب (۲) آثار کریمہ

۵۱ بھلائی سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت ۴۴
۵۲ مبلّغین اسلام کی زیارت عبادت ہے ۴۴
۵۳ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور ایک معجزہ ۴۴
۵۴ اللہ کے نیک بندوں سے محبت کریں ۴۵
۵۵ اطاعتِ والدین سایۂ عرش کے حصول کا ذریعہ ہے ۴۵
۵۶ کامل انسان کون؟ ۴۶
۵۷ مضبوط دوستی ۴۶
۵۸ قرآن کے سب سے بڑھ کر عالم ۴۶
۵۹ روزانہ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ۴۷
۶۰ چار پشت صحابی ۴۷
۶۱ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حفاظت ۴۸
۶۲ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب جانتے ہیں ۴۸
۶۳ عالم کے حقوق ۴۸
۶۴ نکاح میں جلدی کریں ۴۹
۶۵ بغیر علم کے مسئلہ بتانا ۵۰
۶۶ مکڑیوں کے جالے ۵۰
۶۷ داڑھ اور کان محفوظ ۵۰
۶۸ عقل کب تک بڑھتی ہے؟ ۵۱
۶۹ تعریف یا برائی میں جلدی نہ کریں ۵۱
۷۰ اپنے کام سے کام رکھو ۵۱
۷۱ کامل عالم کون؟ ۵۲
۷۲ اپنے باطن کو سنواریں ۵۲
۷۳ مسلمانوں کے ساتھ نرمی کریں ۵۳
۷۴ میں مومنین کی ماں ہوں ۵۳
۷۵ تنہائی میں گناہ کرنا ۵۳
۷۶ نماز کی پابندی کا انعام ۵۴
۷۷ سعادت مندی کی پانچ عادتیں ۵۵
۷۸ حضرت علی کی پانچ نصیحتیں ۵۶
۷۹ حضرت عمر فاروق کی سات نصیحتیں ۵۶
۸۰ جاہل تبلیغیوں کو مسجد سے نکالنا۔۔۔ ۵۷
۸۱ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا علم ۵۸

باب (۳) متفرقات

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۸۲	جواب دینے سے پہلے غور کرلیں	۶۰	۱۰۵	عالمِ کامل کی آزمائشیں	۷۰
۸۳	بھاؤ میں کمی کے لیے حجت کرنا	۶۰	۱۰۶	امام شعرانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قربت	۷۱
۸۴	محبت اور عداوت کا معیار	۶۰	۱۰۷	عالم دین بردباری اختیار کرے	۷۱
۸۵	نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور	۶۱	۱۰۸	حضرت بشر حافی کی محبت	۷۲
۸۶	طالب علم کو کیسا ہونا چاہیے	۶۱	۱۰۹	بے مقصد بحث نہ کرو	۷۲
۸۷	برے خاتمے کے اسباب	۶۲	۱۱۰	نیکی کے فائدے	۷۳
۸۸	حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا وسیلہ	۶۲	۱۱۱	داڑھی میں کنگھی کرنا	۷۳
۸۹	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما امام برحق و عادل ہیں	۶۳	۱۱۲	امام کا مقام و مرتبہ	۷۳
۹۰	خوفِ خدا کی فضیلت	۶۳	۱۱۳	رافضی کون ہے؟	۷۳
۹۱	پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہیے	۶۴	۱۱۴	کتاب تالیف کرنے کی سات شرائط	۷۴
۹۲	تین کارآمد نصیحتیں	۶۴	۱۱۵	علم کو ذلیل نہ کریں	۷۵
۹۳	قبر والوں کی سماعت	۶۵	۱۱۶	اللہ پاک کی مدد	۷۵
۹۴	قبر والوں کی تمنا	۶۵	۱۱۷	نیکی سے مرحومین کی آنکھیں ٹھنڈی...	۷۵
۹۵	حاسد کے لیے پانچ سزائیں	۶۵	۱۱۸	فرشتوں کے اوصاف	۷۶
۹۶	دل کی سختی کے اسباب	۶۶	۱۱۹	دین کی سلامتی	۷۶
۹۷	حضرت خضر علیہ السلام کا تعارف	۶۷	۱۲۰	صرف بیان کے لیے علم حاصل نہ کریں	۷۷
۹۸	عقل بڑھانے۔جسم مضبوط کرنے والے اعمال	۶۷	۱۲۱	وبا سے حفاظت کا نسخہ	۷۷
۹۹	تلاوتِ قرآن مرض میں کمی کا سبب ہے	۶۸	۱۲۲	محدث کو فقیہ کی حاجت ہے	۷۷
۱۰۰	رات کے وقت ناخن کاٹنا	۶۸	۱۲۳	ہر بات کا جواب دینا مناسب نہیں	۷۸
۱۰۱	اچھے دوست کی تلاش کریں	۶۹	۱۲۴	جنت طلب کریں	۷۸
۱۰۲	اولاد کو علمِ دین ضرور سکھائیں	۶۹	۱۲۵	شیخین کریمین کی محبت	۷۸
۱۰۳	کتاب اخلاص کے ساتھ لکھیں	۶۹	۱۲۶	بیماری اور جادو کا علاج	۷۹
۱۰۴	نیک اولاد اور تصنیف کا فائدہ	۷۰	۱۲۷	قرآن کی تعلیم	۷۹

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱۲۸	حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی محبت فرض۔۔۔	۸۰	۱۵۲	امام محمد باقر کی شیخین کریمین سے محبت	۹۲
۱۲۹	ذلت ورسوائی کا سبب	۸۰	۱۵۳	ہمارے وعظ میں اثر کیوں نہیں؟	۹۲
۱۳۰	عقل میں اضافہ	۸۰	۱۵۴	سفر معراج کی سواریاں	۹۳
۱۳۱	حلال کھاؤ مغفرت پاؤ	۸۱	۱۵۵	غیبت سے پریشان نہ ہوں	۹۴
۱۳۲	ایک رکعت میں ختمِ قرآن	۸۱	۱۵۶	بدمذہب کا حکم	۹۴
۱۳۳	صبحِ بہاراں کی فضیلت	۸۲	۱۵۷	تنقید لوگوں کی عادت ہے	۹۵
۱۳۴	ابدال کی صفات	۸۲	۱۵۸	متقیوں کی پہچان	۹۵
۱۳۵	کیا دعا مردوں کو پہنچتی ہے؟	۸۳	۱۵۹	شیخین کے گستاخ پر کتا مسلّط	۹۶
۱۳۶	بے جا اعتراض کرنے والے	۸۳	۱۶۰	بارگاہِ رسالت سے لقبِ "شیخ الحدیث"	۹۶
۱۳۷	مرحومین سے دعائے مغفرت حاصل کرنے کا ورد	۸۴	۱۶۱	امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا حافظہ	۹۷
۱۳۸	عالمِ دین کا مقام ومرتبہ	۸۴	۱۶۲	سنتیں ترک کرنے کا وبال	۹۸
۱۳۹	ہر رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	۸۵	۱۶۳	بے عیب دوست	۹۸
۱۴۰	قوت حافظہ کے لیے وظیفہ	۸۵	۱۶۴	عزت گھٹانے والی چیزیں	۹۹
۱۴۱	عالمِ ربّانی کون؟	۸۶	۱۶۵	جنت سے نازل شدہ پانچ چیزیں	۹۹
۱۴۲	گم شدہ چیز ملنے کا وظیفہ	۸۶	۱۶۶	برے خاتمے کے اسباب	۱۰۰
۱۴۳	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	۸۶	۱۶۷	استاذ کا فیض	۱۰۰
۱۴۴	بدمذہب کو سلام کرنا	۸۷	۱۶۸	دوستوں کی حفاظت کریں	۱۰۰
۱۴۵	امام زین العابدین کی دعا	۸۷	۱۶۹	دوست کی غم خواری کریں	۱۰۱
۱۴۶	ابدال بننے کا نسخہ	۸۸	۱۷۰	چھ قسم کے افراد جہنمی	۱۰۱
۱۴۷	امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی دعا	۸۸	۱۷۱	لوگوں کی عام حالت	۱۰۲
۱۴۸	دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟	۸۹	۱۷۲	سانپ کو مارنے سے ناگن بدلہ لیتی ہے؟	۱۰۲
۱۴۹	عالم کی موت	۹۱	۱۷۳	نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا	۱۰۳
۱۵۰	طالب علم کے لیے نصیحت	۹۱	۱۷۴	دین کی مصیبت	۱۰۳
۱۵۱	عمل کی اصلاح کیسے ہو؟	۹۲	۱۷۵	حق واضح کرنے والی کتابیں	۱۰۴

۱۷۶	اسلاف کیسے تھے؟	۱۰۵
۱۷۷	قرآن یاد رکھنے کا وظیفہ	۱۰۵
۱۷۸	مخلوق کے دل میں محبت کیسے پیدا ہوتی ہے؟	۱۰۶
۱۷۹	تین جھوٹے دعویدار	۱۰۶
۱۸۰	واعظ کیسا ہونا چاہیے؟	۱۰۷
۱۸۱	حضرت امام باقر اور شیخین کریمین	۱۰۷
۱۸۲	درود شریف بھلائی کا دروازہ	۱۰۸
۱۸۳	امام مالک کا بغض	۱۰۸
۱۸۴	حدیث کا منکر گمراہ ہے	۱۰۸
۱۸۵	امام زین العابدین اور حضرت امیر معاویہ	۱۰۹
۱۸۶	دین پررونے والا کوئی نہیں	۱۱۰
۱۸۷	غیر عالم کا صفحہ وسطر دریافت کرنا	۱۱۱
۱۸۸	شہوت سے بچنے کے لیے کیا کرے؟	۱۱۱
۱۸۹	شبِ براءت کا خاص عمل	۱۱۱
۱۹۰	اولاد کی اچھی تربیت کریں	۱۱۲
۱۹۱	کن لوگوں کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں؟	۱۱۲
۱۹۲	اولیاے کرام کی محبت کا فائدہ	۱۱۳
۱۹۳	تسخیرِ شوہر کی خواہش	۱۱۳
۱۹۴	علم صحیح العقیدہ لوگوں سے حاصل کریں	۱۱۴
۱۹۵	حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حافظ بنیں۔۔۔	۱۱۴
۱۹۶	حقیقی بھائی اور دوست کون؟	۱۱۴
۱۹۷	مسندِ ولایت کے سجادہ نشین کی بارہ خصلتیں	۱۱۵
۱۹۸	فرضی مزاروں پر دعاؤں کی قبولیت	۱۱۶
۱۹۹	ہر بیماری سے شفایابی کا وظیفہ	۱۱۶
۲۰۰	ہر بڑے کے جاہل دشمن ہوتے ہیں	۱۱۷
۲۰۱	علماے متقدمین و دورِ حاضر کے علما میں فرق	۱۱۷
۲۰۲	رافضیوں کی خباثتوں سے ابلیس کی پناہ	۱۱۸
۲۰۳	دینی مسائل صرف علما سے دریافت کریں	۱۱۹
۲۰۴	حضرت لقمان حکیم کی آٹھ نصیحتیں	۱۱۹

****

شرفِ انتساب

شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ حضور تاج الشریعہ

مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری

نور اللہ مرقدہ کے نام

صدقہ ہے خواجۂ اجمیر کا تجھ پر اخترؔ
برجِ رفعت میں چمکتا ہے ستارہ تیرا

(حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ)

معراج علی مرکزی

عرضِ مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ربّ کائنات نے جب حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی تخلیق فرمائی تو رہائش کے لیے انھیں اپنی جنت عطا فرمائی، ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَقُلْنَا يَآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ ۔(۱) [اور ہم نے فرمایا اے آدم تو اور تیری بی بی اس جنت میں رہو] معلوم ہوا کہ انسان کی اوّل اور اصل رہائش گاہ جنت ہی ہے۔ دنیا تو محض ایک عارضی ٹھکانا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۔(۱) [اور تمھیں زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور برتنا ہے] اس فرش زمین پر انھیں اس لیے بھیجا گیا کہ اپنے عقائد واعمال کی بنیاد پر خود کو اس لائق ثابت کریں کہ پروردگار کا فضل وکرم دوبارہ ان کی طرف متوجہ ہو اور وہ انھیں اپنی خوشنودی کے مکان (جنت) میں مستقل سکونت عطا فرمادے۔

حضرت آدم علیہ السلام زمین پر اتارے گئے، حضرت حوا رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی، ان سے توالد وتناسل کا سلسلہ جاری ہوا اور دھیرے دھیرے اس خاک دان گیتی پر نسل انسانی کے لاتعداد افراد بود وباش اختیار کر گئے۔ اللہ رب العزت نے ان کی ہدایت کے لیے اور انھیں مقصدِ حیات سے روشناس کرانے کے لیے ایسے رہنما بھیجے جنھوں نے انھیں انسانیت کی حقیقی منزل کی راہ دکھائی۔ ان انبیاے کرام میں سب سے آخری نبی سرورِ کائنات فخرِ موجودات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ آپ نے انسانوں کو ان کی حقیقی منزل کے راستے بتائے، ارشاد فرمایا:

لکل شیئ طریق وطریق الجنۃ العلم ۔(۲)

---

(۱) پارہ ۱، سورۃ البقرۃ، آیت ۲۴

(۲) الفردوس بماثور الخطاب، ج ۳، ص ۳۲۹، رقم ۴۹۸۹، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

”ہر چیز کے لیے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔“

معلوم ہوا کہ علم جنت کا راستہ اور فلاح کا ذریعہ ہے۔ علم ہی انسان کو پستی سے بلندی کی طرف لے جاتا ہے اور غیر مہذّب کو تہذیب کی دولت سے مالا مال کرتا ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے میں متعدد احادیث میں علم کی فضیلت و اہمیت کو بیان فرمایا ہے۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ علم حاصل کرنے کی کوئی مدت نہیں، انسان کو مرتے دم تک حصولِ علم کی کوشش جاری رکھنی چاہیے چناں چہ علامہ ابن جریر طبری فرماتے ہیں:

ینبغی للإنسان ألّا یدع اقتباس العلم حتی الممات۔ (۱)

”انسان کو چاہیے کہ مرتے دم تک علم حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے۔“

حضرت عیسی علیہ السلام سے سوال کیا گیا: ”إلی متی یحسن التعلّم؟“ ”علم کب تک حاصل کرنا چاہیے؟ فرمایا: ”ما حسنت الحیاۃ۔“ ”جب تک زندگی ہے۔(۲)

ہمارے اسلاف کا شوقِ علم دیکھ کر رشک آتا ہے، علامہ شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

کان الخطیب یمشي وفي یدہ جزء یطالعه۔ (۳)

”خطیب بغدادی راستہ چلتے ہوئے بھی کتاب کا مطالعہ کرتے رہتے تھے۔“

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إن کنت لأسیر اللیالی والأیام في طلب الحدیث الواحد۔ (۴)

”میں ایک ایک حدیث کے لیے کئی کئی دن اور کئی کئی راتیں سفر کیا کرتا۔“

---

(۱) کنوز الأجداد، ص ۱۲۳، دار أضواء السلف، الریاض

(۲) جامع بیان العلم وفضله، باب الحض علی استدامة الطلب، ج ۱ ص ۴۰۶، رقم ۵۸۵، دار ابن الجوزی، المملکة العربیة السعودیة

(۳) تذکرۃ الحفاظ، ج ۳، ط ۱۴، رقم الترجمة ۱۰۱۵ ص ۱۱۴۱، دائرۃ المعارف العثمانیة، حیدر آباد، دکن

(۴) طبقات ابن سعد، رقم الترجمة ۱۵۰۸، ج ۷، ص ۱۲۰، مکتبة الخانجی، القاهرة

حصولِ علم کا ایک بہترین ذریعہ کتب بینی و مطالعہ بھی ہے، کتب بینی کے ذریعے علم میں اعلیٰ مقام حاصل کیا جاسکتا ہے۔ زمانہ طالبِ علمی ہی سے ناچیز کی عادت تھی کہ جب کوئی اہم، اور قیمتی علمی بات نظر سے گزرتی تو اسے ایک کاپی میں لکھ کر محفوظ کرلیا کرتا، اتفاقاً وہ کاپی ہمارے عزیز مولانا ضمیر خان سبحانی صاحب قبلہ کے ہاتھ لگ گئی، انھوں نے چند صفحات کا مطالعہ کیا اور اصرار کرنے لگے کہ حضرت! اسے کتابی شکل میں جمع فرمادیں۔ ناچیز ان کے اصرار پر انکار نہ کرسکا، اب یہ مجموعہ کتنا مفید ہے اس کا فیصلہ قارئین کریں گے؟

"من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ" کے تحت اپنے محسنین کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

سب سے پہلے مولانا ضمیر خان سبحانی صاحب قبلہ کا مشکور رہوں جن کے اصرار پر اس کام کا آغاز ہوا۔ بعدہٗ مرہونِ منت ہوں حضرت علامہ مفتی عطاء النبی حسینی مصباحی صاحب قبلہ کا جنھوں نے کثیر مصروفیات کے باوجود ناچیز کی گزارش پر اس مجموعہ پر نہ صرف نظر ثانی فرمائی بلکہ ایک وقیع مقدمہ تحریر فرما کر کتاب کو قابلِ اعتبار بنادیا۔

بعدہٗ شکر گزار ہوں محبِّ محترم ابوسِنان عتیق الرحمن رضوی صاحب قبلہ (مالیگاؤں) کا جنھوں نے کتاب کی سیٹنگ اور پروف ریڈنگ کرکے کتاب کو فائنل کیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ تمام معاونین کو اپنی شان کریمی کے مطابق اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

رخصت ہوتے ہوئے قارئین سے درخواست ہے کہ کتاب میں کوئی شرعی غلطی نظر آئے تو برائے اصلاح آگاہ فرمائیں، ناچیز ممنون ہوگا۔

طالب دعا:
معراج علی مرکزی

***

تقدیم

”باتیں جو دل کی دنیا بدل دیں“ پر میری کچھ باتیں

از : مفتی محمد عطاء النبی حسینی مصباحی ابوالعلائی

کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی، فلاح و بہبود اور روحانی، فکری اور عملی ارتقاء میں علم کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، علم ایک ایسی نعمت اور دولت ہے جس کے بغیر کوئی بھی انسان حق و باطل میں فرق، صحیح و غلط میں تمیز، نیک و بد میں امتیاز اور اعلیٰ و ادنیٰ میں جدائی نہیں کر سکتا اور حصولِ علم کا نہایت اہم ذریعہ مطالعۂ کتب اور کتب بینی ہے۔ یہی مطالعہ اور کتب بینی ہے کہ یہ ایمان کی پختگی کا سبب، علم و عمل میں ترقی کا ذریعہ، معرفت و عرفان کے حصول کی راہ، کائنات میں غور و فکر کی رغبت کی وجہ، عقل و شعور میں اضافہ کا وسیلہ، دینی و دنیاوی کامیابی کا سہرہ، ذہنی تازگی اور بالیدگی کا طغرہ، صحیح و غلط نتائج تک رسائی کا طریقہ، اور تہذیبوں اور تمدنوں کی آگاہی کا تمغہ، حکمت اور دانائی سے لبریز باتوں سے جذبوں کو بیدار کرنے کا واسطہ، ازالۂ شبہات اور جوابِ اعتراضات کا باعث، مکدر افکار اور فاسد خیالات کی تصفیہ کی علت، زبان و بیان کی فصاحت پر قدرت کا موجب اور خلوت میں جلوت اور تنہائی میں ہجوم کا احساس پیدا کرنے والا ایک سچا دوست و رفیق ہے۔

مطالعۂ کتب کے برکات اور کتب بینی کے کمالات ہی ہیں کہ ہمارے اسلاف کی زندگی کے قیمتی اوقات و لمحات کتب بینی سے عبارت ہیں؛ اتنا ہی نہیں بلکہ اگر ہم اپنے اسلاف کرام کی سوانحِ حیات کا مطالعہ کریں تو واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے اخلاف کو بھی کتب بینی کی خوب تعلیم و نصیحت فرمائی ہے اور اس کی طرف دل چسپی پیدا کرنے کے لیے اس کے فوائد و ثمرات بھی بیان فرمائے ہیں۔ چناں چہ امیر المومنین فی الحدیث حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری علیہ الرحمہ سے عرض کی گئی:

''حافظے کی دوا کیا ہے؟''۔آپ نے ارشاد فرمایا:

''إدامة النظر في الكتب'' یعنی کتب بینی۔

(جامع بیان العلم، باب فی فضل النظر فی الکتب، ج ۲،ص ۱۲۲۷، دار ابن الجوزی، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ)

امام الصوفیہ حضرت امام حسن بصری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

لقد غبرت لي أربعون عامًا ما قمت ولا نمت إلا والكتاب على صدري۔

''مجھ پر چالیس سال اس حال میں گزرے ہیں کہ سوتے جاگتے میرے سینے پر کتاب رہتی تھی''۔

(جامع بیان العلم، باب فی فضل النظر فی الکتب، ج ۲،ص ۱۲۳۱، دار ابن الجوزی، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ)

حضرت امام مسلم علیہ الرحمہ کا ذوقِ کتب بینی اور استغراقِ مطالعہ کا حال علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

''ایک دن مجلس مذاکرہ میں امام مسلم سے ایک حدیث پاک کے بارے میں استفسار کیا گیا۔اس وقت آپ اس حدیث کے بارے میں کچھ نہ بتا سکے۔گھر آ کر اپنی کتابوں میں اس حدیث کی تلاش شروع کر دی۔قریب ہی کھجوروں کا ایک ٹوکرا بھی رکھا ہوا تھا، حدیث تلاش کرنے میں امام مسلم کے استغراق اور انہماک کا یہ عالم تھا کہ کھجوروں کی مقدار کی طرف آپ کی توجہ نہ ہو سکی اور حدیث ملنے تک کھجوروں کا سارا ٹوکرا خالی ہو گیا اور غیر ارادی طور پر کھجوروں کا زیادہ کھالینا ہی ان کی موت کا سبب بن گیا''۔

(تذکرۃ المحدثین ص ۲۲۶ مکتبۂ قادریہ، لاہور)

محرر مذہب حنفی امام محمد بن حسن شیبانی علیہ الرحمہ کا درج ذیل واقعہ تو نہایت مشہور و معروف ہے جس سے آپ کے مطالعہ کا عالم روزِ روشن کی طرح واضح ہے:

''میں کیسے سو سکتا ہوں حالاں کہ مسلمان ہم (علماء) پر اعتماد اور بھروسہ کرکے اس لیے مطمئن ہو کر سوتے ہیں کہ جب کوئی مسئلہ پیش آئے گا تو ہم امام محمد کے پاس جا کر پوچھ لیں گے اور ہم سو کر وقت گزار دیں تو اس میں دین کا ضیاع ہے''۔

(کچھ دیر طلباء کے ساتھ ص ۱۳۵، دار الایمان، باغبان پورہ، لاہور)

حضرت امام ابن جوزی علیہ الرحمہ اپنے مطالعہ کی کہانی اپنی زبانی یوں بیان کرتے ہیں:

''میری طبیعت کتابوں کے مطالعہ سے کسی طرح سیر نہیں ہوتی تھی۔ جب کسی نئی کتاب پر نظر پڑ جاتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا کہ کوئی خزانہ ہاتھ لگ گیا۔ میں نے زمانۂ طالب علمی میں بیس ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا۔ مجھے ان کتابوں کے مطالعہ سے سلف کے حالات و اخلاق، ان کی عالی ہمتی، قوت حافظہ، ذوقِ عبادت اور علوم نادرہ کا ایسا اندازہ ہوا جو ان کتابوں کے بغیر نہیں ہوسکتا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجھے اپنے زمانے کے لوگوں کی سطح پست معلوم ہونے لگی اور اس وقت کے طلبۂ علم کی کم ہمتی منکشف ہوگئی۔ میں نے مدرسہ نظامیہ کے پورے کتب خانے کا مطالعہ کیا، جس میں چھ ہزار کتابیں ہیں، اسی طرح بغداد کے مشہور کتب خانے، کتب الحنفیہ، کتب الحمیدی، کتب عبدالوھاب، کتب ابی محمد وغیرہ جتنے کتب خانے میری دسترس میں تھے سب کا مطالعہ کر ڈالا۔''

(مطالعہ کیا، کیوں اور کیسے، ص ۴۰، نور شریعت اکیڈمی، لائٹ ہاؤس کراچی)

حضرت ابو الوفاء ابن عقیل حنبلی بغدادی چھٹی صدی ہجری کے ایک بہت بڑے عالم دین تھے، آپ اپنے ذوق مطالعہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

''میں کھانے کے وقت کو مختصر کرنے کی بہت کوشش کرتا ہوں۔ اکثر روٹی کے بجائے چورہ پانی میں بھگو کر استعمال کرتا ہوں تاکہ مطالعہ کے لیے زیادہ وقت بچ جائے۔''

(مطالعہ کیا، کیوں اور کیسے، ص ۳۹، نور شریعت اکیڈمی، لائٹ ہاؤس کراچی)

محقق علی الاطلاق حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے مطالعہ میں استغراق کا علم یہ ہوتا تھا کہ:

دورانِ مطالعہ کبھی کبھی سر کے بال اور عمامہ شریف وغیرہ چراغ سے چھو کر جل جاتے لیکن مطالعے میں مگن ہونے کے سبب انہیں پتا نہیں چلتا تھا۔

(اشعۃ اللمعات مترجم، ج ۱، ص ۷۳، فرید بک سٹال، اردو بازار، لاہور)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کا شوق مطالعہ قابل رشک تھا۔ حیات اعلیٰ حضرت میں ملک العلماء علامہ سید ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

اپنے اساتذہ کرام سے کبھی کوئی کتاب چوتھائی حصے سے زیادہ نہ پڑھی، بلکہ چوتھائی کتاب اساتذہ صاحبان سے پڑھنے کے بعد، بقیہ ساری کتاب کا نہ صرف خود مطالعہ فرمالیتے بلکہ اسے یاد کر کے سنا بھی دیتے تھے۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ج ا،ص ۵۴، اکبر بک سیلرز، لاہور)

آپ کے ذوق علمی کا مزید اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے، کہ آپ نے عربی زبان پر مشتمل ''العقود الدریہ'' جیسی مشہور اور ضخیم کتاب کا صرف ایک رات میں مطالعہ فرمالیا۔

مطالعہ اور کتب بینی کے حوالے سے ہمارے اسلاف کرام کے درج بالا چند واقعات و اقوال ''مشتے نمونہ از خروارے'' کا مصداق ہیں ورنہ یہ عنوان ایک ضخیم کتاب کا متقاضی ہے۔مطالعۂ کتب کی ضرورت، اہمیت اور افادیت ہی کی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح غذا صحت کے لیے ناگزیر ہے، اس طرح روحانی اور فکری ارتقاء کے لیے مطالعہ کا کردار بڑی اہمیت کا حامل ہے، جس طرح غذا کے بغیر ہمارا جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ویسے ہی مطالعہ کے بغیر انسانی عقل و شعور پر بھی جمود و زوال طاری ہو جاتا ہے۔

اسلاف کرام کے اس قدر قابل رشک اور لائق عمل واقعات و اقوال ہمارے لیے رہنما ہونے کے باوجود آج ہمارے درمیان سے مطالعہ کا ذوق رخصت ہو چکا ہے، آج ہم کتابوں سے دور و نفور ہو رہے ہیں اور کتابیں ہمارے انتظار میں پلکیں بچھائے حسرت و یاس کی سانسیں لے رہی ہیں جس کا نتیجہ اور خمیازہ یہ ہے کہ آج ہمارے اندر علمی کمیاں، خامیاں اور خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں، بدامنی و بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، وعدہ خلافی، ظلم و زیادتی اور ناانصافی جیسی برائیاں، ہمارے اخلاقیات کا جنازہ نکال رہی ہیں، آج ہماری قوم کا جہالت و نادانی سے چولی اور دامن کا رشتہ ہو چکا ہے اور آج ہم جہالت کے قعرِ عمیق میں گرتے چلے جا رہے ہیں۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اب ہم میں شائقین کتب کا بالکل فقدان ہو گیا ہے،

قارئین کتب ہم میں ناپید ہو گئے ہیں اور صاحبانِ مطالعہ عنقا ہو چکے ہیں بلکہ اب بھی کچھ حضرات ہیں جو اپنے اسلاف کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مطالعۂ کتب کا عمدہ ذوق رکھتے ہیں، کتب بینی کا مشغلہ ان کا وطیرہ ہے اور اب بھی کچھ لوگ ہیں جن کا حال یہ ہے کہ کتابیں ہیں تب بھی آرام نہیں اور کتابیں نہ ہوں تب بھی سکون نہیں۔ ان شائقین و قارئین کتب میں ایک نام محبِ گرامی مولانا معراج علی مرکزی صاحب کا بھی ہے، جس کی روشن و بین دلیل پیشِ نظر کتاب ''باتیں جو دل کی دنیا بدل دیں'' ہے۔

جی، ہاں! مذکورہ کتاب محبِ گرامی کی کوئی مستقل تصنیف و تالیف نہیں ہے بلکہ از طالبِ علمی تا حال اپنے مطالعہ کے اعتبار سے مطالعۂ کتب کے دوران جو باتیں نئی، اہم اور قابلِ عمل لگیں، ان کا اقتباس نقل کرتے رہے اور یہ نقلِ اقتباس اس قدر رہا کہ آج آپ کے ہاتھ میں یہ ایک گراں قدر مجموعہ کی شکل میں دعوتِ مطالعہ اور دعوتِ عمل دے رہا ہے۔

مطالعۂ کتب کے ساتھ ساتھ حاصلِ مطالعہ لکھ لینا اور پسندیدہ عبارات کا نقلِ اقتباس کر لینا، یہ بھی ایک خوبی ہے جو ہر ایک کو میسر نہیں۔ لیکن ہر کتب بیں فرد کو یہ ہدف رکھنا چاہیے کہ جو بھی مطالعہ کریں، اس کا حاصل مطالعہ بھی لکھیں یا ضروری باتوں کا اقتباس کر لیں تاکہ جہاں مطالعہ سے اس قاری کو فائدہ پہنچے وہیں اس مطالعہ کے حاصل مطالعہ سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچے۔ آج جو پیشِ نظر مجموعہ ہے اگر محبِ محترم نے بھی صرف مطالعہ پر ہی اکتفا کیا ہوتا تو اس قدر دینی، شرعی، علمی، فکری اور اصلاحی افکار پر مشتمل اقتباسات و عبارات کا یہ مجموعہ بھی معرضِ وجود میں نہ آتا۔ لیکن اللہ بھلا کرے محبِ محترم کا کہ انہوں نے مطالعۂ کتب سے جہاں خود کو مستفید کیا وہیں حاصل مطالعہ سے دوسروں کو استفادہ کا موقع بھی فراہم کیا۔ پیشِ نظر کتاب کو محبِ محترم نے تین ابواب میں منقسم کیا ہے اور ہر باب میں مندرجہ ذیل سرخیوں کے تحت عبارات و اقتباسات جمع کیے ہیں اور عربی و فارسی عبارات کو اردو کا جامہ بھی پہنایا ہے:

باب (۱) احادیث طیبہ: بے حیائی قیامت کی ایک نشانی، مقامِ عمر رضی اللہ عنہ نگاہِ

نبوت میں، مسلمان بھائی کی زیارت، اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کریں، قبر والے کس پر رشک کرتے ہیں؟، والد ماجد کو پانی پلانے کا اجر، عمل کو برباد کرنے والی چیزیں، رضائے الٰہی کی خاطر اپنے مسلمان بھائی سے محبت کریں، مسلمان کی طرف نگاہِ محبت سے دیکھنے کی فضیلت، مسلمان کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت، عالم دین کو ناحق تنگ کرنا، عورتوں پر ظلم نہ کرو، ستّر فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں، شوہر کی اطاعت، مرحومین کو رنج نہ پہنچاؤ، وہ لوگ جن کے فرائض ونوافل قبول نہیں، جانوروں کے کلام، کفار ومشرکین کو قربانی کا گوشت نہیں دے سکتے، لوگوں کو اپنا معتقد بنانے کے لیے وعظ نہ کریں، نکاح اچھی نیت سے کریں، علم کی طلب میں نکلنا، مشورہ کی اہمیت، شیطان خواب میں حضرت ابوبکر صدیق کی شکل اختیار نہیں کرسکتا، کیا گھر بدلنے سے برکت ختم ہوتی ہے؟، چالیس سال کے اعمال برباد، کامل حج کا ثواب، مسلمان کی عیادت کی فضیلت، لوگوں کو کھانا کھلانے کی فضیلت، بیٹیوں کو حقیر نہ سمجھیں، قبر میں میت کا حال، علم کو لکھ کر محفوظ کرلو، مسلمان بھائی کی زیارت کرنا، معلّم کے سامنے تواضع اختیار کرو، قیامت کی ایک نشانی، عاجزی کا انعام، جامِ کوثر سے محرومی کا سبب، نفاق سے چھٹکارا، پانچ نصیحتوں کے پانچ فائدے، کسی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو، وضو کرتے وقت کیا پڑھیں؟، رضائے الٰہی کی خاطر محبت کرنے کا فائدہ، درود پاک حاجت روائی کا ذریعہ، اللہ کے محبوب بندے، شیطان سے حفاظت کا نسخہ، سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ، قبر میں کام آنے والے اعمال، بیٹی کی شادی پر بیوی سے مشورہ۔

باب (۲) آثارِ کریمہ: بھلائی سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت، مبلّغین اسلام کی زیارت عبادت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چہرۂ انور ایک معجزہ، اللہ کے نیک بندوں سے محبت کریں، اطاعتِ والدین سایۂ عرش کے حصول کا ذریعہ ہے، کامل انسان کون؟، مضبوط دوستی، قرآن کے سب سے بڑھ کر عالم، روزانہ دیدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف، چار پشت صحابی، ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حفاظت، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب جانتے ہیں، عالم کے حقوق، نکاح میں جلدی

کریں، بغیر علم کے مسئلہ بتانا، مکڑیوں کے جالے، داڑھ اور کان محفوظ، عقل کب تک بڑھتی ہے؟، تعریف یا برائی میں جلدی نہ کریں، اپنے کام سے کام رکھو، کامل عالم کون؟، اپنے باطن کو سنواریں، مسلمانوں کے ساتھ نرمی کریں، میں مومنین کی ماں ہوں، تنہائی میں گناہ کرنا، نماز کی پابندی کا انعام، سعادت مندی کی پانچ عادتیں، حضرت علی کی پانچ نصیحتیں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سات نصیحتیں، ناسخ و منسوخ کا علم نہ رکھنے والے جاہل تبلیغیوں کو مسجد سے نکالنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی سنت ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا علم۔

باب (۳) متفرقات: جواب دینے سے پہلے غور کر لیں، بھاؤ میں کمی کے لیے حجت کرنا، محبت اور عداوت کا معیار، نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور، طالب علم کو کیسا ہونا چاہیے، برے خاتمے کے اسباب، حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا وسیلہ، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما امام برحق و عادل ہیں، خوفِ خدا کی فضیلت، پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہیے، تین کارآمد نصیحتیں، قبر والوں کی سماعت، قبر والوں کی تمنا، حاسد کے لیے پانچ سزائیں، دل کی سختی کے اسباب، حضرت خضر علیہ السلام کا تعارف، عقل کو بڑھانے اور جسم کو مضبوط کرنے والے اعمال، تلاوتِ قرآن مرض میں کمی کا سبب ہے، رات کے وقت ناخن کاٹنا، اچھے دوست کی تلاش کریں، اولاد کو علمِ دین ضرور سکھائیں، کتاب اخلاص کے ساتھ لکھیں، نیک اولاد اور تصنیف کا فائدہ، عالم کامل کی آزمائشیں، امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قربت، عالم دین بردباری اختیار کرے، حضرت بشر حافی کی محبت، بے مقصد بحث نہ کرو، نیکی کے فائدے، داڑھی میں کنگھی کرنا، امام کا مقام و مرتبہ، رافضی کون ہے؟، کتاب تالیف کرنے کی سات شرائط، علم کو ذلیل نہ کریں، اللہ پاک کی مدد، نیکی سے مرحومین کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں، فرشتوں کے اوصاف، دین کی سلامتی، صرف بیان کے لیے علم حاصل نہ کریں، وبا سے حفاظت کا نسخہ، محدث کو فقیہ کی حاجت ہے، ہر بات کا جواب دینا مناسب نہیں، جنت طلب کریں، شیخین کریمین کی

محبت، بیماری اور جادو کا علاج، قرآن کی تعلیم، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی محبت مسلمانوں پر فرض ہے، ذلت و رسوائی کا سبب، عقل میں اضافہ، حلال کھاؤ مغفرت پاؤ، ایک رکعت میں ختمِ قرآن، صبحِ بہاراں کی فضیلت، ابدال کی صفات، کیا دعا مردوں کو پہنچتی ہے؟، بے جا اعتراض کرنے والے، مرحومین سے دعائے مغفرت حاصل کرنے کا ورد، عالم دین کا مقام و مرتبہ، ہر رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت، قوت حافظہ کے لیے وظیفہ، عالم ربّانی کون؟، گم شدہ چیز ملنے کا وظیفہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر، بدمذہب کو سلام کرنا، امام زین العابدین کی دعا، ابدال بننے کا نسخہ، امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی دعا، دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟، عالم کی موت، طالب علم کے لیے نصیحت، عمل کی اصلاح کیسے ہو؟، امام محمد باقر کی شیخین کریمین سے محبت، ہمارے وعظ میں اثر کیوں نہیں؟، سفر معراج کی سواریاں، غیبت سے پریشان نہ ہوں، بدمذہب کا حکم، تنقید لوگوں کی عادت ہے، متقیوں کی پہچان، شیخین کے گستاخ پر کتا مسلّط، بارگاہِ رسالت سے "شیخ الحدیث" کا لقب، امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا حافظہ، سنتیں ترک کرنے کا وبال، بے عیب دوست، عزت گھٹانے والی چیزیں، جنت سے نازل شدہ پانچ چیزیں، برے خاتمے کے اسباب، استاذ کا فیض، دوستوں کی حفاظت کریں، دوست کی غم خواری کریں، چھ قسم کے افراد جہنمی، لوگوں کی عام حالت، کیا سانپ کو مارنے والے سے اس کی ناگن بدلہ لیتی ہے؟، نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا، دین کی مصیبت، حق واضح کرنے والی کتابیں، اسلاف کیسے تھے؟، قرآن یاد رکھنے کا وظیفہ، مخلوق کے دل میں محبت کیسے پیدا ہوتی ہے؟، تین جھوٹے دعویدار، واعظ کیسا ہونا چاہیے؟، حضرت امام باقر اور شیخین کریمین، درود شریف بھلائی کا دروازہ، امام مالک کا بغض، حدیث کا منکر گمراہ ہے، امام زین العابدین اور حضرت امیر معاویہ، دین پر رونے والا کوئی نہیں، غیر عالم کا صفحہ وسطر دریافت کرنا، شہوت سے بچنے کے لیے کیا کرے؟، شبِ براءت کا خاص عمل، اولاد کی اچھی تربیت کریں، کن لوگوں کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں؟،

اولیاے کرام کی محبت کا فائدہ، تسخیرِ شوہر کی خواہش، علم صحیح العقیدہ لوگوں سے حاصل کریں، حدیث رسول ﷺ کا حافظ بننے کی کوشش کریں، حقیقی بھائی اور دوست کون؟ مسندِ ولایت کے سجادہ نشین میں بارہ خصلتوں کا ہونا ضروری ہے، فرضی مزاروں پر دعائیں قبول کیوں ہوتی ہیں؟، ہر بیماری سے شفایابی کا وظیفہ، ہر بڑے کے جاہل دشمن ہوتے ہیں، علماے متقدمین اور دورِ حاضر کے علما میں فرق، رافضیوں کی خباثتوں سے ابلیس بھی پناہ مانگتا ہے، اپنے دینی مسائل صرف علما سے دریافت کریں، حضرت لقمان حکیم کی آٹھ نصیحتیں۔

درج بالا عناوین کا مطالعہ ہی سب سے پہلے اپنے قارئین کے علم میں اضافے کا سبب ہے پھر ان عناوین کے تحت جو باتیں مندرج کی گئی ہیں وہ ایسی ہیں کہ اصلاح کے ارادے سے ان باتوں کا مطالعہ کرے تو دل کی دنیا بدل دیں، ذہن وفکر کی کائنات زیروزبر ہو جائے۔

اخیر میں راقم الحروف محبِ محترم کو اس کوشش و کاوش اور جمع و ترتیب اور تصنیف و تالیف پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور بارگاہِ لم یزل میں دعا گو ہے کہ مولاے کریم اپنے حبیب مکرم ﷺ کے صدقے موصوف کی اس خدمت کو قبول فرماتے ہوئے مقبولِ عوام وخواص بنائے، اسے امت محمدیہ ﷺ کی اصلاح کا ذریعہ بنائے، موصوف اور ان کے اہل خانہ کے لیے اس کاوش کو ذریعۂ نجات بنائے اور مزید خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم وعلیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

محمد عطاء النبی حسینی مصباحی ابو العلائی
ناظم جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار، نیپال گنج، نیپال
وسجادہ نشیں خانقاہِ اسمٰعیلیہ حسینیہ، پھانکی گھاٹ، کھردہ، کولکاتا 177
ومدیر اعلیٰ سہ ماہی ''سنی پیغام'' نیپال
تاریخ تحریر: 2022-10-28

***

باب (۱)

احادیثِ طیبہ

بے حیائی قیامت کی ایک نشانی

اللہ کے رسول دانائے غیوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

لاتقوم الساعة حتی تتسافدوا فی الطرق تسافد الحمیر۔(۱)

ترجمہ: ''قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ لوگ راستوں میں گدھے کی طرح جفتی (جماع) کریں گے۔''

مقامِ عمر رضی اللہ عنہ نگاہِ نبوت میں

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من أبغض عمر فقد أبغضنی، ومن أحب عمر فقد أحبنی۔(۲)

ترجمہ: ''جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔''

مسلمان بھائی کی زیارت

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یا أبارزین! إنّ المسلم إذا زار أخاه المسلم شیّعه سبعون ألف ملك یصلون علیه یقولون: اللهم کما وصله فیك فصله۔(۳)

ترجمہ: ''اے ابورزین! مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: اے اللہ! جیسے اس نے تیرے لیے ملاقات کی تو بھی اسے اپنا قرب عطا فرما۔''

---

(۱) مسند البزار، حدیث عبداللہ بن عمرو بن العاص، ج۶ص ۳۴۵، رقم ۲۳۵۳، مکتبۃ العلوم والحکم، المدینۃ المنورۃ

(۲) المعجم الأوسط للطبرانی، ج۷، ص۱۸، رقم ۶۷۲۶، دارالحرمین، القاھرۃ

(۳) المعجم الأوسط للطبرانی، ج۸، ص۱۷۶، رقم ۸۳۲۰، دارالحرمین، القاھرۃ

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد للھیثمی، کتاب البر والصلۃ، باب الزیارۃ واکرام الوالدین، ج۸، ص ۲۲۴، رقم ۱۳۵۹۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کریں

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من أذلّ عنده مؤمن فلم ينصره وهو يقدر على أن ينصره أذلّه الله عزوجل على رؤوس الخلائق يوم القيامة۔ (۱)

ترجمہ: ”جس شخص کے سامنے کسی مسلمان کی بے عزتی کی جائے اور وہ طاقت کے باوجود اس کی مدد نہ کرے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اسے لوگوں کے سامنے ذلیل ورسوا فرمائے گا۔“

قبر والے کس پر رشک کرتے ہیں؟

شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

مامن ليلة إلا و ينادي مناد: ياأهل القبور! من تغبطون؟ قالوا: نغبط أهل المساجد لأنهم يصومون ولانصوم ويصلون ولا نصلي ويذكرون الله ولانذكره۔ (۲)

ترجمہ: ”ہر رات ایک منادی ندا کرتا ہے کہ اے قبر والو! تم کن پر رشک کرتے ہو؟ وہ کہتے ہیں: ہم مسجد والوں پر رشک کرتے ہیں کیوں کہ وہ روزے رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا ذکر کرتے ہیں جب کہ ہم یہ سب کام نہیں کر سکتے۔“

والد ماجد کو پانی پلانے کا اجر

ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من سقى والده شربة ماء في صغره سقاه الله سبعين شربة من ماء الكوثر يوم القيامة۔ (۳)

---

(۱) مسند أحمد، حديث سهل بن حنيف، ج ۲۵، ص ۳۶۱، رقم ۱۵۹۸۵، مؤسسة الرسالة، بيروت

(۲) إحياء علوم الدين للغزالي، كتاب آداب الألفة والأخوة والصحبة... الخ، الباب الثالث في حق المسلم والرحم... الخ، ص ۶۷۳، دار ابن حزم، بيروت

(۳) حلية الأولياء وطبقات الأصفياء لأصفهاني، ترجمة مسعر بن كدام، ج ۷، ص ۲۴۰، دار الكتب العلمية، بيروت

ترجمہ: ”جس نے اپنے بچپن میں اپنے والد کو ایک مرتبہ پانی پلایا اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے آب کوثر سے ستر مرتبہ سیراب فرمائے گا۔“

عمل کو برباد کرنے والی چیزیں

قاسم نعمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ستة أشياء تحبط الأعمال: الاشتغال بعيوب الخلق، وقسوة القلب، وحب الدنيا، وقلة الحياء، وطول الأمل، وظلم لاينتهي۔ (۱)

ترجمہ: ”چھ چیزیں اعمال کو ضائع (برباد) کر دیتی ہیں:

[۱] مخلوق کی عیب جوئی کرنا۔۔۔ [۲] دل کی سختی۔۔۔ [۳] دنیا کی محبت۔۔۔
[۴] حیا کی کمی۔۔۔ [۵] لمبی لمبی امیدیں۔۔۔ [۶] حد سے زیادہ ظلم۔“

رضائے الٰہی کی خاطر اپنے مسلمان بھائی سے محبت کریں

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

المتحابون في الله على كراسي من ياقوت حول العرش۔ (۲)

ترجمہ: ”اللہ عزوجل کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے (قیامت کے دن) عرش کے ارد گرد یاقوت کی کرسیوں پر ہوں گے۔“

مسلمان کی طرف نگاہِ محبت سے دیکھنے کی فضیلت

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من نظر إلى أخيه نظرة ليس في قلبه أو صدره حنة لم يرجع إليه طرفه حتى يغفر الله لهما ما مضى من ذنوبهما۔ (۳)

---

(۱) کنز العمال فی سنن الاأقوال والاأفعال، کتاب المواعظ، البا الثانی فی الترھیبات، الفصل السادس فی الترھیب السداسی، ج۱۶، ص۸۵، رقم ۴۴۰۲۳، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

(۲) المعجم الکبیر للطبرانی، ج۴، ص۱۵۰، رقم ۳۹۷۳، مکتبۃ ابن تیمیۃ، القاھرۃ

(۳) شعب الایمان للبیھقی، باب فی الحث علی ترک الغل والحسد، ج۵، ص۲۷۱، رقم ۶۶۲۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

ترجمہ: ''جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھے اور اس کے دل میں بغض و کینہ نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔''

مسلمان کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من أطعم أخاه خبزًا حتی یشبعه وسقاه من الماء حتی یرویه بعده الله من النار سبع خنادق کل خندق مسیرة خمسمائة عام۔ (۱)

ترجمہ: ''جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کھانا کھلایا یہاں تک کہ اسے سیر کر دیا اور پانی پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا اللہ عزوجل اسے جہنم سے سات خندقوں کی مسافت دور کر دے گا، ہر دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے۔''

عالم دین کو ناحق تنگ کرنا

معلّم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من أذلّ عالمًا بغیر حق أذلّه الله یوم القیامة علی رؤوس الخلائق۔ (۲)

ترجمہ: ''جو کسی عالم کو ناحق تنگ کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام مخلوق کے سامنے ذلیل کرے گا۔''

عورتوں پر ظلم نہ کرو

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

علیکم باللطف والرفق بنسائکم، لا تظلموهنّ، ولا تضارّوهنّ

---

(۱) شعب الایمان للبیهقی، باب فی الزکاة، فصل فی إطعام الطعام وسقی الماء، ج ۳، ص ۲۱۷، رقم ۳۳۶۸، دار الکتب العلمیة، بیروت

(۲) کشف الخفاء للعجلونی، حرف المیم، ج ۲، ص ۱۹۷، رقم ۲۳۴۵، دار الکتب العلمیة، بیروت

ولا تضیقوا علیهنّ، فإنّ الله یغضب للمرأة التی ظلمت کما یغضب للیتیم۔(۱)

ترجمہ: ''تم پر یہ لازم ہے کہ اپنی عورتوں پر نرمی و مہربانی کرو، ان پر ظلم نہ کرو، نہ ہی انہیں ضرر (نقصان) پہنچاؤ اور نہ تنگی کرو، اس لیے کہ جب عورت پر ظلم کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ایسا ہی ناراض ہوتا ہے جیسا کہ یتیم پر ظلم کی وجہ سے ناراض ہوتا ہے۔''

ستر فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من صلی الفجر فی جماعة وقعد فی مصلاه وقرأ ثلاث آیات من أول سورة الأنعام وکّل الله به سبعین ملکًا یسبّحون الله ویستغفرون له إلی یوم القیامة۔(۲)

ترجمہ: ''جس نے نماز فجر جماعت سے پڑھی پھر اسی جگہ بیٹھا رہا اور سورہ انعام کی پہلی تین آیات تلاوت کیں اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر ستر فرشتے مقرر فرمائے گا جو قیامت تک اللہ عزوجل کی تسبیح بیان کریں گے اور اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔''

شوہر کی اطاعت

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

یستغفر للمرأة المطیعة لزوجها الطیر فی الهواء والحیتان فی الماء والملائکة فی السماء والشمس والقمر مادامت فی رضا زوجها۔(۳)

---

(۱) قرة العیون ومفرح القلب المحزون للسمرقندی، الباب الثامن: فی عقوبة قاتل النفس وقاطع الرحم، ص ۹۴، رقم ۱۰۴، دار الخلفاء، المنصورة

(۲) الدر المنثور فی التفسیر المأثور للسیوطی، سورة الأنعام، ج ۳، ص ۲۴۶، دار الفکر، بیروت

(۳) الزواجر عن اقتراف الکبائر للهیتمی، کتاب النکاح، الکبیرة الثمانون بعد المائتین، ج ۲، ص ۴۰، مطبعة حجازی، القاهرة

ترجمہ: ''اپنے شوہر کی اطاعت کرنے والی عورت کے لیے ہوا میں پرندے، پانی میں مچھلیاں، آسمان میں فرشتے، چاند اور سورج اس وقت تک استغفار (مغفرت کی دعا) کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے شوہر کی اطاعت (فرماں برداری) میں رہتی ہے۔''

مرحومین کو رنج نہ پہنچاؤ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

تعرض الأعمال يوم الاثنين والخميس على الله، وتعرض على الأنبياء وعلى الآباء والأمهات يوم الجمعة، فيفرحون بحسناتهم وتزداد وجوههم بيضًا وتشرقة فاتقوا الله ولا تؤذوا أمواتهم۔[1]

ترجمہ: ''پیر اور جمعرات کو اللہ عزوجل کے حضور اعمال پیش ہوتے ہیں اور انبیائے کرام علیہم السلام اور ماں باپ کے سامنے ہر جمعہ کو، وہ نیکیوں پر خوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی صفائی وتابش (چمک دمک) بڑھ جاتی ہے، تو اللہ سے ڈرو اور اپنے وفات یافتہ (مرحومین) کو (اپنے گناہوں سے) رنج نہ پہنچاؤ۔''

وہ لوگ جن کے فرائض ونوافل قبول نہیں

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ثلاثة لا يقبل الله لهم صرفًا ولا عدلًا، عاق ومنان، ومكذب بالقدر۔[2]

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ تین اشخاص کے نہ فرض قبول فرماتا ہے نہ نفل:

---

(۱) نوادر الأصول فی معرفة أحاديث الرسول، الأصل التاسع والستون والمائة، ج۱، ص۱۷۱، رقم ۹۲۵، مکتبة الامام البخاری، القاهرة

(۲) کتاب السنة لابن أبی عاصم، باب ماذکر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی المکذبین بقدر اللہ... الخ، ص ۱۴۲، رقم ۳۲۳، المکتب الاسلامی، بیروت

[۱] ماں باپ کو ایذا (تکلیف) پہنچانے والا۔۔۔

[۲] صدقہ دے کر فقیر پر احسان کرنے والا۔۔۔

[۳] تقدیر کا جھٹلانے والا۔۔۔"

جانوروں کے کلام

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

النسر إذا صاح قال: یاإبن آدم! عش ماشئت فآخرك الموت، وإذا صاح العقاب قال: فی البعد من الناس راحة، وإذا صاح القنبر قال: الھی العن مبغضی آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔(۱)

ترجمہ: "گدھ جب آواز نکالتی ہے تو وہ کہتی ہے: اے ابن آدم! جتنا جینا ہے جی لے آخر تجھے مرنا ہے، جب عقاب (باز) آواز نکالتا ہے تو کہتا ہے: لوگوں سے دوری میں راحت ہے، جب قنبر (چکور) آواز نکالتا ہے تو کہتا ہے: اے اللہ! آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھنے والوں پر لعنت فرما۔"

کفار و مشرکین کو قربانی کا گوشت نہیں دے سکتے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"کافر پڑوسی کا صرف ایک حق ہے اور وہ حق پڑوس ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی: کیا ہم اپنی قربانی میں سے انہیں کچھ کھلا سکتے ہیں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکین کو قربانی میں سے کچھ مت کھلاؤ۔"(۲)

لوگوں کو اپنا معتقد بنانے کے لیے وعظ نہ کریں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

(۱) الجامع لأحکام القرآن للقرطبی، سورۃ النمل، آیت ۱۵، ۱۶، ج ۱۶، ص ۱۱۶، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

(۲) شعب الایمان للبیھقی، باب فی اکرام الجار، ج ۷، ص ۸۳، رقم ۹۵۶۰، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

من تعلّم صرف الکلام لیسبی به قلوب الرجال أو الناس لم یقبل اللہ منه یوم القیامة صرفاً ولا عدلاً۔(۱)

ترجمہ: ”جس نے لوگوں کے دلوں کو اپنے جال میں پھانسنے کے لیے عمدہ گفتگو سیکھی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ اس کا فرض قبول فرمائے گا نہ ہی نفل۔“

(یعنی جو شخص لچھے دار گفتگو، زناٹے کی تقریریں کرنا اس لیے سیکھے کہ لوگ اس کے جال میں پھنس جائیں، اس کے معتقد ہو جائیں، ایسے ریاکار کے اعمال بارگاہِ الٰہی میں قابل قبول نہیں)

نکاح اچھی نیت سے کریں

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من تزوج امرأةً لعزها لم یزده اللہ إلا ذلًّا ومن تزوجها لمالها لم یزده اللہ إلا فقرًا ومن تزوجها لحسبها لم یزده اللہ إلا دناءةً، ومن تزوج امرأةً لم یتزوجها إلا لیغض بصره أو لیحصن فرجه أو یصل رحمه بارك اللہ له فیها وبارك لها فیه۔(۲)

ترجمہ: ”جس نے کسی عورت سے اس کی عزت کے سبب نکاح کیا اللہ عزوجل اس کی رسوائی ہی میں اضافہ فرمائے گا، جس نے کسی عورت سے اس کے مال کے سبب نکاح کیا اللہ عزوجل اس کی محتاجی میں اضافہ فرمائے گا، جس نے کسی عورت سے (اعلیٰ خاندان و) حسب کی وجہ سے نکاح کیا اللہ عزوجل اس کے گھٹیا پن میں اضافہ فرمائے گا اور جس نے کسی عورت سے صرف اور صرف اس لیے نکاح کیا کہ وہ اپنی نظر کی حفاظت کرے گا یا اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھے گا یا صلہ رحمی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عورت میں برکت عطا فرمائے گا اور عورت کے لیے مرد میں برکت عطا فرمائے گا۔“

---

(۱) سنن أبي داود، کتاب الأدب، باب في المتشدق في الکلام، ج ۷، ص ۳۵۴، رقم ۵۰۰۶، دار الرسالة العالمیة

(۲) المعجم الأوسط للطبراني، ج ۳، ص ۲۱، رقم ۲۳۴۲، دار الحرمین، القاهرة

علم کی طلب میں نکلنا

معلّمِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ما انتعل عبد قطّ ولا تخفّف ولا لبس ثوبًا ليغدو في طلب علمٍ إلّا غفر الله له ذنوبه حيث يخطو عتبة بابه۔ (۱)

ترجمہ: ”جو بندہ علم کی جستجو میں جوتے، موزے یا کپڑے پہنتا ہے تو اپنے گھر کی چوکھٹ سے نکلتے ہی اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔“

مشورہ کی اہمیت

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من أراد أمرًا فشاور فيه وقضى اهتدى لأرشد الأمور۔ (۲)

ترجمہ: ”جو شخص کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں (کسی مسلمان شخص سے) مشورہ کرکے (کام) شروع کردے تو اللہ پاک اسے درست کام کی ہدایت دے دیتا ہے۔“

شیطان خواب میں حضرت ابوبکر صدیق کی شکل اختیار نہیں کرسکتا

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

من رأى أبابكر الصديق في المنام فقد رآه، فإنّ الشيطان لا يتمثل به۔ (۳)

ترجمہ: ”جس نے خواب میں ابوبکر صدیق کو دیکھا اس نے واقعی انہیں کو دیکھا کیوں کہ شیطان ان کی شکل اختیار نہیں کرسکتا۔“

---

(۱) المعجم الأوسط للطبرانی، ج۶، ص۳۰۷، رقم ۵۷۲۲، دار الحرمین، القاهرة

(۲) الدر المنثور فی التفسیر المأثور للسیوطی، سورۃ الشوری، ج۷، ص۳۵۷، دار الفکر، بیروت

(۳) لسان المیزان للعسقلانی، ج۳، ص۳۶۹، رقم ۲۹۶۰، مکتب المطبوعات الاسلامیۃ، حلب

کیا گھر بدلنے سے برکت ختم ہوجاتی ہے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

قال رجل: یارسول اللہ،إنّا کنّا فی دار کثیر فیها عددنا و کثیر فیها أموالنا فتحوّلنا إلی دار أخری فقلّ فیها عددنا وقلّت فیها أموالنا،فقال رسول اللہ ﷺ : ذروها ذمیمة۔(۱)

ترجمہ: ’’ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم ایک مکان میں رہتے تھے،اس میں ہمارے اہل وعیال کثیر اور مال کثرت سے تھا پھر ہم ایک دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوئے اس میں ہمارے اہل وعیال اور مال کم ہو گئے۔اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: چھوڑو! ایسا کہنا بری بات ہے۔‘‘

چالیس سال کے اعمال برباد

اللہ کے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

من تمنی علی أمّتی الغلاء لیلةً واحدةً أحبط اللہ عمله أربعین سنة۔(۲)

ترجمہ: ’’جو ایک رات میری امت پر مہنگائی ہونے کی تمنا کرے اللہ پاک اس کے چالیس سال کے نیک اعمال برباد کردے گا۔‘‘

کامل حج کا ثواب

نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

من غدا إلی المسجد لا یرید إلّا أن یتعلّم خیرًا أو یعلّمه کان له

---

(۱) سنن أبی داود، کتاب الطب، باب فی الطیرة، ج۶ص۶۷، دار الرسالة العالمیة

(۲) کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال، کتاب البیوع، الباب الثالث فی الاحتکار والتسعیر، ج۴ص۹۸، رقم ۹۷۲۱، مؤسسة الرسالة، بیروت

کأجر حاج تامًا حجته۔ (۱)

ترجمہ: ”جو بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے لیے مسجد کی طرف جائے اسے کامل حج کرنے والے جیسا ثواب ملے گا۔“

مسلمان کی عیادت کی فضیلت

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

قال موسی علیه السلام: یارب ! مالمن عاد مریضًا ؟ قال: وکّل به ملکین یعودانه فی قبره حتی یبعث۔ (۲)

ترجمہ: ”حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ عزوجل سے عرض کی: مریض کی عیادت کرنے والوں کو کیا اجر ملے گا؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اس کے لیے دو فرشتے مقرر کیے جائیں گے جو قیامت تک اس کی قبر میں روزانہ اس کی عیادت کریں گے۔“

لوگوں کو کھانا کھلانے کی فضیلت

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

إنّ اللہ عزوجل یباهی ملائکته بالذین یطعمون الطعام من عبیده۔ (۳)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اپنے ان بندوں پر فخر فرماتا ہے جو لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔“

بیٹیوں کو حقیر نہ سمجھیں

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

---

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۸ ص ۱۱۱، رقم ۷۴۷۳، مکتبۃ ابن تیمیۃ، القاھرۃ

(۲) شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور للسیوطی، باب أحادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فی عدۃ أمور، ص ۱۷۰، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۳) الترغیب والترھیب للمنذری، الترغیب فی إطعام الطعام... الخ، ج ۲ ص ۳۸، رقم ۲۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

إذا ولد لرجل ابنة بعث الله عزوجل ملائكة يقولون: السلام عليكم أهل البيت، يكسونها بأجنحتهم ويمسحون بأيديهم على رأسها، ويقولون: ضعيفة خرجت من ضعيفة، القيم عليها معان إلى يوم القيامة۔(۱)

ترجمہ: ”جب کسی کے یہاں لڑکی کی ولادت ہوتی ہے تو اللہ پاک فرشتوں کو بھیجتا ہے جو آ کر کہتے ہیں: السلام علیکم أهل البیت (اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو) پھر فرشتے اس بچی کو اپنے پروں کے سائے میں لے لیتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں: یہ ایک کمزور جان ہے جو ایک کمزور سے پیدا ہوئی ہے، جو شخص اس کی پرورش کی ذمہ داری لے گا قیامت تک اللہ پاک کی مدد اس کے شامل حال رہے گی۔“

قبر میں میت کا حال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ما الميت فى القبر إلا كالغريق المتغوث ينتظر دعوة تلحقه من أب أو أم أو أخ أو صديق فإذا لحقته كان أحب إليه من الدنيا ومافيها وإنّ الله عزوجل ليدخل على أهل القبور من دعاء أهل الأرض أمثال الجبال وإنّ هدية الأحياء إلى الأموات الاستغفار لهم۔(۲)

ترجمہ: ”قبر میں میت کا حال اس ڈوبنے والے شخص کی طرح ہے جو مدد کا طلب گار ہے،

(۱) مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الأولاد، ج۸، ص۲۰۰، رقم ۱۳۴۸۴، دار الکتب العلمیة، بیروت

(۲) شعب الایمان للبیھقی، باب فی الصلاۃ علی من مات.... الخ، فصل فی زیارۃ القبور، ج۷، ص۱۶، رقم ۹۲۹۵، دار الکتب العلمیة، بیروت

میت کو شدت سے باپ، ماں، بھائی یا دوست کی دعا کا انتظار رہتا ہے اور جب کسی کی دعا اس کو پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے محبوب ہوتی ہے۔ اور اللہ عزوجل زمین والوں کی دعا سے قبر والوں کو پہاڑ کے مثل اجر دیتا ہے اور مردوں کے لیے زندوں کا ہدیہ ان کے لیے مغفرت کی دعا کرنا ہے۔"

علم کو لکھ کر محفوظ کرلو

معلّم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

قیّدوا العلم بالکتابة۔ (۱)

ترجمہ: "علم کو لکھ کر قید (محفوظ) کرلو۔"

مسلمان بھائی کی زیارت کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ألا أخبركم برجالكم في الجنة؟ قلنا: بلى يارسول الله، قال: النبي في الجنة، والصديق في الجنة، والرجل يزور أخاه في ناحية المصر لا يزوره إلّا لله في الجنة۔ (۲)

ترجمہ: "تمہارے جو لوگ جنتی ہیں، کیا میں تمھیں ان کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیوں نہیں، آپ ارشاد فرمائیں! فرمایا: نبی جنتی ہیں، صدیق جنتی ہیں، اور وہ بندہ جنتی ہے جو شہر کے کسی کونے میں اپنے (مسلمان) بھائی سے، صرف اللہ کے لیے ملنے جاتا ہے۔"

---

(۱) نوادر الأصول في معرفة أحاديث الرسول للترمذی، الأصل الخامس والعشرون، ج۱ص ۲۶۵، رقم ۱۶۷، دار النوادر، سوریۃ

(۲) الترغيب والترهيب للمنذری، کتاب البر والصلۃ، باب الترغيب في زيارة الاخوان والصالحين.... الخ، ج ۳ص ۲۴۷، رقم ۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

معلّم کے سامنے تواضع اختیار کرو

اللہ کے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

تعلّموا العلم، وتعلّموا للعلم السکینة والوقار، وتواضعوا لمن تعلّمون منه۔ (۱)

ترجمہ: ”علم حاصل کرو اور علم کے لیے بردباری و وَقار سیکھو، اور جس سے علم حاصل کر رہے ہو اس کے سامنے عاجزی وانکساری اختیار کرو۔“

قیامت کی ایک نشانی

دانائے غیوب ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

سیأتی علی أمّتی زمان یحبّون خمسًا وینسون خمسًا ، یحبّون الدنیا وینسون الآخرة، ویحبّون المال وینسون الحساب، ویحبّون الخلق وینسون الخالق، ویحبّون الذّنوب وینسون التوبة، ویحبّون القصور وینسون المقبرة۔ (۲)

ترجمہ: ”میری امت پر عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ پانچ چیزوں سے محبت رکھیں گے اور پانچ چیزوں کو بھول جائیں گے:

[۱] دنیا سے محبت رکھیں گے اور آخرت کو بھول جائیں گے۔۔۔

[۲] مال سے محبت رکھیں گے اور حسابِ (آخرت) کو بھول جائیں گے۔۔۔

[۳] مخلوق سے محبت رکھیں گے اور خالق کو بھول جائیں گے۔۔۔

[۴] گناہوں سے محبت رکھیں گے اور توبہ کو بھول جائیں گے۔۔۔

[۵] محلاّت سے محبت رکھیں گے اور قبرستان کو بھول جائیں گے۔۔۔“

---

(۱) المعجم الأوسط للطبرانی، ج۶ص۲۰۰، رقم ۶۱۸۴، دار الحرمین، القاهرة

(۲) مکاشفة القلوب للغزالی، الباب العاشر فی العشق ص ۳۴، دار الکتب العلمیة، بیروت

عاجزی کا انعام

اللہ کے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

من تواضع لأخيه المسلم رفعه الله، ومن ارتفع عليه وضعه الله۔ (۱)

ترجمہ: ”جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا فرماتا ہے اور جو اس پر بلندی چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے پستی میں ڈال دیتا ہے۔“

جامِ کوثر سے محرومی کا سبب

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إنّ على حوضي أربعة أركان، فأول ركن منها في يد أبي بكر رضي الله عنه، والركن الثاني في يد عمر رضي الله عنه، والركن الثالث في يد عثمان رضي الله عنه، والركن الرابع في يد علي رضي الله عنه، فمن أحبّ أبابكر وأبغض عمر لم يسقه أبوبكر، ومن أحبّ عمر وأبغض أبابكر لم يسقه عمر، ومن أحبّ عثمان وأبغض عليًا لم يسقه عثمان، ومن أحبّ عليًا وأبغض عثمان لم يسقه علي۔ (۲)

ترجمہ: ”میرے حوض پر چار ارکان (کونے) ہیں، ان میں سے پہلا رکن ابوبکر کے ہاتھ میں ہو گا، دوسرا رکن عمر کے ہاتھ میں ہو گا، تیسرا رکن عثمان کے ہاتھ میں ہو گا، چوتھا رکن علی کے ہاتھ میں ہو گا۔ جو ابوبکر سے محبت رکھے گا اور عمر سے بغض رکھے گا ابوبکر اسے (جام کوثر) نہیں پلائیں گے۔ جو عمر سے محبت رکھے گا اور ابوبکر سے بغض رکھے گا عمر اسے (جام کوثر) نہیں پلائیں گے۔ جو عثمان سے محبت رکھے گا اور علی سے بغض رکھے گا عثمان اسے (جام کوثر) نہیں پلائیں گے۔

---

(۱) المعجم الأوسط للطبرانی، ج ۷، ص ۳۵۴، رقم ۷۷۱۱، دار الحرمین، القاھرۃ

(۲) التذکرۃ بأحوال الموتی وأمور الآخرۃ للقرطبی، باب ماجاء فی حوض النبی ﷺ ... الخ، ص ۷۰۷، دار المنھاج، الریاض

اور جو علی سے محبت رکھے گا اور عثمان سے بغض رکھے گا علی اسے (جام کوثر) نہیں پلائیں گے۔"

نفاق سے چھٹکارا

اللہ کے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

التضلّع من ماء زمزم براءۃ من النفاق۔ (۱)

ترجمہ: "آب زمزم پیٹ بھر کر پینا نفاق سے چھٹکارا دیتا ہے۔"

پانچ نصیحتوں کے پانچ فائدے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أوصانی رسول اللہ ﷺ قال: یا أنس أسبغ الوضوء ،یزد فی عمرك،وسلّم علی من لقیت من أمّتی تکثر حسناتك، وإذا دخلت بیتك فسلّم علی أهل بیتك یکثر خیر بیتك،،وصلّ صلاۃ الضحی فإنها صلاۃ الأوّابین ،وارحم الصّغیر ووقّر الکبیر تکن من رفقائی یوم القیامة۔ (۲)

ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ نے مجھے پانچ باتوں کی وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے انس! اچھی طرح وضو کیا کرو، تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا۔ میرا جو بھی امتی تم سے ملے اسے سلام کیا کرو، تمہاری نیکیاں بڑھیں گی۔ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو، تمہارے گھر کی بھلائی میں اضافہ ہوگا۔ چاشت کی نماز پڑھتے رہا کرو، اس لیے کہ یہ تم سے پہلے اللہ والوں کی نماز ہے۔ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزت کیا کرو، قیامت کے دن میرے ساتھیوں میں سے ہوں گے۔"

---

(۱) فردوس الأخبار، باب التاء، ج ۲، ص ۱۲۴، رقم ۲۲۵۵، دار الکتاب العربی، بیروت

(۲) المعجم الأوسط للطبرانی، ج ۵، ص ۳۲۸، رقم ۵۴۵۳، دار الحرمین، القاهرۃ

کسی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

لا تظهر الشماتة لأخيك فيرحمه الله ويبتليك۔ (۱)

ترجمہ: "تم اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کر دے گا اور تجھے اس مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔"

وضو کرتے وقت کیا پڑھیں؟

سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

يا أباهريرة! إذا توضأت فقل: بسم الله والحمد لله فإن حفظتك لا تستريح تكتب لك الحسنات حتى تحدث من ذلك الوضوء۔ (۲)

ترجمہ: "اے ابو ہریرہ! جب تم وضو کرو تو بسم اللہ والحمد للہ کہہ لیا کرو، جب تک تمہارا وضو باقی رہے گا اس وقت تک تمہارے فرشتے (کراماً کاتبین) تمہارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔"

رضائے الٰہی کی خاطر محبت کرنے کا فائدہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

لو أن عبدين تحابا في الله عزوجل واحد في المشرق وآخر في المغرب لجمع الله بينهما يوم القيامة يقول: هذا الذي كنت تحبه فيّ۔ (۳)

---

(۱) جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب ۱۱۹، ج ۴، ص ۲۷۷، رقم ۲۵۰۶، دار الغرب الاسلامی، بیروت

(۲) المعجم الصغیر للطبرانی، ج ۱، ص ۷۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۳) شعب الایمان للبیہقی، باب فی مقاربۃ وموادۃ أھل الدین، ج ۶، ص ۴۹۲، رقم ۹۰۲۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

ترجمہ: ”اگر دو بندے اللہ تعالیٰ کے لیے ایک دوسرے سے محبت کریں ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انہیں ضرور ملا دے گا اور فرمائے گا: یہ ہے وہ شخص جس سے تو میری خاطر محبت کیا کرتا تھا۔“

درود پاک حاجت روائی کا ذریعہ

اللہ کے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

من عسّرت علیه حاجة فلیکثر من الصّلاة علیّ فإنها تحل العقد، وتکشف الهمّ والحزن، وتکثر الأرزاق۔ (۱)

ترجمہ: ”جسے کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کیوں کہ یہ مشکلات کا حل ہے، مصائب و آلام کو دور کر دیتا ہے اور رزق میں برکت کا ذریعہ ہے۔“

اللہ کے محبوب بندے

اللہ کے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

إن الله عزوجل یقول: قدحقّت محبتی للذین یتحابون من أجلی، وحقّت محبتی للذین یتصافون من أجلی، وحقّت محبتی للذین یتزاورون من أجلی، وحقّت محبتی للذین یتباذلون من أجلی، وحقّت محبتی للذین یتناصرون من أجلی۔ (۲)

ترجمہ: ”اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میں ان لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میں ان لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو میری وجہ سے صف بندی کرتے ہیں، میں ان لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو میری وجہ سے ملاقات کرتے ہیں، میں ان

---

(۱) بستان الواعظین وریاض السامعین لابن الجوزی، ص ۳۰۰، مؤسسة الکتب الثقافیة، بیروت

(۲) مسند أحمد، حدیث عمرو بن عبسة، ج ۳۲، ص ۱۸۳، رقم ۱۹۴۳۸، مؤسسة الرسالة، بیروت

لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں، اور میں ان لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو میری وجہ سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔"

شیطان سے حفاظت کا نسخہ

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

إن الله كتب كتابًا قبل أن يخلق السمٰوت والأرض بألفي عام، أنزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة، ولا يقرآن في دار ثلاث ليال فيقربها شيطان۔[1]

ترجمہ: "اللہ پاک نے زمین وآسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس گھر میں تین راتیں ان دونوں آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔"

سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ثمانية أبغض خليقة الله إليه يوم القيامة. السقارون وهم الكاذبون، والخيالون وهم المستكبرون، والذين يكنزون البغضاء إخوانهم في صدورهم، فإذا لقوهم تخلقوا لهم، والذين إذا دعوا إلى الله ورسوله كانوا بطاءً، وإذا دعوا إلى الشيطان وأمره كانوا سراعًا، والذين لا يشرف لهم طمع من الدنيا إلا استحلوه بأيمانهم وإن لم يكن لهم ذلك بحق، والمشاؤن بالنميمة، والمفرقون بين الأحبة،

---

(۱) جامع الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی آخر سورۃ البقرۃ، ج۵ ص۱۰، رقم ۲۸۸۲، دار الغرب الاسلامی، بیروت

والباغون البراء الدحضة، أولئك يقذرهم الرحمن عزوجل۔ (۱)

ترجمہ: ”قیامت کے دن آٹھ قسم کے افراد اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض (ناپسندیدہ) ہوں گے:

[۱] جھوٹ بولنے والے۔۔۔   [۲] تکبر کرنے والے۔۔۔

[۳] وہ لوگ جو اپنے سینوں میں اپنے بھائیوں سے بغض چھپا کر رکھتے ہیں مگر جب ان سے ملاقات ہوتی ہے تو ان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں۔۔۔

[۴] وہ لوگ کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تو ٹال مٹول کرتے ہیں اور شیطانی کاموں کی طرف بلایا جاتا ہے تو اس میں جلدی کرتے ہیں۔۔۔

[۵] وہ لوگ جو کسی دنیوی خواہش کی تکمیل پر قدرت پاتے ہیں تو قسمیں اٹھا کر اسے جائز سمجھنے لگتے ہیں اگرچہ وہ ان کے لیے جائز نہ ہو۔۔۔

[۶] چغلی کھانے والے۔۔۔   [۷] دوستوں میں جدائی ڈالنے والے۔۔۔

[۸] نیک لوگوں کے گناہ میں مبتلا ہونے کی تمنا کرنے والے۔۔۔

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے۔۔۔“

قبر میں کام آنے والے اعمال

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

إنّ مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته: علمًا علّمه ونشره، وولدًا صالحًا تركه ومصحفًا ورّثه، أو مسجدًا بناه، أو بيتًا لابن السبيل بناه، أو نهرًا أجراه، أو صدقة أخرجها من ماله في صحته

(۱) کنز العمال، الباب الثانی فی الترہیبات، الفصل الثامن فی الترہیب الثمانی، ج ۱۶، ص ۹۲، رقم ۴۴۰۴۴، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

وحیاته،یلحقه من بعد موته۔ (۱)

ترجمہ: ''مومن کو مرنے کے بعد بھی مندرجہ ذیل چیزیں پہنچتی ہیں:

[۱] علم کی نشر واشاعت کی ہو۔۔۔

[۲] نیک اولاد چھوڑی ہو (جو اس کے مرنے کے بعد اس کے دعائے مغفرت کرے)۔۔۔

[۳] قرآن مجید اپنے پیچھے چھوڑ گیا ہو (قرآن کریم خرید کر وقف کر دیا ہو یا کسی کو قرآن سکھایا ہو)۔۔۔

[۴] مسجد بنوائی ہو۔۔۔ [۵] مسافر خانہ تعمیر کروایا ہو۔۔۔

[۶] نہر کھود کر پانی جاری کروایا ہو۔۔۔

[۷] اپنی زندگی میں اپنے مال سے صدقۂ جاریہ والا کام کیا ہو۔۔۔

ان چیزوں کا اجر وثواب مرنے کے بعد بھی اسے پہنچتا ہے۔''

بیٹی کی شادی پر بیوی سے مشورہ

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

آمروا النساء فی بناتهنّ۔ (۲)

ترجمہ: ''بیٹیوں کے رشتے کے حوالے سے بیویوں سے مشورہ کرلیا کرو۔''

***

---

(۱) سنن ابن ماجہ، مقدمۃ، باب ثواب معلمی الناس الخیر، ج ۱ ص ۲۲۷، رقم ۲۴۲، دار الجیل، بیروت

(۲) سنن أبی داؤد، کتاب النکاح، باب فی الاستئمار، ج ۳ ص ۴۳۵، رقم ۲۰۹۵، دار الرسالة العالمیة

باب (۲)

آثارِ کریمہ

بھلائی سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أوحى الله تعالى إلى موسى عليه السلام : ياموسى ! تعلّم الخير وعلّمه الناس ،فإني منور لمعلّمي الخير ومتعلميه في قبورهم حتى لايستوحشوا في قبورهم ۔ (۱)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ اے موسیٰ! بھلائی کی بات سیکھ کر لوگوں کو سکھاؤ کیوں کہ میں بھلائی سکھانے اور سیکھنے والوں کی قبروں کو منور کروں گا تاکہ انہیں اپنی قبروں میں وحشت محسوس نہ ہو۔''

مبلغین اسلام کی زیارت عبادت ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

النظر إلى الرجل من أهل السنة يدعوا إلى السنة وينهى عن البدعة عبادة۔ (۲)

ترجمہ: ''ایسے سنی آدمی کو دیکھنا عبادت ہے جو سنت کی دعوت دیتا ہو اور بدعت سے منع کرتا ہو۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چہرۂ انور ایک معجزہ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لولم تكن فيه آيات مبينة لكان منظره ينبيك بالخبر ۔ (۳)

ترجمہ: ''اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات مبارکہ میں روشن نشانیاں (دیگر معجزات) نہ بھی ہوتیں تو

---

(۱) حلية الأولياء وطبقات الأصفياء للأصفهاني، تكملة كعب الأحبار، ج٦ ص ٥، دار الكتب العلمية، بيروت

(۲) الجامع لأحكام القرآن للقرطبي، سورة الأنعام، آيات ۱۵۱ تا ۱۵۳، ج ۹ ص ۱۲۲، موسسة الرسالة، بيروت

(۳) سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد، جماع أبواب أسماءه صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وكناه، ج ۱ ص ۵۳۱، دار الكتب العلمية، بيروت

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور ہی آپ کے نبی ہونے کی خبر دیتا۔"

اللہ کے نیک بندوں سے محبت کریں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لو أنّ رجلًا قام بين الركن والمقام يعبد الله سبعين سنة لبعثه الله يوم القيامة مع من يحب۔ (۱)

ترجمہ: "اگر کوئی شخص رکن اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑے ہو کر ستر سال عبادت کرے پھر بھی قیامت کے دن اللہ عزوجل اسے اسی کے ساتھ اٹھائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔"

اطاعتِ والدین سایۂ عرش کے حصول کا ذریعہ ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

انّ موسى لمّا قرّبه الله نجيًا بطور سيناء أبصر عبدًا جالسًا في ظل العرش، سأله أي ربّ من هذا؟ فلم ينسبه أو يسمه، قال: هذا عبد لا يحسد الناس على ما آتاهم الله من فضله، بر بالوالدين لا يمشي بالنميم۔ (۲)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے جس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنے کلام کا شرف بخشنے کے لیے "کوہِ طور" پر اپنا قرب عطا فرمایا تو آپ علیہ السلام نے ایک شخص کو عرش کے سائے میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو اپنے رب عزوجل کی بارگاہ میں عرض کی: اے میرے پروردگار! یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ بندہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو اپنے فضل سے جو

---

(۱) إحياء علوم الدين للغزالي، كتاب آداب الألفة والأخوة والصحبة .... الخ، الباب الأول في فضيلة الألفة والأخوة، ص ۶۱۵، دار ابن حزم، بيروت

(۲) كتاب الدعاء لأبي عبد الرحمن محمد بن فضيل الضبي، ص ۲۸۰، رقم ۱۰۲، مكتبة الرشد، الرياض

نعمتیں عطا فرمائی ہیں یہ ان پر حسد نہیں کرتا تھا، اپنے والدین کا فرماں بردار تھا (ان سے اچھا سلوک کرتا تھا) اور چغلی نہیں کرتا تھا۔"

کامل انسان کون؟

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ثلاث من ملاك أمر ابن آدم أن لا تشكو مصيبتك ولا تحدث بوجعك ولا تزكي نفسك بلسانك۔ (۱)

ترجمہ: "انسان کے کامل ہونے کی تین نشانیاں ہیں:

[۱] مصیبت کے وقت شکوہ نہ کرنا۔۔۔

[۲] اپنی تکلیف کو (لوگوں کے سامنے) بیان نہ کرنا۔۔۔

[۳] اپنی تعریف اپنی زبانی نہ کرنا۔۔۔"

مضبوط دوستی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"دوستی تین باتوں سے مضبوط ہوتی ہے:

[۱] یہ کہ تم اپنے دوست کو اچھے نام سے پکارو۔۔۔

[۲] تم خود پہلے سلام کرو۔۔۔

[۳] اس کی غیر موجودگی میں اس کی تعریف کرو۔۔۔" (۲)

قرآن کے سب سے بڑھ کر عالم

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

(۱) کتاب الزھد لأحمد بن حنبل، زھد أبي الدرداء، ص ۱٦٦، رقم ۷۷۳، دار الغد الجدید، المنصورۃ

(۲) بیان الاخلاق، ص ۳۲۷، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

إنّه سيأتي ناس يجادلونكم بشبهات القرآن فخذوهم بالسنن ،فإنّ أصحاب السنن أعلم بكتاب الله ـ (۱)

ترجمہ:''عنقریب کچھ لوگ آئیں گے جو تمہارے ساتھ متشابہاتِ قرآن میں بحث کریں گے تو ان کا مواخذہ سنت سے کرنا، بے شک اصحابِ سنن (اہل سنت) سب سے بڑھ کر قرآن کے عالم ہیں ۔''

روزانہ دیدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مامن ليلة إلّا وأنا أرى فيها حبيبي ،ثمّ يبكي ـ (۲)

ترجمہ:''ہر رات میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرتا ہوں پھر آپ رو پڑتے ۔''

چار پشت صحابی

حضرت موسی بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لانعلم أربعة أدركوا النبي صلى الله عليه وسلم وأبناؤهم إلّا هٰؤلاء الأربعة : أبو قحافة وأبوبكر وعبد الرحمن بن أبي بكر وأبوعتيق بن عبد الرحمن ،واسم أبي عتيق محمد رضي الله عنهم ـ (۳)

ترجمہ:''ہم ایسے چار افراد کو نہیں جانتے جنھوں نے خود اور ان کے بیٹوں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہو سوائے ابوقحافہ، ابوبکر، عبد الرحمن بن ابوبکر اور ابوعتیق بن عبدالرحمن کے، اور ابوعتیق کا نام محمد تھا رضی اللہ عنہم ۔''

---

(۱) سنن الدارمی، کتاب العلم، باب التورّع عن الجواب فیما لیس فیہ کتاب ولاسنۃ، ص ۱۲۷، رقم ۱۲۹، دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت

(۲) سیر أعلام النبلاء، رقم الترجمہ ٦٢ أنس بن مالک، ج ۳، ص ۴۰۳، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

(۳) المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۱، ص ۵۴، رقم ۱۱، مکتبۃ ابن تیمیۃ، القاہرۃ

ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حفاظت

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

من قرأ بعد الجمعة [اَلْحَمْدُ] والمعوذتين و[قُلْ هُوَاللّٰهُ أَحَدٌ] سبعًا سبعًا حفظ إلى الجمعة الأخرى ،قال وكيع: فجرّبناه فوجدناه كذلك۔(۱)

ترجمہ:''جو جمعہ کے بعد سورۂ فاتحہ،معوذتین (سورۂ فلق وناس)اورسورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ لے گااس کی دوسرے جمعہ تک حفاظت ہوگی۔حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے اس کا تجربہ کیااوراسی طرح پایا۔''

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب جانتے ہیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لقد تركنا رسول الله ﷺ ومافی السماء طير يطير بجناحيه إلّا ذكرنامنه علمًا۔(۲)

ترجمہ:''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں اس حال میں چھوڑا کہ کوئی پرندہ آسمان میں پَر مارنے والاایسانہیں جس کاذکرنبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمارے سامنے نہ کیاہو۔''

عالم کے حقوق

حضرت علی مرتضیٰ کرّم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

من حقّ العالم أن لاتكثر عليه السؤال،ولاتعنّته فی الجواب،ولاتلح عليه إذا كسل،ولاتأخذ بثوبه إذا نهض،ولاتفشی له

(۱)فضائل القرآن لابن الضریس،ج۱،ص ۱۲۳،رقم ۲۹۰،دارالفکر،دمشق،سوریۃ

(۲)مسندأبی یعلی الموصلی،تابع مسند عبداللہ بن مسعود،ج۹،ص ۴۶،رقم ۵۱۰۹،دارالمامون،دمشق

سرًّا، ولا تغتاب عنده أحدًا، وأن تجلس أمامه، وإذا أتيته خصصته بالتحية، وسلمت على القوم عامةً، وأن تحفظ سرّه ومغيبه ما حفظ أمر الله، فإنما العالم بمنزلة النّخلة تنتظر متى يسقط عليك منها شيئ، والعالم أفضل من الصائم القائم الغازي في سبيل الله، وإذا مات العالم شيّعه سبعة وسبعون ألفًا من مقربي السماء، وإذا مات العالم انثلم بموته في الاسلام ثلمة لا تسدّ إلى يوم القيامة۔ (۱)

ترجمہ: ''عالم کا حق تم پر یہ ہے کہ تم اس سے زیادہ سوال نہ کرو نہ ہی جواب میں ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرو۔ جب وہ سست ہو جائے تو اس سے اصرار نہ کرو اور جب وہ کھڑا ہو تو اس کا دامن نہ پکڑو۔ اس کے سامنے کسی کا راز فاش نہ کرو نہ ہی اس کے سامنے کسی کی غیبت کرو۔ ہمیشہ اس کے سامنے بیٹھو، اس کی بارگاہ میں حاضر ہونے پر اس کو خصوصی سلام کرو اور دیگر افراد کو عمومی سلام کرو۔ جب تک وہ اللہ کے احکامات کی پاسداری کرے، اس کے رازوں اور پوشیدہ باتوں کی حفاظت کرو، کیوں کہ عالم اس شاداب درخت کی طرح ہے جس سے آپ اس بات کے منتظر ہوتے ہیں کہ کب اس سے کوئی پھل آپ کے اوپر گر جائے۔ عالم، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے پرہیزگار اور روزہ دار شخص سے افضل ہے۔ جب کوئی عالم فوت ہوتا ہے تو آسمان کے ستہتر ہزار (۷۷۰۰۰) مقرب فرشتے اس کے جنازے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ جب کوئی عالم فوت ہوتا ہے تو اس کی وفات سے اسلام میں ایسا خلا پیدا ہو جاتا ہے جسے قیامت تک بھرا نہیں جا سکتا۔''

نکاح میں جلدی کریں

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(۱) الفقیہ والمتفقہ للخطیب البغدادی، باب تعظیم المتفقہ الفقیہ .... الخ، ج ۲، ص ۱۹۸، رقم ۸۵۶، دار ابن الجوزی، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

زوّجوا أولادكم إذا بلغوا، ولا تحمّلوا آثامهم۔ [1]

ترجمہ: ”جب تمہاری اولاد بالغ ہو جائے تو ان کا نکاح کر دو اور ان کے گناہوں کا بوجھ (اپنے ناتواں کندھوں پر) مت اٹھاؤ۔“

بغیر علم کے مسئلہ بتانا

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

من أفتى الناس بغير علم لعنته ملائكة السماء والأرض۔ [2]

ترجمہ: ”جو بغیر علم، لوگوں کو فتویٰ دے آسمان وزمین کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔“

مکڑیوں کے جالے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

طهّروا بيوتكم من نسج العنكبوت فإنّ تركه يورث الفقر۔ [3]

ترجمہ: ”اپنے گھروں کو مکڑیوں کے جالے سے پاک رکھو کیوں کہ اس کو یونہی چھوڑ دینا تنگدستی کا باعث ہے۔“

داڑھ اور کان محفوظ

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

من قال عند كل عطسة : الحمد لله رب العٰلمين على كل حال ما كان لم يجد وجع ضرس ولا أذن أبدًا۔ [4]

---

(1) مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب لابن الجوزي، الباب الستون في ذكر كلامه في فنون، ص ۲۴۸، المجلس الأعلى للشئون الاسلامية، مملكة البحرين

(2) المستطرف في كل فن مستظرف، الباب الرابع في العلم والأدب.... الخ، ج۱، ص ۳۵، دار مكتبة الحياة، بيروت

(3) تفسير مدارك، سورة العنكبوت، ص ۸۸۴، مكتبة نزار مصطفى الباز، مكة المكرمة

(4) مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح، كتاب الآداب، باب العطاس والتثاؤب، ج۸، ص ۵۳۳، تحت رقم ۴۷۳۹، دار الكتب العلمية، بيروت

ترجمہ: ''جو شخص چھینک آنے پر ''الحمد للہ رب العٰلمین علیٰ کلّ حال'' کہے گا اسے کبھی داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔''

عقل کب تک بڑھتی ہے؟

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

طول الولد ينتهي في اثنتين وعشرين سنة ،وعقله في ثمان و عشرين سنة ،ومابعد ذلك إنّما هو تجارب إلى أن يموت ۔ (۱)

ترجمہ: ''انسان کا قد بائیس سال جب کہ عقل اٹھائیس سال کی عمر تک بڑھتی ہے، اس کے بعد مرتے دم تک تجربات کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔''

تعریف یا برائی میں جلدی نہ کریں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لاتعجل بمدح أحد ولابذمه ،فإنّه ربّ من يسرك اليوم يسوءك غدًا ،وربّ من يسوءك اليوم يسرك غدًا ۔ (۲)

ترجمہ: ''کسی کی تعریف یا برائی کرنے میں جلدی نہ کرو کیوں کہ آج تجھے اچھے لگنے والے کل بُرے اور آج بُرے لگنے والے کل اچھے لگیں گے۔''

اپنے کام سے کام رکھو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كفى بالرجل إثمًا أن يقال له: اتق الله ،فيغضب ،ويقول: عليك

---

(۱) الکواکب الدریۃ فی تراجم السادۃ الصوفیۃ للمناوی، ج۱، ص ۱۰۲، دار صادر، بیروت

(۲) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۴۷۲ عون بن عبداللہ بن عتبۃ، ج۴، ص ۲۵۰، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

بنفسك۔ (۱)

ترجمہ: ''کسی شخص کے گنہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جب اس سے کہا جائے: اللہ سے ڈرو، تو وہ ناراض ہوتے ہوئے کہے: اپنے کام سے کام رکھو۔''

کامل عالم کون؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لایکون الرجل عالمًا حتی لایحسد من فوقه ،ولایحقر من دونه،ولا یبتغی بالعلم ثمنًا۔ (۲)

ترجمہ: ''کوئی شخص اس وقت تک کامل عالم نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے سے بہتر سے حسد کرنا، اپنے سے کمتر کو حقیر جاننا اور علم کے بدلے مال طلب کرنا ترک نہ کر دے۔''

اپنے باطن کو سنواریں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لکلّ امرئ جوانی وبرانی فمن یصلح جوانیه یصلح الله برانیه ،ومن یفسد جوانیه یفسد الله برانیه۔ (۳)

ترجمہ: ہر شخص کا ایک باطن اور ایک ظاہر ہوتا ہے، جو اپنے باطن کو سنوار لیتا ہے اللہ پاک اس کے ظاہر کو سنوار دیتا ہے اور جو اپنے باطن کو بگاڑ لیتا ہے اللہ پاک اس کے ظاہر کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔

---

(۱) الکواکب الدریۃ فی تراجم السادۃ الصوفیۃ للمناوی، رقم الترجمۃ ۲۷ عبداللہ بن مسعود، ج۱ ص ۱۷۱، دار صادر، بیروت

(۲) الکواکب الدریۃ فی تراجم السادۃ الصوفیۃ للمناوی، رقم الترجمۃ ۲۵ عبداللہ بن عمر، ج۱ ص ۱۶۶، دار صادر، بیروت

(۳) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۳۴ سلمان الفارسی، ج۱ ص ۲۰۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

مسلمانوں کے ساتھ نرمی کریں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

من سرّہ أن یظلہ اللہ تعالی من نار جہنّم یوم القیامۃ فلیکن بالمؤمنین رحیمًا رقیق القلب۔ (۱)

ترجمہ: ”جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے بچائے تو وہ مومن پر رحم کرنے والا، نرم دل ہو۔“

میں مؤمنین کی ماں ہوں

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں:

أنہا ذکرت عند رجل فسبّہا، فقیل: أتسبّ أمك؟ قال: ما ھی أمی، فبلغہا فقالت: صدق، أنا أم المؤمنین وأما الکافرون فلست لہم بأم۔ (۲)

ترجمہ: ”ایک شخص کے پاس سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا گیا تو وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو برا بھلا کہنے لگا، اس شخص سے کہا گیا کہ تو اپنی ماں کو برا کہہ رہا ہے؟ تو اس نے کہا: وہ میری ماں نہیں۔ جب یہ بات سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! میں تو صرف مؤمنین کی ماں ہوں، کافروں کی نہیں۔“

تنہائی میں گناہ کرنا

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

إنّ العبد لیخلو بمعصیۃ اللہ تعالی فیلقی اللہ بغضہ فی قلوب

---

(۱) تنبیہ المغترین للشعرانی، الباب الأول، ومن أخلاقہم حسن أدبہم ... الخ، ص ۸۲، المکتبۃ التوفیقیۃ، القاہرۃ

(۲) شرح أصول اعتقاد أہل السنۃ والجماعۃ لأبی القاسم اللالکائی، فضائل أمہات المؤمنین، ج ۸، ص ۱۲۵۶، رقم ۲۷۶۸، مکتبۃ دار البصیرۃ، إسکندریۃ

المؤمنين من حيث لا يشعر ۔(۱)

ترجمہ: ''بندہ خلوت (تنہائی) میں اللہ پاک کی معصیت کا ارتکاب کرتا ہے تو اللہ پاک مخلوق (مومنین) کے دل میں اس طرح اس کا بغض ڈال دیتا ہے کہ اسے علم بھی نہیں ہوتا۔''

نماز کی پابندی کا انعام

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من حفظ الصّلوات الخمس لوقتها وداوم عليها أكرمه الله بتسع كرامات ،أولها: أن يحبه الله ،ويكون بدنه صحيحًا ، وتحرسه الملائكة ،وتنزل البركة فى داره،ويظهر على وجهه سيماء الصالحين،ويليّن الله قلبه،ويمرّ على الصراط المستقيم كالبرق اللّامع،وينجيه الله من النّار ،وينزله الله فى جوار الّذين لا خوف عليهم ولا هم يحزنون۔(۲)

ترجمہ: ''جو پنج وقتہ نمازوں کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ نو (۹) باتوں سے اس کا اکرام (عزت) فرمائے گا:

[۱] اللہ رب العزت اس سے محبت فرمائے گا۔۔۔

[۲] اس کا جسم صحیح (تندرست) رہے گا۔۔۔

[۳] فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔۔۔

[۴] اس کے گھر میں برکت نازل ہوگی۔۔۔

[۵] اس کے چہرے پر نیکوں کے آثار ظاہر ہوں گے۔۔۔

[۶] اللہ تعالیٰ اس کا دل نرم فرمائے گا۔۔۔

---

(۱) صید الخاطر لابن الجوزی، فصل الجزاء علی مقادر الاخلاص، ص ۱۷۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) المنبہات علی الاستعداد لیوم المعاد لابن حجر العسقلانی، باب التساعی، ص ۹۱، مکتبۃ المعارف، بیروت

[۷] وہ پل صراط پر بجلی کی تیزی سے گزر جائے گا۔۔۔

[۸] اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے نجات عطا فرمائے گا۔۔۔

[۹] اللہ اسے ان لوگوں کے جوار میں جگہ عطا فرمائے گا جنہیں نہ کوئی خوف ہے نہ کوئی غم۔۔۔''

سعادت مندی کی پانچ عادتیں

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

خمس من کنّ فیه سعد فی الدنیا والآخرة۔ أولها أن یذکر لا إله إلا الله محمد رسول الله وقتًا بعد وقت، وإذا ابتلی ببلیة قال: إنّا لله وإنّا إلیه راجعون ولا حول ولا قوة إلا بالله العلی العظیم، وإذا أعطی بنعمة قال: الحمد لله رب العالمین شكرًا للنعمة، وإذا ابتدأ فی شیءٍ قال: بسم الله الرحمن الرحیم، وإذا أفرط منه ذنبًا قال: أستغفر الله العظیم وأتوب إلیه۔ (۱)

ترجمہ: ''پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ جو انہیں اختیار کرلے دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے:

[۱] وقتاً فوقتاً ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہتا رہے۔۔۔

[۲] جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ'' اور ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' پڑھے۔۔۔

[۳] جب بھی کوئی نعمت ملے تو شکرانے میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ'' کہے۔۔۔

[۴] جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھے۔۔۔

[۵] جب کوئی گناہ کر بیٹھے تو ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ'' پڑھے۔۔۔''

---

(۱) المنبهات علی الاستعداد لیوم المعاد لابن حجر العسقلانی، باب الخماسی ص ۵۸، مكتبة المعارف، بیروت

حضرت علی کی پانچ نصیحتیں

حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

احفظوا عنی خمسًا فلو رکبتم الإبل فی طلبھن لأنضیتموھن قبل أن تدرکوھن ،لا یرجو عبد إلا ربه،ولا یخاف إلا ذنبه ،ولا یستحی جاھل أن یسأل عما لا یعلم،ولا یستحی عالم إذا سئل عما لا یعلم أن یقول اللہ أعلم،والصبر من الایمان بمنزلة الرأس من الجسد، ولا ایمان لمن لا صبر له۔[1]

ترجمہ:''میری پانچ باتیں یاد رکھو(یہ ایسی نادر باتیں ہیں کہ)اگر تم اونٹوں پر سوار ہو کر انہیں تلاش کرنے نکلو گے تو اونٹ تھک جائیں لیکن یہ باتیں نہ مل پائیں گی:

[۱] بندہ صرف اپنے رب سے امید رکھے۔۔۔

[۲] اپنے گناہوں کی وجہ سے ڈرتا رہے۔۔۔

[۳] جاہل علم کے بارے میں سوال کرنے سے نہ شرمائے۔۔۔

[۴] اگر عالم کو کسی مسئلے کا علم نہ ہو تو ''اللہ أعلم'' کہنے سے نہ گھبرائے۔۔۔

[۵] ایمان میں صبر کی وہ حیثیت ہے جیسی جسم میں سر کی، اس کا ایمان کامل نہیں جو بے صبری کا مظاہرہ کرتا ہے۔۔۔''

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سات نصیحتیں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لا تعترض لما لا یعنیك،واعتزل عدوك،واحذر صدیقك إلا الأمین من الأقوام، ولا أمین إلا من خشی اللہ، لا تصحب الفاجر

---

(۱) حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء للاصفہانی، رقم الترجمة ۴ علی بن أبی طالب، ج۱،ص ۷۶، دار الکتب العلمیة ، بیروت

فتعلّم من فجوره، ولاتطلعه على سرك، واستشر فى أمرك الذين يخشون الله۔(۱)

ترجمہ: ”بے کار اور فضول کاموں میں مت پڑو۔ اپنے دشمن سے دور رہو۔ امانت دار دوست کے سوا اپنے ہر دوست سے چوکنّا رہو، امانت دار وہ ہے جس کے دل میں خوفِ خدا ہو۔ گنہ گار کی صحبت سے بچو ورنہ تمہیں بھی اس کی گندگی لگ جائے گی۔ اپنے سربستہ رازوں کو فاش نہ کرو۔ اپنے معاملات میں ان لوگوں سے مشورہ کرو جو خوفِ خدا رکھنے والے ہوں۔“

ناسخ ومنسوخ کا علم نہ رکھنے والے جاہل تبلیغیوں کو مسجد سے نکالنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی سنت ہے

ابوالبختری کہتے ہیں:

دخل على رضى الله عنه المسجد،فإذا رجل يخوّف الناس، فقال: ماهذا؟ فقالوا: رجل يذكّر الناس، فقال: ليس برجل يذكر الناس، ولكنه يقول: أنا فلان بن فلان فاعرفونى، فأرسل إليه، أتعرف النّاسخ من المنسوخ؟ فقال: لا، قال: فاخرج من مسجدنا ولا تذكّر فيه۔(۲)

ترجمہ: ”حضرت علی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، دیکھا کہ ایک شخص لوگوں کو خوف دلا رہا ہے۔ آپ نے پوچھا: یہ اجتماع کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا: ایک شخص لوگوں کو وعظ ونصیحت کر

---

(۱) مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزھد، کلام عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، ج۱۹، ص۱۴۸، رقم ۳۵۶۱۷، دار القبلۃ، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

(۲) تفسیر القرطبی، سورۃ البقرۃ، ج۲، ص۳۰۰، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

الناسخ والمنسوخ فی کتاب اللہ لأبی جعفر النحاس، باب الترغیب فی تعلم الناسخ والمنسوخ، ج۱، ص۴۱۰، رقم۱، دار العاصمۃ، الریاض

رہا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: یہ لوگوں کو نصیحت نہیں کر رہا بلکہ خود کو متعارف کروا رہا ہے، آپ نے اسے بلایا اور پوچھا: کیا تم ناسخ ومنسوخ کا علم رکھتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ہماری مسجد سے نکل جا اور اس میں وعظ ونصیحت نہ کر۔"

ایک روایت میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا:

أعرفت الناسخ والمنسوخ؟ قال: لا، قال: هلكت وأهلكت۔ (۱)

ترجمہ: "کیا تم ناسخ ومنسوخ کو جانتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم خود بھی ہلاک ہوئے اور دوسروں کو بھی ہلاک کیا۔"

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا علم

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لو أنّ علم عمر بن الخطاب رضی الله عنه وضع فی كفة الميزان، ووضع علم أهل الأرض فی كفة لرجح علم عمر بن الخطاب رضی الله عنه۔ (۲)

ترجمہ: "اگر ترازو کے ایک پلڑے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا علم رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ساری دنیا کا علم رکھا جائے تو حضرت عمر کے علم کا پلڑا بھاری رہے گا۔"

✶✶✶

---

(۱) الناسخ والمنسوخ فی کتاب اللہ لأبی جعفر النحاس، باب الترغیب فی تعلم الناسخ والمنسوخ، ج۱، ص۴۱۱، رقم ۲، دار العاصمة، الریاض

(۲) کتاب العلم لزہیر بن حرب، ص ۲۸، ۲۹، رقم ۶۰، مکتبة المعارف، الریاض

باب (۳)

متفرقات

جواب دینے سے پہلے غور کرلیں

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من أحب أن يجيب عن مسألة فليعرض نفسه قبل أن يجيب على الجنة والنار، وكيف يكون خلاصه فى الآخرة ثم يجيب۔ (۱)

ترجمہ: ''جو کسی (شرعی) مسئلہ کا جواب دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ جواب دینے سے پہلے اپنے آپ کو جنت و دوزخ پر پیش کرے (یہ غور کرے یہ جواب مجھے جنت میں لے جائے گا یا دوزخ میں) اور یہ سوچے کہ آخرت میں میری خلاصی (نجات) کیسے ہوگی (جواب دینے یا نہ دینے سے)، اس کے بعد جواب دے۔''

بھاؤ میں کمی کے لیے حجت کرنا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

''بھاؤ (میں کمی) کے لیے حجت (بحث وتکرار) کرنا بہتر ہے بلکہ سنت، سوا اس چیز کے جو سفرحج کے لیے خریدی جائے، اس (سفرحج کی خریداریوں) میں بہتر یہ ہے کہ جو مانگے دے دے۔''(۲)

محبت اور عداوت کا معیار

حضرت سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إذا وجدت فى قلبك بغض شخص أو حبه فأعرض أفعاله على الكتاب والسنة فإن كانت محبوبة فيهما فأحبه وإن كانت مكروهة

---

(۱) الموافقات للشاطبی، الطرف الثالث فیما یتعلق بأعمال قول المجتهد .... الخ، المسالة السابعة، ج۵، ص ۳۲۴، دار ابن عفان، المملكة العربية السعودية

(۲) فتاوی رضویہ، ج ۱۷، ص ۱۲۸، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، پاکستان

فأكرهه لئلا تحبه بهواك وتبغضه بهواك.[1]
ترجمہ: ”جب تو اپنے دل میں کسی کی دشمنی یا محبت محسوس کرے تو اس کے کاموں کو قرآن و حدیث پر پیش کر، اگر قرآن وسنت میں اس کے افعال و اعمال پسندیدہ ہوں تو اس سے محبت رکھ اور اگر ان میں اس کے افعال ناپسندیدہ ہوں تو اسے ناپسند کرتا کہ اس سے تیری محبت وعداوت نفسانی خواہش کے سبب نہ ہو۔“

نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

واحضر فی قلبك النبی صلی اللہ علیہ وسلم وشخصه الكريم وقل:السلام عليك أيها النبی ورحمة الله وبركاته. وليصدق أملك فی أنه يبلغك و يردّ عليك بما هو أوفی منه.[2]
ترجمہ: ”(جب تشہد میں سلام تک پہنچو) تو اپنے دل میں ذات پاک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے مقام ومرتبے کو حاضر کر کے کہو: السلام علیك أيها النبی ورحمة الله وبركاته اور قوی امید رکھو کہ یہ سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچتا ہے اور آپ اس سے بہتر جواب مرحمت فرماتے ہیں۔“

طالب علم کو کیسا ہونا چاہیے؟

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

انّ حقًا علی من طلب العلم أن يكون له وقار وسكينة و

---

(۱) الطبقات الکبری للشعرانی، رقم الترجمہ ۲۴۸ أبو صالح سیدی عبد القادر الجیلی، ج۱، ص۲۳۴، مکتبۃ الثقافۃ الدینیۃ، القاہرۃ

(۲) إحیاء علوم الدین للغزالی، کتاب أسرار الصلاۃ ومهماتها، الباب الثالث فی الشروط الباطنۃ ... الخ، بیان تفصیل ماینبغی أن یحضر ... الخ، ص۲۰۰، دار ابن حزم، بیروت

خشیة و أن یکون متبعًا لأثر من مضی قبله۔(۱)

ترجمہ: ”طالب علم کے لیے وقار، دلی سکون، خوفِ خدا اور اپنے اسلاف کی پیروی ضروری ہے۔“

برے خاتمے کے اسباب

حضرت ابو القاسم حکیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ثلاثه أشیاء تنزع الإیمان من العبد: أولها ترك الشکر علی الإسلام ،والثانی ترك الخوف علی ذهاب الإسلام،والثالث الظلم علی أهل الإسلام۔(۲)

ترجمہ: ”بربادیِ ایمان کے تین اسباب ہیں:

[۱] ایمان کی نعمت پر شکر نہ کرنا۔۔۔

[۲] ایمان ضائع ہونے کا خوف نہ رکھنا۔۔۔

[۳] مسلمان پر ظلم کرنا۔۔۔“

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا وسیلہ

حضرت سیدنا ابو الحسن شاذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

من کانت له إلی الله تعالی حاجة فلیتوسل بالإمام أبی حامد الغزالی۔(۳)

ترجمہ: ”جسے اللہ عزوجل سے کوئی حاجت ہو وہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلے سے دعا کرے۔“(ان شاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی)۔

---

(۱) حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفهانی، مالک بن أنس، ج۶ ص ۳۲۴، دار الکتب العلمیة، بیروت

(۲) تنبیه الغافلین للسمرقندی، باب ماجاء فی المظالم، ص ۳۸۰، دار ابن کثیر، دمشق بیروت

(۳) مرآة الجنان وعبرة الیقظان فی معرفة مایعتبر من حوادث الزمان للیافعی، ج ۳، ص ۲۴۹، دار الکتب العلمیة، بیروت

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما امام برحق و عادل ہیں

پانچویں صدی کے بزرگ ابوعبداللہ حسین بن علی بن طاہر علوی فرماتے ہیں:

کنت أری رأی المتشیعة فرأیت فیما یری النائم کأن رسول اللہ ﷺ قاعد وحوله من الصحابة رضی اللہ عنهم خلق کثیر، وإذا امرؤ قد أقبل علیهم وقال: ما تقولون فی أبی بکر وعمر فأشاروا إلی الرسول علیه الصلاة والسلام وقالوا: اللہ ورسوله أعلم، فسمعته ﷺ یقول: إماما حق إماما عدل علی هدی، فرجعت عن ذلك المذهب وأنا الآن أعتقد حبهم وموالاتهم وأتقرب إلی اللہ عزوجل بمودتهم رضی اللہ عنهم۔ (۱)

ترجمہ: ”میں شیعہ نظریات کا حامل تھا، ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ کے ارد گرد کثیر تعداد میں صحابہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں، اسی دوران ایک شخص صحابہ کرام کے پاس آیا اور پوچھا کہ تم ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تمام صحابہ نے نبی کریم ﷺ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ تو میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دونوں (ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما) امام برحق، امام عادل، ہدایت یافتہ ہیں۔ یہی خواب میرے شیعہ مذہب سے رجوع کا سبب بنا اور اب میں شیخین کریمین و تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی محبت و عقیدت کا قائل ہوں اور ان کی عقیدت کے صدقے اللہ کا قرب طلب کرتا ہوں۔“

خوفِ خدا کی فضیلت

جلیل القدر تابعی حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

(۱) معجم السفر لأبی طاهر أحمد بن محمد السلفی، ص ۱۴۸، ۱۴۹، رقم ۴۶۱، دار الفکر، بیروت

من اتقى الله أحبه الناس وإن كرهوا ۔(۱)

ترجمہ: ”جو اللہ سے ڈرتا ہے تو لوگ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔“

پانچ کاموں میں جلدی کرنی چاہیے

حضرت حاتم اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

العجلة من الشيطان إلا في خمسة فإنها من سنة رسول الله ﷺ، إطعام الضيف وتجهيز الميت وتزويج البكر وقضاء الدين والتوبة من الذنب ۔(۲)

ترجمہ: ”جلد بازی شیطان کا کام ہے مگر پانچ چیزوں میں جلدی کرنا سنت رسول ﷺ ہے:

[۱] مہمان کو کھانا کھلانے میں۔۔۔ [۲] میت کو دفن کرنے میں۔۔۔

[۳] کنواری لڑکی کی شادی کرنے میں۔۔۔ [۴] قرض ادا کرنے میں۔۔۔

[۵] گناہوں سے توبہ کرنے میں۔۔۔“

تین کارآمد نصیحتیں

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أدبني أبي بثلاث: قال لي: أي بنيّ! أن من يصحب صاحب السوء لا يسلم، ومن يدخل مداخل السوء يتهم، ومن لا يملك لسانه يندم ۔(۳)

ترجمہ: ”مجھے میرے والد گرامی (حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ) نے تین باتیں سکھاتے

---

(۱) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۲۳۹ زید بن أسلم، ج ۳، ص ۲۲۲، دار الفکر، بیروت

(۲) إحیاء علوم الدین للغزالی، کتاب آداب الأکل، الباب الرابع فی آداب الضیافۃ، ص ۴۴۸، دار ابن حزم، بیروت

(۳) الزواجر عن اقتراف الکبائر للھیتمی، خاتمۃ فی التحذیر من جملۃ المعاصی.... الخ، ج ۱، ص ۲۹، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

ہوئے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے!

[۱] جو برے آدمی کی صحبت اختیار کرتا ہے وہ سلامت نہیں رہتا۔۔۔

[۲] جو برائی کی جگہ جاتا ہے اس پر تہمت لگتی ہے۔۔۔

[۳] جو اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا وہ نادم (شرمندہ) ہوتا ہے۔۔۔"

قبر والوں کی سماعت

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں:

"اہل قبور (قبر والوں) کی قوت سامعہ (سننے کی طاقت) اس درجہ تیز وصاف و قوی تر (مضبوط) ہے کہ نباتات (پودوں) کی تسبیح جسے اکثر احیاء (زندہ افراد) نہیں سنتے وہ (قبر والے اسے) بلا تکلف (بغیر کسی تکلیف کے) سنتے اور اس سے انس (راحت) حاصل کرتے ہیں۔"(۱)

قبر والوں کی تمنا

علامہ عبد الرحمن بن جوزی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

تاللہ لو قیل لأھل القبور تمنّوا التمنّوا یومًا من رمضان۔(۲)

ترجمہ: "خدا کی قسم! اگر قبرستان والوں (فوت شدہ لوگوں) سے ان کی تمنا پوچھی جائے تو وہ یہ تمنا کریں گے کہ کاش! رمضان کا صرف ایک دن مل جائے۔"

حاسد کے لیے پانچ سزائیں

فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

(۱) فتاوی رضویہ، ج۹ص ۷۶۲، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، پاکستان

(۲) التبصرۃ لابن الجوزی، الطبقۃ الثانیۃ، المجلس السادس، الکلام علی قولہ تعالی: یأیھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام، ج۱ص ۵۱۸، دار السلام، القاھرۃ

يصل إلى الحاسد خمس عقوبات قبل أن يصل حسده إلى المحسود، أولاها غم لاينقطع، الثانية مصيبة لايؤجر عليها، الثالثة مذمة لايحمد عليها، الرابعة سخط الرب، الخامسة يغلق عليها باب التوفيق۔ (۱)

ترجمہ: "حاسد کا حسد محسود (جس سے حسد کیا جائے) تک پہنچے اس سے پہلے اسے پانچ سزائیں ملتی ہیں:

[۱] نہ ختم ہونے والا غم۔۔۔

[۲] ایسی مصیبت جس پر اجر نہ ملے۔۔۔

[۳] ایسی مذمت جس پر تعریف نہ ہو۔۔۔

[۴] رب تعالیٰ کی ناراضگی۔۔۔

[۵] توفیق سے محرومی۔۔۔"

دل کی سختی کے اسباب

امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ثلاثه أشياء تقسى القلب: الضحك من غير عجب، والأكل من غير جوع، والكلام في غير حاجة۔ (۲)

ترجمہ: "تین چیزیں دل کو سخت کر دیتی ہیں:

[۱] بلا تعجب ہنسنا۔۔۔

[۲] بغیر بھوک کے کھانا۔۔۔ [۳] بلا ضرورت کلام کرنا۔۔۔"

---

(۱) المستطرف فی فن مستظرف للأبشیھی، الباب التاسع والثلاثون فی الغدر والخیانة... الخ، الفصل الرابع فی الحسد، ج۱، ص۳۰۶، دار مکتبة الحیاة، بیروت

(۲) مکاشفة القلوب المقرب إلی حضرة علام الغیوب للغزالی، الباب السادس والثمانون فی الضحک والبکاء واللباس، ص۲۷۶، دار الکتب العلمیة، بیروت

حضرت خضر علیہ السلام کا تعارف

حضرت خضر علیہ السلام کا نام ''بلیا بن ملکان'' ہے، آپ کی کنیت ''ابو العباس'' اور لقب ''خضر'' ہے۔

بعض عارفین فرماتے ہیں:

من عرف اسمه واسم أبيه و كنيته ولقبه مات على الإسلام۔ (۱)

ترجمہ: ''جو حضرت خضر علیہ السلام کا نام، ان کی ولدیت، ان کی کنیت اور لقب یاد رکھے گا ان شاء اللہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔''

عقل کو بڑھانے اور جسم کو مضبوط کرنے والے اعمال

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

أربعة أشياء تزيد في العقل : ترك الفضول من الكلام واستعمال السواك ومجالسة الصالحين والعمل بالعلم، وأربعة أشياء تقوى البدن: أكل اللحم وشم الطيب و كثرة الغسل من غير جماع ولبس الكتّان۔ (۲)

ترجمہ: ''چار چیزیں عقل کو بڑھاتی ہیں:

[۱] فضول باتوں سے پرہیز۔۔۔ [۲] مسواک کا استعمال۔۔۔

[۳] نیک لوگوں کی صحبت۔۔۔ [۴] اپنے علم پر عمل کرنا۔۔۔

اور چار چیزیں بدن کو قوی (مضبوط) بناتی ہیں:

[۱] گوشت کھانا۔۔۔ [۲] خوشبو سونگھنا۔۔۔

[۳] (بغیر جماع اور صحبت کے) کثرت سے غسل کرنا۔۔۔

[۴] سوتی لباس پہننا۔۔۔''

---

(۱) حاشية الصاوی علی تفسیر الجلالین، ج ۳، ص ۱۹، دار الجیل، بیروت

(۲) حیاۃ الحیوان الکبری للدمیری، تحت ذکر العصفور، ج ۳، ص ۱۰۹، دار البشائر، دمشق

تلاوتِ قرآن مرض میں کمی کا سبب ہے

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں:

كان المريض إذا قرئ عنده القرآن وجد لذلك خفة، فدخلت على خيمته وهو مريض، فقلت: إنّي أراك اليوم صالحًا فقال: إنّي قرئ عندي القرآن۔ (۱)

ترجمہ: "ایک مریض تھا جس کے پاس قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی تو اسے مرض میں کمی محسوس ہوتی، میں اس کی بیماری کی حالت میں اس کے خیمے میں داخل ہوا اور اس سے کہا: آج تم صحت مند نظر آرہے ہو، اس نے جواب دیا: بے شک میرے پاس قرآن پاک کی تلاوت کی گئی ہے۔" (یہ اسی کی برکت ہے)

رات کے وقت ناخن کاٹنا

سوال: کیا رات کے وقت ناخن کاٹ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، رات کے وقت ناخن کاٹنے میں کوئی حرج نہیں، چناں چہ فتاوی ہندیہ میں ہے:

حكى أنّ هارون الرشيد سأل أبايوسف رحمه الله تعالى عن قصّ الأظافير في الليل ،فقال: ينبغي ،فقال: ماالدليل على ذلك؟ فقال: قوله عليه السلام: الخير لايؤخّر۔ (۲)

ترجمہ: "منقول ہے کہ خلیفہ ہارون رشید نے امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ سے رات میں ناخن تراشنے

---

(۱) التبیان فی آداب حملۃ القرآن للنووی، الباب الثامن فی الآیات والسور المستحبۃ فی أوقات وأحوال مخصوصۃ، فصل فیما یقرأ عند المریض، ص ۱۸۳، دار ابن حزم، بیروت

(۲) الفتاوی الھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان والخصاء وقلم الأظفار... الخ، ج ۵، ص ۴۲۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(کاٹنے) کے بارے میں دریافت کیا،تو آپ نے فرمایا: کاٹ لینا چاہیے (صبح کا انتظار نہیں کرنا چاہیے) ہارون رشید نے پوچھا: اس پر کیا دلیل ہے؟ امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان: ''الخیر لا یؤخر''یعنی بھلائی کے کام میں تاخیر نہ کی جائے۔''

اچھے دوست کی تلاش کریں

حضرت بشر بن حارث حافی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

تنقّوا الإخوان، فإذا وجدتم من يعينكم على الآخرة فتمسكوا به۔(۱)

ترجمہ: ''اپنے لیے اچھے دوست تلاش کرو اور جب ایسا دوست مل جائے جو آخرت کے معاملے میں تمہارا مددگار ہو تو اس کے ساتھ اپنی دوستی کو خوب مضبوط کرلو۔''

اولاد کو علمِ دین ضرور سکھائیں

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ينبغي للرجل أن يكره ولده على العلم، فإنّه مسؤول عنه۔(۲)

ترجمہ: ''آدمی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی اولاد کو علمِ دین حاصل کرنے پر مجبور کرے، کیوں کہ اس کے بارے میں اس سے حساب ہوگا۔''

کتاب اخلاص کے ساتھ لکھیں

حضرت ابو داؤد طیالسی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ينبغي للعالم إذا حرّر كتابه أن يكون قصده بذلك نصرة

---

(۱) حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ للغزی، ج ۲، ص ۵۷۴، دار النوادر، دمشق

(۲) سیر أعلام النبلاء، رقم الترجمۃ ۸۲ سفیان، ج ۷، ص ۲۷۳، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

الدین لا مدحه بین الأقران لحسن التالیف۔[1]

ترجمہ:''عالم کو لازم ہے کہ جب کوئی کتاب لکھے تو اس کی نیت دین کی نصرت واعانت ہو، نہ کہ عمدہ تالیف کی وجہ سے معاصرین میں اپنی تعریف کی نیت ہو۔''(اگر یہ ارادہ کرے گا تو اخلاص جاتا رہے گا)

نیک اولاد اور تصنیف کا فائدہ

علامہ عبدالرحمن بن جوزی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ویسعی فی تحصیل ذرّیّة تذکر الله بعده،أو أن یصنّف کتاباً من العلم،فإنّ تصنیف العالم ولده المخلّد۔[2]

ترجمہ:''انسان کو ایسی اولاد کی تحصیل کی کوشش کرنی چاہیے جو اس کے بعد اللہ کا ذکر کرتی رہے، یا کوئی علمی کتاب تصنیف کردے کیوں کہ عالم کی تصنیف ہمیشہ زندہ رہنے والی اولاد ہے۔'' (اس لیے کہ دوسرے لوگ اس سے نقل کرتے رہیں گے اور مصنف ہمیشہ زندہ رہے گا)۔

عالم کامل کی آزمائشیں

حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لایکمل عالم فی مقام العلم حتی یبتلی بأربع :شماتة الأعداء،وملامة الأصدقاء،وطعن الجهّال،وحسد العلماء ،فإن صبر علی ذلك جعله الله تعالی إماماً یقتدی به۔[3]

ترجمہ:''کوئی عالم مقامِ علم میں باکمال نہیں ہوتا حتی کہ چار چیزوں کے ساتھ آزمایا جائے:

---

(۱) تنبیہ المغترین للشعرانی، الباب الأول، ص ۲۹، المکتبة التوفیقیة، القاهرة

(۲) صید الخاطر لابن الجوزی، فصل: المحافظة علی الوقت، ص ۲۳، دار الکتب العلمیة، بیروت

(۳) لطائف المنن والأخلاق للشعرانی، خاتمة فی ذکر جملة صالحة من المحن... الخ، ص ۷۵۹، دار التقوی، دمشق

[۱] شماتتِ اعداء (دشمنوں کی خوشی)۔۔۔ [۲] دوستوں کی ملامت۔۔۔

[۳] جاہلوں کے طعنے۔۔۔ [۴] علما کا حسد۔

پس اگر وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے امام و مقتدا (پیشوا) بنا دیتا ہے۔‘‘

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قربت

علامہ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں:

وممّا أنعم الله تبارك وتعالى به عليّ شدّة قربتي من رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم وهي المسافة بيني وبين قبره الشريف في أكثر الأوقات، حتى ربّما أضع يدي على مقصورته وأنا جالس بمصر ،وأكلّمه كما يكلّم الانسان جليسه۔(۱)

ترجمہ: ’’اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ احسان فرمایا ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انتہائی قرب ہے اور میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کے درمیان اکثر اوقات فاصلے سمٹے ہوتے ہیں یہاں تک کہ بسا اوقات مصر میں بیٹھے ہوئے آپ کے حجرۂ مبارک پر ہاتھ رکھ دیتا ہوں، اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یوں کلام کرتا ہوں جیسے انسان اپنے ہم نشین سے کلام کرتا ہے۔‘‘

عالم دین بردباری اختیار کرے

خواجہ شمس الدین سیالوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

’’عالم کو چاہیے کہ جب وعظ و نصیحت کرے تو حلم (بردباری) اختیار کرے کیوں کہ حلم کے بغیر علم درختِ بے ثمر (بغیر پھلوں کے درخت) اور نانِ بے نمک (بغیر نمک کے روٹی) ہے۔‘‘(۲)

---

(۱) لطائف المنن والأخلاق للشعرانی، الباب الخامس، ص ۲۶۷، دار التقوی، دمشق

(۲) فیضان شمس العارفین، ص ۷۰، مکتبۃ المدینہ، دعوت اسلامی

حضرت بشر حافی کی محبت

حضرت قاسم بن منبہ فرماتے ہیں:

رَأَیُت بشر بن الحارث فِی النّوم فَقلت مَا فعل اللّٰه بك یَا بشر؟
قَالَ: قد غفر لی وَقَالَ لی: یَا بشر! قد غفرت لَك وَلکُل من تبع جنازتك فَقلت یَارب! وَلکُل من أَحبَّنِی قَالَ وَلکُل من أحبك إِلَی یَوْم الْقِیَامَة۔ (۱)

ترجمہ: "میں نے حضرت بشر بن حارث کی خواب میں زیارت کی، میں نے پوچھا: اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ آپ نے فرمایا: رب نے مجھے بخش دیا اور فرمایا: اے بشر! میں نے تجھے اور تیرے جنازہ میں شامل تمام افراد کی مغفرت فرمادی، میں نے عرض کیا: اے رب! ان تمام کو بھی بخش دے جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ رب تعالیٰ نے فرمایا: قیامت تک جو تجھ سے محبت کریں گے انہیں بھی بخش دیا۔"

بے مقصد بحث نہ کرو

حضرت میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لَا تُمَارِیَنَّ عَالِمًا، وَلَا جَاهِلًا، فَإِنَّكَ إِنْ مَارَیْتَ عَالِمًا خَزَنَ عَنْكَ عِلْمَهُ، وَإِنْ مَارَیْتَ جَاهِلًا خَشُنَ بِصَدْرِكَ۔ (۲)

ترجمہ: "عالم اور جاہل دونوں سے (بے مقصد) بحث نہ کرو کیوں کہ اگر عالم سے کرو گے تو وہ اپنا علم تم سے روک لے گا اور اگر جاہل سے کرو گے تو وہ تم پر غصہ ہوگا۔"

---

(۱) تاریخ بغداد، رقم الترجمۃ ۳۴۷۰، ج ۷، ص: ۵۴۵، دار الغرب الاسلامی، بیروت

(۲) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۲۵۱ میمون بن مھران، ج ۴، ص ۸۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

نیکی کے فائدے

حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

العمل بالحسنة قوّة فی البدن ،ونور فی القلب،وضوء فی البصر ، والعمل بالسیئة وھن فی البدن، وظلمة فی القلب، وعمی فی البصر ۔(۱)

ترجمہ: ''نیکی کا کام جسم میں طاقت، دل میں نور اور آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے اور برائی کا کام بدن میں کمزوری، دل میں تاریکی اور آنکھوں میں اندھا پن لاتا ہے۔''

داڑھی میں کنگھی کرنا

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

''وضو کے بعد داڑھی میں کنگھی کرنا فقیری کو دور کرتا ہے۔''(۲)

امام کا مقام و مرتبہ

مفتی نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''تکمیل تعمیر (مسجد) کے بعد ضروریات مسجد میں سے امام اول نمبر میں ہے کیوں کہ مسجد کی صرف ظاہری تعمیر کا کوئی اعتبار نہیں جب تک کہ اس کی معنوی اور حقیقی تعمیر نہ ہو حتی کہ مسجد کے لیے روشنی پانی وغیرہ کے وسیع تر انتظام سے امام کی ضروریات مقدم ہیں۔''(۳)

رافضی کون ہے؟

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

(۱) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم ۹۲ ۳ علی والحسن، ج ۷، ص ۳۳۰، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، باب الترجل، الفصل الثانی، ص ۱۵۳، نعیمی کتب خانہ، گجرات

(۳) فتاوی نوریہ، کتاب الوقف، جلد اول، ص ۱۸۴، شعبۂ تصنیف وتالیف دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور، ضلع اوکاڑہ

’’جو کسی صحابی کی شان میں کلمہ طعن وتوہین کہے، انہیں برا جانے، فاسق مانے، ان میں سے کسی سے بغض رکھے مطلقاً رافضی ہے۔‘‘(۱)

کتاب تالیف کرنے کی سات شرائط

حضرت شمس الدین محمد بن العلاء بابلی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

لا یؤلّف أحد تالیفًا إلا فی أحد أقسام سبعة ،إمّا أن یؤلف فی شیئ لم یسبق إلیه تخرعه أو شیئ ناقص یتممه أو شیئ مغلق یشرحه أو طویل یختصره دون أن یخل من معانیه بشیئ أو شیئ مختلط یرتبه أو شیئ أخطأ فیه مصنف بینه أو شیئ متفرق یجمعه وإلّا کان اضاعة الوقت۔ (۲)

ترجمہ:’’کوئی شخص جب کسی کتاب کی تالیف کرے تو مندرجہ ذیل سات شرائط کو پیش نظر رکھے:

[۱] ایسی چیز تالیف کرے جس کی طرف اس سے پہلے کسی کا ذہن نہ گیا ہو۔۔۔

[۲] کوئی چیز ناقص ہو جس کی تکمیل مقصود ہو۔۔۔

[۳] کوئی چیز مغلق ہو اور اس کی شرح پیشِ نظر ہو۔۔۔

[۴] کوئی چیز طویل ہو اسے مختصر کرنا مقصود ہو مگر اس اختصار میں حل معانی اور تفسیرِ مطالب کو راہ نہ دے۔۔۔

[۵] کسی بات میں خلطِ مبحث ہو جسے صحیح ترتیب میں لانا مقصود ہو۔۔۔

[۶] کوئی ایسی چیز جس میں پہلے مصنف نے غلطی کی ہو اور یہ اس کی تصحیح چاہتا ہو۔۔۔

[۷] کوئی چیز منتشر ہو جسے جمع کیا جائے۔۔۔

---

(۱) فتاوی رضویہ، ج ۲۹، ص ۶۱۶، رضا فاؤنڈیشن، لاہور

(۲) أنفاس العارفین، فارسی، ص ۱۸۲، مطبع احمدی، دہلی

اگر کسی کتاب کی تالیف میں مندرجہ بالا سات وجوہات میں سے ایک وجہ نہ پائی جائے تو ایسی تصنیف تضییع اوقات کے سوا کچھ نہیں۔"

علم کو ذلیل نہ کریں

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

من إذالة العلم أن تناظر كلّ من ناظرك وتقاول كلّ من قاولك۔ (۱)

ترجمہ: "علم کو ذلیل کرنا یہ ہے کہ آپ ہر اس شخص سے مناظرہ کریں جو آپ سے مناظرہ کرنا چاہے اور ہر اس شخص سے بحث کریں جو آپ سے بحث کرنا چاہے۔"

اللہ پاک کی مدد

حضرت ابوتراب نخشبی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إذا أجمع الرجل على ترك الذنوب أتته الإمدادات من الله تعالى من كل جانب۔ (۲)

ترجمہ: "جب آدمی گناہ ترک کرنے کا پختہ ارادہ کرلیتا ہے تو اللہ پاک کی مدد ہر طرف سے اس کی مددگار ہوتی ہے۔"

نیکی سے مرحومین کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں

حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

إنّ الرجل ليبشر بصلاح ولده في قبره لتقر بذلك عينه۔ (۳)

---

(۱) مناقب الشافعی للبیہقی، ج ۲ ص ۱۵۱، دار التراث، القاہرۃ

(۲) تنبیہ المغترین للشعرانی، الباب الأول ص ۵۲، المکتبۃ التوفیقیۃ، القاہرۃ

(۳) حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ للغزی، ج ۲ ص ۴۳۵، دار النوادر، سوریۃ

ترجمہ: ''بے شک انسان کو قبر میں اس کی اولاد کی نیکی کی خبر دی جاتی ہے تاکہ اس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔''

فرشتوں کے اوصاف

علامہ نجم الدین غزی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ومن خصال الملائکۃ علیھم السلام: إجلال أبي بکر، وتوقیر عمر، واستحیاء من عثمان، وحب ھؤلاء وعلی بن أبي طالب، وحب سائر الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنھم ومعرفۃ فضلھم۔ وأقسم باللہ تعالی: لیس فی ملائکۃ اللہ تعالی رافضی أو شیعیّ۔ (۱)

ترجمہ: ''فرشتوں کے اوصاف میں سے یہ ہے: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا احترام کرنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تعظیم بجالانا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے حیا کرنا، حضرت علی رضی اللہ عنہ و دیگر تمام صحابہ سے محبت کرنا اور ان کی عظمت وشان کو پہچاننا۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کوئی بھی فرشتہ رافضی اور شیعہ نہیں ہے۔''

دین کی سلامتی

حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

سلامۃ الجسد فی قلۃ الطعام وسلامۃ الروح فی ترک الآثام و سلامۃ الدین فی الصلوۃ علی محمد خیر الأنام ﷺ۔ (۲)

ترجمہ: ''جسم کی سلامتی کم کھانے میں ہے، روح کی سلامتی گناہ چھوڑنے میں ہے اور دین کی سلامتی حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنے میں ہے۔''

---

(۱) حسن التنبہ لماورد فی التشبہ للغزی، ج۱، ص ۴۳۸، دار النوادر، سوریۃ

(۲) أخبار الأخیار، فارسی، ص ۲۸، نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی، لاہور، پاکستان

صرف بیان کے لیے علم حاصل نہ کریں

حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جدا ہوتے وقت ارشاد فرمایا:

تعلّم العلم لتعمل به، ولا تعلّمه لتحدث به۔ (۱)

ترجمہ: ''عمل کرنے کے لیے علم حاصل کرو، صرف بیان کرنے کے لیے حاصل نہ کرو۔''

وبا سے حفاظت کا نسخہ

علامہ سلیمان جمل رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ومما جرب لعدم دخوله الدار أن يكتب في ورقة تلصق و ببابها: حي صمد باقي وله كنف واقي۔ (۲)

ترجمہ: ''گھروں میں طاعون (وبا) داخل نہ ہونے کا مجرب عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ میں ''حَیٌّ صَمَدٌ بَاقِیٍ وَلَہٗ کَنَفٌ وَّاقِیٍ'' لکھ کر گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے، تو اس گھر میں کوئی وبا داخل نہ ہوگی۔''

محدث کو فقیہ کی حاجت ہے

حضرت ابن وہب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

كلّ صاحب حديث ليس له إمام في الفقه فهو ضالّ ولولا أنّ الله أنقذنا بمالك والليث لضللنا۔ (۳)

ترجمہ: ''جس اہل حدیث (محدث) کا فقہ میں کوئی امام نہ ہو وہ گمراہ ہے اگر اللہ ہمیں امام

---

(۱) حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ للغزی، ج ۲، ص ۵۴۲، دار النوادر، سوریۃ

(۲) حاشیۃ الجمل علی شرح المنھج، کتاب الجنائز، فصل فی صلاۃ المیت، ج ۳، ص ۲۱۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۳) کتاب الجامع فی السنن والآداب والمغازی والتاریخ، باب ذکر السنن التی خلافھا البدع.... الخ، ص ۱۱۹، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

مالک اور لیث رحمہما اللہ کے ذریعے نہ بچاتا تو ہم گمراہ ہوتے۔"

ہر بات کا جواب دینا مناسب نہیں

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إنّ من إذالة العلم أن يجيب كلّ من كلّمه ،أو يجيب كلّ من سأله۔ (۱)

ترجمہ:"یہ علم کو ضائع کرنا ہے کہ ہر بات یا ہر سوال کا جواب دیا جائے۔"

جنت طلب کریں

حضرت خیثمہ بن عبدالرحمن رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إذا طلبت شيئًا فوجدته فسل الله الجنة، فلعلّه يكون يومك الذي يستجاب لك فيه۔ (۲)

ترجمہ:"جب تو کوئی چیز مانگے اور وہ تجھے مل جائے تو اس دن اللہ پاک سے جنت مانگ لے ہوسکتا ہے وہ دن تیرے لیے قبولیت کا ہو۔"

شیخین کریمین کی محبت

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كان السلف يعلّمون أولادهم حبّ أبي بكر وعمر كما يعلّمون

---

(۱) کتاب الفقیہ والمتفقہ ، باب فی خزن بعض ما یسمع من العلم ... الخ، ج ۲، ص ۱۸ ۴، رقم ۱۱۹۷، دار ابن الجوزی، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

(۲) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للاصفھانی، رقم الترجمہ ۳ ۵ ۲ خیثمۃ بن عبدالرحمن، ج ۴، ص ۱۱۹، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

السورة من القرآن۔ (۱)

ترجمہ: ”اسلاف کرام اپنی اولاد کو سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی محبت ایسے سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورتیں سکھائی جاتی ہیں۔“

بیماری اور جادو کا علاج

حضرت معمر بن راشد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وفی کتب وهب: أن تؤخذ سبع ورقات من سدر أخضر فيدقه بين حجرين، ثمّ يضربه فی الماء ويقرأ فيه آية الكرسی وذوات قل، ثمّ يحسو منه ثلاث حسوات، ويغتسل به فإنّه يذهب عنه كلّ ما به إن شاء الله، وهو جيد للرجل إذا حبس من أهله۔ (۲)

ترجمہ: ”حضرت سیدنا وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کی کتاب میں ہے کہ سحر زدہ (جس پر کسی نے جادو کروایا ہو) وہ شخص بیری (بیر کے درخت) کے سات سبز پتے لے کر انہیں دو پتھروں کے درمیان کُوٹ لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر آیۃ الکرسی اور چار قُل پڑھ کر دم کرے، پھر اس پانی سے تین گھونٹ پی کر بقیہ سے غسل کرے تو ان شاء اللہ اس سے بیماری دور ہو جائے گی۔ یہ عمل اس شخص کے لیے (بھی) انتہائی مفید ہے جسے (جادو کے ذریعے) بیوی سے روک دیا گیا ہو۔“

قرآن کی تعلیم

حضرت عبد اللہ بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

(۱) شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة لأبی القاسم اللالكائی، باب جماع فضائل الصحابة، ج ۷، ص ۱۰۵۸، رقم ۲۳۲۵، مكتبة دار البصيرة، إسكندرية

(۲) جامع معمر بن راشد مع مصنف عبد الرزاق، باب النشر وما جاء فيه، ج ۱۱، ص ۱۳، رقم ۱۹۷۶۳، المكتب الاسلامی، بيروت

فتح الباری لابن حجر العسقلانی، كتاب الطب، باب هل يستخرج السحر، ج ۱۰، ص ۲۳۳، المكتبة السلفية، القاهرة

لاتزال هذه الأمة بخير ما تعلّم ولدانها القرآن۔ [1]

ترجمہ: ”یہ امت خیر وبھلائی پر رہے گی جب تک ان کی اولاد قرآن کی تعلیم حاصل کرتی رہے گی۔“

حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی محبت مسلمانوں پر فرض ہے

حضرت عبد العزیز بن جعفر لولوی فرماتے ہیں:

قلت للحسن: حب أبي بكر وعمر سنة؟ قال: لا، فريضة۔ [2]

ترجمہ: ”میں نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا: حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی محبت سنت ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، فرض ہے۔“

ذلت ورسوائی کا سبب

حضرت ہشام رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

سمعت الحسن يحلف بالله ما أعزّ أحد الدرهم إلّا أذلّه الله۔ [3]

ترجمہ: ”میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کو حلفیہ فرماتے ہوئے سنا:

جو شخص بھی درہم (مال و دولت) کو باعث عزت خیال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ذلیل ورسوا کر دیتا ہے۔“

عقل میں اضافہ

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

(۱) كتاب العيال لابن أبي الدنيا، ص ۴۸۰، رقم ۳۰۹، دار ابن القيم، الدمّام

(۲) شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة لأبي القاسم اللالكائي، باب جماع فضائل الصحابة، ج ۷، ص ۱۰۵۸، رقم ۲۳۲۱، مكتبة دار البصيرة، إسكندرية

(۳) حلية الأولياء وطبقات الأصفياء للأصفهاني، رقم الترجمة ۱۶۹: الحسن البصري، ج ۲، ص ۱۵۲، دار الكتب العلمية، بيروت

من نظّف ثوبه قلّ همّه، ومن طاب ريحه زاد عقله۔ (۱)

ترجمہ: ”جو اپنا لباس صاف ستھرا رکھتا ہے اس کی فکروں میں کمی ہوتی ہے اور جو عمدہ خوشبو لگائے اس کی عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔“

حلال کھاؤ مغفرت پاؤ

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ کا قول نقل فرماتے ہیں:

إنّ أوّل لقمة يأكلها العبد من حلال يغفر له ماسلف من ذنوبه۔ (۲)

ترجمہ: ”بندہ جب حلال کھانے کا پہلا لقمہ کھاتا ہے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

ایک رکعت میں ختمِ قرآن

علامہ شہاب الدین محمد بن احمد الشیہی فرماتے ہیں:

وختم القرآن فی رکعة واحدة أربعة من الأئمة : عثمان بن عفان، وتميم الداری، وسعيد بن جبير ، وأبوحنيفة رضی الله تعالی عنهم۔ (۳)

ترجمہ: ”چار اماموں نے ایک رکعت میں قرآن مجید ختم فرمایا ہے:

[۱] حضرت عثمان غنی۔۔۔ [۲] حضرت تمیم داری۔۔۔

[۳] حضرت سعید بن جبیر۔۔۔ [۴] حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔۔۔“

---

(۱) صفۃ الصفوۃ لابن الجوزی، رقم الترجمۃ ۲۲۰ محمد بن ادریس، ص ۳۹۴، دار الکتاب العربی، بیروت

(۲) إحیاء علوم الدین للغزالی، کتاب الحلال والحرام، الباب الأول فی فضیلۃ الحلال ومذمۃ الحرام.... الخ، ص ۵۳۸، دار ابن حزم، بیروت

(۳) المستطرف فی کل فن مستظرف، الباب الأول، الفصل الثانی فی الصلاۃ وفضلھا، ج ۱، ص ۱۴، دار مکتبۃ الحیاۃ، بیروت

صبحِ بہاراں کی فضیلت

علامہ ابن الحاج مالکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

فلاشك أنّ من صادف الساعة التی ظهر فيها عليه الصلاة والسلام إلى الوجود وهو يسأل الله تعالى شيئًا أنه قد نجح سعيه وظفر مراده۔(۱)

ترجمہ: بے شک جس شخص نے اس مبارک گھڑی کو پالیا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہور پذیر ہوئے، جب کہ وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگ رہا ہو تو اس کی کوشش برآئی اور وہ اپنی مراد میں کامیاب ہوا۔

ابدال کی صفات

فقیہ ابو اللیث سمرقندی فرماتے ہیں:

أخلاق الأبدال عشرة أشياء: سلامة الصدر، وسخاوة فی المال، وصدق اللسان، وتواضع النفس، والصبر فی الشدة، والبكاء فی الخلوة، والنصيحة للخلق، والرحمة للمؤمنين، والتفكر فی الفناء، والعبرة من الأشياء۔(۲)

ترجمہ: ”دس چیزیں ابدال کی صفات میں سے ہیں:

[۱] (کینۂ مسلم سے) دل کی سلامتی۔۔۔ [۲] مال میں سخاوت۔۔۔

[۳] صدق گوئی۔۔۔ [۴] عاجزی وانکساری۔۔۔

[۵] تنگی اور سختی میں صبر۔۔۔ [۶] خلوت (تنہائی) میں گریہ وزاری۔۔۔

---

(۱) المدخل لابن الحاج، فصل فی المولد، ج۲، ص۳۰، دار التراث، القاہرۃ

(۲) تنبیہ الغافلین للسمرقندی، باب التفکر، ص۴۴۸، مکتبۃ الایمان، المنصورۃ

[۷] مخلوق کی خیر خواہی۔۔۔ [۸] مسلمانوں پر رحم۔۔۔
[۹] موت کے بارے میں غور وفکر۔۔۔ [۱۰] مختلف اشیاء سے عبرت حاصل کرنا۔۔۔“

کیا دعا مردوں کو پہنچتی ہے؟

ایک بزرگ فرماتے ہیں:

رأيت أخًا لی فی النوم بعد موته ،فقلت: أيصل إليك دعاء الأحياء ؟ قال: إی والله يترفرف مثل النور ،ثمّ نلبسه۔(۱)

ترجمہ: ”میں نے اپنے (مرحوم) بھائی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا: کیا زندہ لوگوں کی دعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم! وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔“

بے جا اعتراض کرنے والے

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

عجبت من أقوام يعيبون على الصالحين المباح ،ولم يعيبوا على أنفسهم الذنوب القباح،،فترى أحدهم يقع فی الغيبة والنميمة والحسد والحقد والغل والكبر والعجب ،ولا يستغفر من ذلك ،ثم ينكر على الصالحين لبس أحدهم الثوب المباح،أو أكل الحلاوة أو السكر المباح۔(۲)

ترجمہ: ”مجھے ان لوگوں پر تعجب ہے جو صالحین (نیک لوگوں) کے لیے مباح (جائز چیز) کو بھی عیب سمجھتے ہیں لیکن اپنے لیے قبیح (بدترین) گناہوں کو بھی معیوب خیال نہیں کرتے۔ تو

(۱) شرح الصدور بشرح حال الموتى والقبور للسيوطی، باب ما ينفع الميت فی قبره، ص ۳۰۵، دار المدنی، جدة
(۲) تنبيه المغترين للشعرانی، الباب الأول، ومن أخلاقهم تحذيرهم للناس... الخ ص ۲۷، المكتبة التوفيقية، القاهرة

دیکھے گا کہ ان لوگوں میں کوئی خود تو غیبت، چغلی، حسد، کینہ، دھوکہ، تکبر اور خود پسندی کی نحوستوں میں گرفتار ہے اور توبہ بھی نہیں کرتا جب کہ نیک لوگوں پر مباح (جائز) لباس، لذیذ کھانے اور مباح (جائز) مٹھائی کے استعمال پر بھی اعتراض کرتا ہے۔"

مرحومین سے دعائے مغفرت حاصل کرنے کا ورد

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من دخل المقابر ،فقال: اللهم رب الأجساد البالية والعظام النخرة التي خرجت من الدنيا وهي بك مؤمنة أدخل عليها روحًا من عندك وسلامًا مني استغفر له كلّ مسلم مؤمن مات منذ خلق الله آدم۔ (۱)

ترجمہ: "جو قبرستان میں داخل ہو کر یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِي خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ أَدْخِلْ عَلَيْهَا رَوْحًا مِّنْ عِنْدِكَ وَسَلَامًا مِّنِّي تو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اس (دعا کے پڑھتے) وقت تک جتنے مومن فوت ہوئے سب اس (دعا پڑھنے والے) کے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔"

عالم دین کا مقام و مرتبہ

حضرت عبد العزیز دبّاغ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ولو علم العامة قدر العلماء عند الله عزوجل ،ماتركوهم يمشون على الأرض ،ولتناوب أهل كلّ حومة العالم الذي فيهم وحملوه على أعناقهم۔ (۲)

---

(۱) شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور للسیوطی، باب زیارۃ القبور... الخ، ص ۲۲۶، دار المدنی، جدۃ

(۲) الابریز من کلام سیدی عبد العزیز الدباغ، الباب الثالث فی ذکر الظلام.... الخ، ص ۲۵۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

ترجمہ: ’’اگر عوام علما کا مقام و مرتبہ جان لیں تو انہیں زمین پر چلنے نہ دیں، ہر علاقے والے اپنے عالم کو کندھوں پر بٹھا کر لے جانے کے لیے باریاں مقرر کر لیں۔‘‘

ہر رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت

امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مابتّ لیلة إلّا رأیت رسول الله ﷺ۔(۱)

ترجمہ: ’’کوئی رات ایسی نہیں گزری جس میں میں نے تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نہ کی ہو۔‘‘

قوت حافظہ کے لیے وظیفہ

ایک بزرگ فرماتے ہیں:

إذا أردت أن تکون أحفظ الناس فقل عند رفع الکتاب ،أو المصحف ،أو ابتداء القراءة فی کل شیئ أردت،بسم الله وسبحان الله ولاإله إلّا الله والله أکبر ولاحول ولاقوة إلا بالله العلی العظیم ،عدد کل حرف کتب ویکتب أبد الآبدین ودهر الداهرین وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلّم ۔(۲)

ترجمہ: ’’اگر تم اس بات کے خواہش مند ہو کہ سب لوگوں سے زیادہ قوت حافظہ کے مالک بن جاؤ تو قرآن مجید یا کوئی کتاب اٹھاتے وقت یا سبق کی ابتدا کرتے ہوئے یہ دعا پڑھ لیا کرو: بِسۡمِ اللهِ وَسُبۡحٰنَ اللهِ وَلَاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَکۡبَرُ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ عَدَدَ کُلِّ حَرۡفٍ کُتِبَ وَیُکۡتَبُ أَبَدَ الۡآبِدِیۡنَ وَدَهۡرَ الدَّاهِرِیۡنَ وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلَّمَ ۔‘‘

---

(۱) حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفهانی، رقم الترجمة ۳۸۶ مالک بن أنس، ج۶،ص ۳۱۷، دار الکتب العلمیة، بیروت

(۲) المستطرف فی کل فن مستظرف للأبشیهی، الباب الرابع فی العلم والأدب .... الخ،ص ۳۵، دار مکتبة الحیاة، بیروت

عالم ربّانی کون؟

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الرّبّانی الّذی یربّی الناس بصغار العلم قبل کبارہ۔[1]

ترجمہ: ”عالم ربّانی وہ ہے جو لوگوں کو علم (دین) کی بڑی کتابوں سے پہلے علم (دین) کی چھوٹی کتابیں پڑھائے۔“

گم شدہ چیز ملنے کا وظیفہ

علامہ ابن حجر عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ضاع منّی کرّاس ،فتعبت فی التفتیش علیه بین الکتب والکراریس،فألهمنی اللہ تعالی أن قلت: یا سمیع یا بصیر بقدرتك علی کلّ شیئ وبعلمك کلّ شیئ دلّنی علی هذا الکرّاس،فوجدته فی الحال۔[2]

ترجمہ: ”میری ایک کاپی گم ہوگئی اور میں کاپی کتاب میں اسے تلاش کرتے کرتے تھک گیا، پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا کہ میں یہ کلمات کہوں: یا سمیع یا بصیر بقدرتك علی کلّ شیئ وبعلمك کلّ شیئ دلّنی علی هذا الکرّاس تو فوراً مجھے وہ کاپی مل گئی۔“

جو چیز گم شدہ ہو ”هذا“ کے بعد ”الکرّاس“ کے بجائے اس چیز کا نام لیا جائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إذا أردتم أن یطیب المجلس فافیضوا فی ذکر عمر۔[3]

ترجمہ: ”اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری مجلس پاک ہو جائے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا کرو۔“

---

(۱) صحیح البخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والفعل... الخ، ص ۲۹، دار ابن کثیر، دمشق بیروت

(۲) الجواھر والدرر فی ترجمۃ شیخ الاسلام ابن حجر للسخاوی، ج ۲، ص ۹۶۳، دار ابن حزم، بیروت

(۳) محض الثواب فی فضائل أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن المبرد، الباب الثالث والتسعون فی ذکر ثناء الناس علیہ، ج ۳، ص ۹۰۹، مکتبۃ أضواء السلف، الریاض

بدمذہب کو سلام کرنا

حضرت سعید بن عامر جلیل القدر تابعی سلیمان تیمی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرماتے ہیں:

مرض سليمان التيمي فبكى ،فقيل: مايبكيك ؟ فقال: مررت على قدري فسلّمت عليه فأخاف الحساب عليه ۔(۱)

ترجمہ: ’’حضرت سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ جب بیمار ہوئے تو زاروقطار رونے لگے ،لوگوں نے پوچھا: آپ کیوں روتے ہیں؟ بولے: میں ایک دن قدری (تقدیر کے منکر) پر گزرا تھا تو اسے سلام کر بیٹھا تھا، میں ڈرتا ہوں کہ مجھ سے اس کا حساب لیا جائے گا۔‘‘

امام زین العابدین کی دعا

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

سمعت علی بن الحسين وهو ساجد فی الحجر يقول: عبيدك بفناءك،مسكينك بفنائك،سائلك بفنائك،فقيرك بفنائك، قال : فوالله مادعوت بها فی كرب قط إلّا كشف عنّى ۔(۲)

ترجمہ: ’’میں نے حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) کو حجر (مقام اسماعیل) میں سجدہ کی حالت میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا: عبيدك بفنائك مسكينك بفنائك، سائلك بفنائك، فقيرك بفنائك (تیرا حقیر بندہ، تیرا مسکین، تیرا فقیر اور تجھ سے سوال کرنے والا تیری دہلیز پر کھڑا ہے) حضرت طاؤس کہتے ہیں: میں نے جب بھی کسی مصیبت میں ان فقرات کے ساتھ دعا مانگی وہ (مصیبت) مجھ سے دور ہوگئی۔‘‘

---

(۱) تذکرۃ الحفاظ للذھبی، رقم الترجمۃ ۱۴۵ سلیمان التیمی، ج۱ص ۱۵۱، ۱۵۲، دائرۃ المعارف العثمانیۃ، حیدرآباد، دکن

(۲) سیر أعلام النبلاء للذھبی، رقم الترجمۃ ۱۵۷ علی بن الحسین، ج۴ص ۳۹۳، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

ابدال بننے کا نسخہ

شیخ ابوالحسن بن قفل رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إن شئت أن تصير من الأبدال ،فحوّل خلقك إلى بعض خلق الأطفال،ففيهم خمس خصال لو كانت فى الكبار لكانوا أبدالًا: لايهتمون بالرزق،ولايشكون من خالقهم إذا مرضوا ،ويأكلون الطعام مجتمعين،وإذا تخاصموا لم يتحاقدوا وتسارعوا إلى الصلح،وإذا خافوا جرت عيونهم بالدموع۔(۱)

ترجمہ: ’’اگر تو ابدال بننا چاہتا ہے تو بچوں کی یہ پانچ خصلتیں اختیار کر، بچوں میں ایسی پانچ خصلتیں ہیں کہ اگر وہ بڑوں میں پیدا ہو جائیں تو وہ ابدال بن جائیں:

[۱] وہ رزق کی فکر نہیں کرتے۔۔۔

[۲] بیماری و تکالیف میں خالق کی شکایت نہیں کرتے۔۔۔

[۳] مل کر کھاتے ہیں۔۔۔

[۴] لڑنے کے بعد بغض نہ رکھتے ہوئے جلدی صلح کر لیتے ہیں۔۔۔

[۵] جب انہیں خوف ہوتا ہے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔۔۔‘‘

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی دعا

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے خادم ربیع کہتے ہیں:

چوں صادق رضی اللہ عنہ بر منصور درآمد لب خود می جنبانید و ہر چند لب می جنبانید غضب منصور فرو می نشست تا دیر انزدیک خود نشاند و از وے خوشنود

(۱) حسن المحاضرة فی تاریخ مصر والقاهرة للسیوطی، ذکر من کان بمصر من الصلحاء... الخ، ج۱،ص۵۲۱، دار إحیاء الکتب العربیة، مصر

شدچوں از پیش وے بیروں آمد از وے پرسیدم که ایں مرد خشمناک تر از ہمه کس بود بر تو چوں درآمدی لب می جنبانیدی چه می خواندی که دمبدم غضب وے فرومی نشست گفت دعای جدّ خود حسین بن علی رضی الله عنه را میخواندم که یا عدّتی عند شدّتی ویاغوثی عند کربتی احرسنی بعینك التی لاتنام وا کنفی بر کنك الذی لایرام ربیع گوید که ایں دعا را یاد گرفتم ہر گز مرا شدتی پیش نیامد مگر ایں دعا را خواندم وزاں شدت فرجے یافتم۔ (۱)

ترجمہ: ''جب حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔ منصور کو ملنے آئے تو آپ نے زیرلب کچھ پڑھنا شروع کر دیا، آپ اپنے لبوں کو جنبش دیتے رہے اور منصور کا غصہ فرو ہوتا رہا، اس نے آپ کو بڑی دیر تک اپنے پاس بٹھایا اور آپ سے خوشنودی کا اظہار کیا۔ جب آپ خلیفہ کے پاس سے اٹھ کر باہر آئے تو میں (ربیع) نے کہا یہ شخص (خلیفہ) تو آپ پر سخت ناراض تھا، جب آپ تشریف لائے تو آپ نے زیرلب کیا پڑھا تھا جو خلیفہ کا غصہ فرو ہوگیا؟ آپ نے فرمایا: میں اپنے دادا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی تلقین کردہ یہ دعا پڑھ رہا تھا:

''یا عدّتی عند شدّتی ویاغوثی عند کربتی احرسنی بعینك التی لاتنام وا کنفی بر کنك الذی لایرام''

ربیع کہتے ہیں کہ میں نے یہ دعا یاد کرلی اور جب بھی مجھے کوئی مشکل پیش آئی میں نے اس (دعا) کو پڑھا تو وہ مشکل آسان ہوگئی اور مجھے راحت نصیب ہوئی۔''

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

حضرت شقیق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مرّ ابراهیم بن أدهم فی أسواق البصرة فاجتمع الناس إلیه فقالوا له: یاأبااسحاق! إنّ الله تعالی یقول فی کتابه ''أدعونی أستجب

(۱) شواہد النبوۃ لتقویۃ یقین اہل الفتوۃ، فارسی، ص ۱۸۸، منشی نول کشور، لکھنؤ

لكم،،ونحن ندعوه منذ دهر فلايستجيب لنا،قال فقال ابراهيم: ياأهل البصرة! ماتت قلوبكم فى عشرة أشياء،أولها عرفتم الله ولم تؤدّوا حقه،والثانى قرأتم كتاب الله ولم تعملوا به،والثالث ادّعيتم حبّ رسول الله ﷺ وتركتم سنّته،والرابع ادّعيتم عداوة الشيطان ووافقتموه،والخامس قلتم نحبّ الجنة ولم تعملو الها،والسادس قلتم نخاف النّار ورهنتم أنفسكم بها ،والسابع قلتم إنّ الموت حق ولم تستعدّوا له ،والثامن اشتغلتم بعيوب إخوانكم ونبذتم عيوبكم ،والتاسع أكلتم نعمة ربّكم ولم تشكروها،والعاشر دفنتم موتاكم ولم تعتبروا بهم۔(۱)

ترجمہ:”حضرت ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ کا گزر بصرہ کے بازار سے ہوا، بصرہ والوں نے آپ کو گھیر لیا اور سوال کیا: اے ابو اسحاق! اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔اور ہم عرصہ دراز سے دعائیں مانگ رہے ہیں لیکن قبول ہی نہیں ہو رہیں، حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: اے اہلِ بصرہ! دس باتوں کی وجہ سے تمہارے دل مردہ ہو چکے ہیں تو تمہاری دعائیں کیسے قبول ہوں؟

[۱] تم نے اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعتراف تو کیا لیکن اس کا حق ادا نہیں کیا۔۔۔

[۲] تم قرآن تو پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔۔۔

[۳] تم عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعوی تو کرتے ہو مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل نہیں کرتے۔۔۔

[۴] تم شیطان سے دشمنی کا دعوی تو کرتے ہو مگر فرمانبرداری بھی اسی کی کرتے ہو۔۔۔

[۵] تم جنت سے پیار کا دعوی تو کرتے ہو لیکن جنت میں جانے والے اعمال نہیں کرتے۔۔۔

[۶] تم جہنم سے خوف کا دعوی تو کرتے ہو لیکن عمل جہنم میں جانے والے کرتے ہو۔۔۔

---

(۱) حلية الأولياء وطبقات الأصفياء للأصفهانى، ابراهيم بن أدهم، ج۸،ص ۱۵، ۱۶، دار الكتب العلمية، بيروت

[۷] تم موت کے حق ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہو لیکن اس کی تیاری نہیں کرتے۔۔۔

[۸] تم اپنے (مسلمان) بھائیوں کی عیب جوئی تو بہت کرتے ہو مگر اپنے گریبان میں جھانک کر نہیں دیکھتے۔۔۔

[۹] تم اپنے رب کی نعمتیں تو کھاتے ہو لیکن اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔۔۔۔

[۱۰] تم روزمرہ اپنے مرنے والوں کو قبروں میں دفن تو کرتے ہو لیکن ان سے عبرت حاصل نہیں کرتے۔۔۔"

عالم کی موت

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إنّ العالم إذا مات بكت عليه السماء والأرض أربعين صباحًا۔(۱)

ترجمہ:"جب عالم کا انتقال ہوتا ہے تو چالیس دن زمین وآسمان اس پر روتے ہیں۔"

طالب علم کے لیے نصیحت

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

فحقٌّ على طلبة العلم بلوغ غاية جهدهم في الاستكثار من علمه ،والصّبر على كلّ عارض دون طلبه ،وإخلاص النّية لله في استدراك علمه : نصًّا واستنباطًا ،والرّغبة إلى الله في العون عليه ،فإنّه لايدرك خير إلّا بعونه۔(۲)

ترجمہ:"علم کے طلب گاروں پر یہ واجب ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کریں اور حصولِ علم میں ہر پیش آنے والے امر پر صبر سے کام لیں، اور علم کی تحصیل

(۱) الدر المنثور فی التفسیر الماثور للسیوطی، سورۃ الدخان، ج ۷، ص ۴۱۲، دار الفکر، بیروت

(۲) کتاب الرسالۃ للشافعی، ص ۱۹، رقم ۴۵، مطبعۃ مصطفیٰ البابی الحلبی، مصر

میں خواہ منصوص ہو یا مستنبط اپنی نیت خالص اللہ کے لیے رکھیں اور اس سلسلہ میں مدد چاہنے کے لیے اللہ کی طرف راغب ہوں کیوں کہ کوئی بھلائی اس کی مدد کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔“

عمل کی اصلاح کیسے ہو؟

حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

صلاح القب بصلاح العمل وصلاح العمل بصحة النية۔[1]

ترجمہ: ”دل کی اصلاح عمل کی اصلاح پر موقوف ہے اور عمل کی اصلاح نیت کے صحیح ہونے پر موقوف ہے۔“

امام محمد باقر کی شیخین کریمین سے محبت

حضرت بسام صیرفی فرماتے ہیں:

سألت أباجعفر عن أبي بكر وعمر ،فقال: والله إني لأتولّاهما وأستغفر لهما،وما أدركت أحدًا من أهل بيتي إلا وهو يتولّاهما ۔[2]

ترجمہ: ”میں نے ابوجعفر (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) سے شیخین کریمین (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: بخدا! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں اور ان کے لیے دعا کرتا ہوں، میرے اہل بیت کے تمام افراد ان دونوں سے محبت کرتے تھے۔“

ہمارے وعظ میں اثر کیوں نہیں؟

حضرت عبداللہ بن محمد بن منازل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قيل لحمدون بن أحمد : مابال كلام السلف أنفع من كلامنا؟

---

(۱) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۱۷۸ مطرف بن عبداللہ، ج ۲، ص ۱۹۹، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) سیر أعلام النبلاء للذھبی، رقم الترجمۃ ۱۵۸، ج ۴، ص ۴۰۳، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

قال: لأنهم تكلّموا لعزّ الإسلام، ونجاة النفوس، ورضاء الرحمٰن، ونحن نتكلّم لعزّ النفس، وطلب الدنيا وقبول الخلق۔ (۱)

ترجمہ: ’’حضرت حمدون بن احمد رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا: ہمارے وعظ کے مقابلے میں اسلاف کا وعظ دلوں پر زیادہ اثر انداز ہوتا تھا، اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلاف اسلام کی سربلندی، لوگوں کی نجات اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے وعظ کرتے تھے، جب کہ ہم نفس کی عزت، دنیا طلب کرنے اور مخلوق کی مقبولیت حاصل کرنے کے لیے وعظ کرتے ہیں۔‘‘

سفرِ معراج کی سواریاں

مفسّرِ قرآن علامہ محمود آلوسی فرماتے ہیں:

كان للنبي عليه الصلاة والسلام ليلة الإسراء خمسة مراكب،الأول البراق إلى بيت المقدس،الثاني المعراج منها إلى السماء الدنيا،الثالث أجنحة الملائكة منها إلى السماء السابعة ،الرابع جناح جبريل عليه السلام منها إلى سدرة المنتهى،الخامس الرفرف منها إلى قاب قوسين۔ (۲)

ترجمہ: ’’نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سفرِ معراج میں پانچ سواریاں تھیں:

[۱] مکہ سے بیت المقدس تک براق پر۔۔۔

[۲] بیت المقدس سے پہلے آسمان تک نور کی سیڑھیوں پر۔۔۔

---

(۱) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء لأصفھانی، رقم الترجمۃ ۵۶۲ حمدون بن أحمد، ج۱۰، ص ۲۳۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی للآلوسی، سورۃ الاسراء، ج ۱۵، ص ۱۰، دار احیاء التراث العربی، بیروت

[۳] پہلے آسمان سے ساتویں آسمان تک فرشتوں کے بازوؤں پر۔۔۔
[۴] ساتویں آسمان سے سدرۃ المنتہیٰ تک حضرت جبریل علیہ السلام کے بازو پر۔۔۔
[۵] سدرۃ المنتہیٰ سے مقامِ قاب قوسین تک رفرف (قدرتی تخت) پر۔۔۔''

غیبت سے پریشان نہ ہوں

حضرت عطاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لاتتكدروا ممن اغتابكم ،فإنه أحسن إليكم من حيث لايشعر ،وقد بلغنا أنّ من اغتيب غيبة واحدة غفر له نصف ذنوبه۔(۱)

ترجمہ: ''جو شخص آپ کی غیبت کرے اس سے پریشان نہ ہوں، غیبت کرنے والا نادانستہ طور پر آپ کے ساتھ بھلائی کر رہا ہے! ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ جس کی ایک بار غیبت کی جائے اس کے نصف (آدھے) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔''

بدمذہب کا حکم

علامہ سعد الدین تفتازانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وحكم المبتدع البغض والعداوة والإعراض عنه ،والإهانة والطعن واللعن وكراهية الصلاة خلفه۔(۲)

ترجمہ: ''بدمذہب کے لیے حکمِ شرعی یہ ہے کہ اس سے بغض وعداوت رکھیں، روگردانی کریں، اس کی تذلیل وتحقیر بجالائیں، اس سے لعن وطعن کے ساتھ پیش آئیں اور اس کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی ہے۔''

---

(۱) تنبیہ المغترین للشعرانی، الباب الثالث، ومن أخلاقھم سد باب الغیبۃ.... الخ ص ۲۱۳، المکتبۃ التوفیقیۃ، القاھرۃ
(۲) شرح المقاصد، المقصد السادس، فصل فی الأسماء والأحکام، ج ۳ ص ۴۶۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

تنقید لوگوں کی عادت ہے

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

واللہ لو أصبت تسعًا وتسعین مرّۃً وأخطأت مرّۃً لأعدّوا علیّ تلك الواحدۃ۔(۱)

ترجمہ: ”بخدا اگر میں ننانوے باتیں درست کہوں اور ایک بات میں غلطی کروں تو لوگ (میری ننانوے باتیں بھول کر) وہی ایک غلطی گنوانے لگیں گے۔“

متقیوں کی پہچان

جلیل القدر تابعی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إنّ لأھل التقوی علامات یعرفون بھا، صدق الحدیث، والوفاء بالعھد، وصلۃ الرحم، ورحمۃ الضعفاء، وقلۃ الفخر والخیلاء، وبذل المعروف، وقلۃ المباھاۃ للناس، وحسن الخلق، وسعۃ الخلق مما یقرب إلی اللہ عزّ وجلّ۔(۲)

ترجمہ: ”اہلِ تقوی کی کچھ علامات ہیں جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں؛ وہ یہ ہیں:

[۱] سچ بولنا۔۔۔ [۲] وعدہ پورا کرنا۔۔۔ [۳] صلہ رحمی کرنا۔۔۔

[۴] کمزوروں کے ساتھ شفقت ومہربانی سے پیش آنا۔۔۔

[۵] غرور وتکبر سے بچنا۔۔۔ [۶] کثرت سے نیک اعمال بجالانا۔۔۔

[۷] خود کو ممتاز نہ سمجھنا۔۔۔ [۸] اچھے اخلاق اختیار کرنا۔۔۔

[۹] ایسی عادات اپنانا جو قربِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہو۔۔۔“

---

(۱) سیر أعلام النبلاء للذھبی، رقم الترجمۃ ۱۱۳: الشعبی، ج ۴، ص ۳۰۸، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

(۲) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء لأصفھانی، رقم الترجمۃ ۱۶۹: الحسن البصری، ج ۲، ص ۱۴۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

شیخین کے گستاخ پر کتا مسلط

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

کنت امرءًا أغدو إلی الصلاة بغلس فغدوت ذات یومٍ وکان لنا جار کان له کلب عقور فقعدت أنظر حتی یتنحا فقال لی الکلب: جز یا أباعبداللہ فإنّما أمرت بمن یشتم أبابکر وعمر۔ (۱)

ترجمہ: ”میں صبح غلس (اندھیرے) میں نماز فجر کے لیے چلا جاتا تھا، ایک دن میں صبح اٹھ کر جانے لگا تو راستے میں ہمارے ہمسایہ کا خونخوار کتا بیٹھا تھا پس میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا کہ کتا راستے سے اٹھ جائے، کتے نے مجھ سے کہا: اے ابوعبداللہ! حفاظت سے گزر جائیے، مجھے تو اس شخص کے چیر نے پھاڑنے کا حکم دیا گیا ہے جو ابوبکر صدیق اور فاروق اعظم پر سبّ وشتم کرے۔“

بارگاہِ رسالت سے ”شیخ الحدیث“ کا لقب

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

رأیت فی المنام لیلة الخمیس ثامن شهر ربیع الأول سنة (۹۰۴) هجریة کأنّی بین یدی النبیّ ﷺ فذکرت له کتابًا شرعت فی تألیفه فی الحدیث وهو (جمع الجوامع أو الجامع الکبیر) فقلت: أقرأ علیك شیئًا منه؟ فقال لی: هات یا شیخ الحدیث. فکانت هذه بشارة عندی أعظم من الدنیا بحذافیرها۔ (۲)

ترجمہ: ”۸/ربیع الاول ۹۰۴ھ جمعرات کی شب میں نے خواب میں اپنے آپ کو رسول

---

(۱) شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة لأبی القاسم اللالکائی، باب جماع فضائل الصحابة، ج ۷، ص ۱۰۷۷، رقم ۲۳۱۷، مکتبة دارالبصیرة، اسکندریة

(۲) جامع الأحادیث، ترجمة موجزة عن حیاة الامام السیوطی، ج ۱، ص ۱۲، دارالفکر، بیروت

اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر دیکھا، میں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں حدیث پاک کے بارے میں اپنی ایک تالیف (جمع الجوامع یا الجامع الکبیر) جسے میں شروع کر چکا تھا کا ذکر کرتے ہوئے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر اجازت عطا فرمائیں تو اس میں سے کچھ پڑھ کر سناؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (ھات یا شیخ الحدیث) سناؤ اے شیخ الحدیث!
یہ بشارت میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ عظیم و بہتر ہے۔"

امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حافظہ

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

انتھی الحفظ لابن جریر الطبری فرید فی علم التفسیر وکان یحفظ کتبًا حمل ثمانین بعیرًا۔ وحفظ ابن الأنباری فی کلّ جمعة ألف کرّاس وحفظ ثلثمائة ألف بیت من الشعر استشهادًا للنحو۔ وکان الإمام الشافعی یحفظ من مرّة أو نظرة ۔ وابن سینا الحکیم حفظ القرآن فی لیلة واحدة۔ وأبوزرعة کان یحفظ ألف ألف حدیث۔ والبخاری حفظ عشرها أی مائة ألف حدیث۔ والکلّ من بعض محفوظ الإمام أحمد بن حنبل رضی الله عنه۔ (۱)

ترجمہ: "امام ابن جریر طبری رحمہ اللہ کا حافظہ انتہا درجے کا تھا، آپ علمِ تفسیر میں یکتا تھے، آپ نے اسی اونٹوں کے بوجھ جتنی کتابیں یاد کر رکھی تھیں۔۔۔

ابن الانباری ہر جمعہ کو ایک ہزار کاپیاں یاد کیا کرتے اور انہوں نے نحو میں استدلال کے لیے تین لاکھ اشعار یاد کر رکھے تھے۔۔۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ محض نظر پھیر کر لکھا ہوا یاد کرلیا کرتے تھے۔۔۔

---

(۱) غذاء الألباب شرح منظومۃ الآداب للسفارینی، مطلب فی ذکر طرف من مناقب سیدنا الامام أحمد، ج ۱، ص ۲۳۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

حکیم ابن سینا نے ایک رات میں قرآن مجید حفظ کیا۔۔۔

حافظ ابو زرعہ رحمہ اللہ نے دس لاکھ احادیث یاد کر رکھی تھیں اور امام بخاری نے اس کا عشر یعنی ایک لاکھ حدیثیں یاد کر رکھی تھیں۔۔۔

اور ان تمام مذکورہ بالا لوگوں کا یاد کیا ہوا امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے یاد کیے ہوئے کا بعض حصہ بنتا ہے۔۔۔"

سنتیں ترک کرنے کا وبال

علامہ برہان الدین ابو الحسن بقاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

من ابتلی بترك السنن وقع فی ترك الفرائض،ومن ابتلی بترك الفرائض وقع فی استحقار الشریعة،ومن ابتلی بذلك وقع فی الکفر۔(۱)

ترجمہ:"جو سنتیں ترک کرنے کی عادت بنالے،اس سے فرائض بھی چھوٹنے لگتے ہیں،اور جو فرائض ترک کرنے کا عادی ہوجائے وہ شریعت کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔اور جو شریعت کو حقیر سمجھتا ہو اس سے کفر سرزد ہوجاتا ہے۔"

بے عیب دوست

حضرت ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان الصاحب لا یوجد بدون عیب،فإن أراد الشخص بریئًا من العیب یبقی بلا صاحب،ولا یخلو الإنسان سیما المؤمن عن بعض خصال حمیدة فینبغی أن یراعیها ویستر مابقیها۔(۲)

---

(۱) نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور للبقاعی، ج۵ ص۳۰، دار الکتاب الاسلامی، القاہرة

(۲) مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب النکاح، باب عشرۃ النساء... الخ، ج۶ ص۳۵۷، تحت رقم ۳۲۴۰، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

ترجمہ: ''کوئی دوست بھی بے عیب نہیں مل سکتا، جو شخص بے عیب ساتھی تلاش کرے گا وہ تنہا ہی رہے گا۔ کوئی بھی انسان بالخصوص مسلمان بعض اچھی عادات سے خالی نہیں ہوتا لہٰذا ہمیں اس کی ان اچھی عادات کا لحاظ رکھنا چاہیے اور باقی برائیوں پر پردہ ڈالنا چاہیے۔''

عزت گھٹانے والی چیزیں

حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا گیا:

أي خصال المؤمن أوضع له؟ فقال: كثرة الكلام وإفشاء السر وقبول قول كلّ أحد۔ (۱)

ترجمہ: ''مومن کی کون سی عادت اس کی قدر و منزلت گھٹاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: زیادہ بولنا، راز فاش کرنا اور ہر ایک کی بات قبول کر لینا۔''

جنت سے نازل شدہ پانچ چیزیں

حضرت سیدی علی اجہوری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وآدم معه أنزل العود والعصا لموسى من الآس النبات المكرم وأوراق تين واليمين بمكة وختم سليمٰن النبي المعظم۔ (۲)

ترجمہ: ''حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ یہ چیزیں (جنت سے) زمین پر اتاری گئیں:

[۱] عود (خوشبودار لکڑی)۔۔۔

[۲] حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو عزت والی پیلو کی لکڑی کا تھا۔۔۔

[۳] انجیر کی پتّیاں۔۔۔

[۴] حجر اسود جو مکہ میں ہے۔۔۔

[۵] نبی معظم حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی۔۔۔''

---

(۱) إحیاء علوم الدین للغزالی، کتاب آفات اللسان، بیان حد النمیمۃ... الخ، ص ۱۰۵۰، دار ابن حزم، بیروت

(۲) حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین، سورۃ البقرۃ، ج ۱، ص ۱۳۱، آیت ۶۰، دار الجیل، بیروت

برے خاتمے کے اسباب

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ رقم فرماتے ہیں:

الأسباب المقتضية لسوء الخاتمة والعياذ بالله أربعة: التهاون بالصلاة،وشرب الخمر،وعقوق الوالدين،وأذى المسلمين۔(۱)

ترجمہ:"برے خاتمے کے چار اسباب ہیں:

[۱] نماز میں سستی کرنا۔۔۔ [۲] شراب نوشی۔۔۔

[۳] والدین کی نافرمانی۔۔۔ [۴] مسلمانوں کو تکلیف دینا۔۔۔"

استاذ کا فیض

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

"عقلمند اور سعادت مند اگر استاذ سے بڑے بھی ہو جائیں تو اسے استاذ کا فیض اور اس کی برکت سمجھتے ہیں اور پہلے سے بھی زیادہ استاذ کے پاؤں کی مٹّی سر پر مَلتے ہیں۔"(۲)

دوستوں کی حفاظت کریں

امام شافعی رضی اللہ عنہ اپنے شاگرد یونس بن عبد الاعلیٰ کو وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یا یونس! إذا بلغت عن صديق لك ما تكرهه فإياك أن تبادر بالعداوة وقطع الولاية،فتكون ممن أزال يقينه بشك،ولكن القه وقل له: بلغني عنك كذا و كذا،وأجدر أن تسمي المبلغ،فإن أنكر ذلك فقل له: أنت أصدق وأبر ،ولاتزيدن على ذلك شيئًا ،وإن اعترف بذلك

---

(۱) شرح الصدور بشرح حال الموتى والقبور، باب علامة خاتمة الخير، ص ۲۷، دار المدنی، جدۃ

(۲) فتویٰ رضویہ، ج ۲۴، ص ۴۲۵، رضا فاؤنڈیشن، لاہور

فرأيت له في ذلك وجهًا بعذر فاقبل منه۔[1]

ترجمہ: ''اے یونس! اگر تمہیں کسی دوست کے متعلق ناپسندیدہ بات پہنچے تو دشمنی پالنے اور تعلق ختم کرنے میں جلدی نہ کرو، کیوں کہ یقین شک کو زائل نہیں کرتا۔ بلکہ تم اس دوست سے ملو اور اسے بتاؤ کہ مجھے تمہارے متعلق یہ بات پہنچی ہے۔ بہتر ہے کہ بات پہنچانے والے کا نام بھی لے لو۔ پھر اگر دوست انکار کرے تو اس سے کہو: (ٹھیک ہوگیا) تم میرے لیے اس مخبر سے زیادہ سچے اور قابل اعتبار ہو، اور مزید مت کریدو۔ اور اگر وہ دوست اس بات کا اعتراف کرے تو دیکھو کہ اس کا کوئی معقول عذر ہوسکتا ہے، اسے قبول کرلو۔''

دوست کی غم خواری کریں

علامہ ابن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

انّ المرء إذا رأى صاحبه مهمومًا استحبّ له أن يحدّثه بما يزيل همّه ويطيب نفسه۔[2]

ترجمہ: ''جب کوئی شخص اپنے ہمراہی (ساتھی) کو غمگین دیکھے تو اس کے لیے مستحب ہے کہ کوئی ایسی بات کرے جس سے اس کا غم زائل ہوجائے اور اس کا دل خوش ہو۔''

چھ قسم کے افراد جہنمی

انّ الله تعالى قال لموسىٰ عليه السلام: ستّة في ناري وغضبي: أولهم من طال عمره وساء خلقه، وغني سارق، وعالم فاسق، ومن أتاني على غير توبة، ومن لقيني بدم مؤمن متعمّدًا، ومن منع حق امرءٍ

---

(۱) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۴۱۵: الامام الشافعی، ج۹، ص ۱۲۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب موعظۃ الرجل ابنتہ ... الخ، ج ۱۱، ص ۶۲۲، دار طیبۃ، الریاض

مسلم وأكله غصبًا۔ (۱)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: چھ (قسم کے) افراد جہنم اور میرے غضب میں ہیں:

[۱] جس کی عمر طویل اور اخلاق برے ہوں۔۔۔ [۲] دولت مند ہو کر چوری کرنے والا۔۔۔

[۳] فاسق عالم۔۔۔ [۴] توبہ کئے بغیر مرنے والا۔۔۔

[۵] کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا۔۔۔ [۶] مسلمان کا حق دبا کر کھانے والا۔۔۔“

لوگوں کی عام حالت

حضرت ابو بکر بن عیّاش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

إنّ أحدهم لو سقط منه درهم لظل يومه يقول: إنّا لله، ذهب درهمي ولا يقول: ذهب يومي ما عملت فيه۔ (۲)

ترجمہ: (لوگوں کا عجیب معاملہ ہے) ”اگر کسی کا ایک درہم گم ہو جائے تو سارا دن إنّا لله پڑھتا اور کہتا رہتا ہے: ہائے میرا ایک درہم ضائع ہو گیا۔ لیکن کبھی یہ نہیں کہتا: افسوس میرا پورا دن گزر گیا اور میں کوئی عمل نہ کر سکا۔“

کیا سانپ کو مارنے والے سے اس کی ناگن بدلہ لیتی ہے؟

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”لوگوں میں مشہور ہے کہ مارے ہوئے سانپ کی آنکھوں میں مارنے والے کا فوٹو آجاتا ہے اس فوٹو سے ناگن قاتل کو پہچان لیتی ہے اس لیے سانپ کو مار کر اس کا سر جلا دیا جاتا ہے تاکہ آنکھوں میں فوٹو نہ رہے مگر یہ بھی غلط ہے اس کا سر جلا دینا اسے مار ڈالنے کے

(۱) بحر الدموع لابن الجوزی، الفصل الثانی والثلاثون، السرقۃ والخیانۃ، ص ۱۸۲، دار الصحابۃ، طنطا

(۲) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۴۲۱ بکر بن عیاش، ج ۸، ص ۳۰۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

لیے ہے، وہ لاٹھی کھا کر بے ہوش ہو جاتا ہے لوگ مردہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں، وہ کچھ عرصہ بعد پھر ہوش میں آ کر چلا جاتا ہے، آگ میں جلانا اس لیے ہے تاکہ واقعی مرجائے۔ خیال رہے کہ جب تک سانپ الٹا نہ پڑ جائے کہ پیٹ اوپر آجائے تب تک وہ زندہ ہے۔"[1]

نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

حضرت محمد بن ابی السری عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

رأيت النبی ﷺ فی المنام، فقلت: یارسول الله، استغفر لی، فسکت عنّی، فقلت : یارسول الله إنّ سفیان بن عیینة حدّثنا عن محمد بن المنکدر عن جابر أنّك ماسئلت شیئًا قطّ فقلت: لا، فتبسّم فی وجهی وقال: اللهم اغفر له۔[2]

ترجمہ: "میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرے لیے مغفرت کی دعا فرمادیں، آپ ﷺ نے جواب ارشاد نہ فرمایا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا، وہ روایت کرتے ہیں محمد بن منکدر سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی جاتی تو آپ ﷺ لا (نہیں) نہ فرماتے۔ آپ ﷺ میرے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا: اے اللہ! اس کو بخش دے۔"

دین کی مصیبت

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

فاتتنی مرّةً صلاةً فعزّانی أبو إسحاق البخاریّ وحده ولو مات

---

(۱) مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، حلال وحرام جانوروں کا بیان، دوسری فصل، ج ۵، ص ۱۳۷، نعیمی کتب خانہ، گجرات

(۲) المعجم الأوسط للطبرانی، ج ۳، ص ۲۴۲، رقم ۳۳۴۵، دار الحرمین، القاهرة

لی ولد لعزّانی أکثر من عشرۃ آلاف نفسٍ لأنّ مصیبۃ الدین عند الناس أھون من مصیبۃ الدنیا۔ (۱)

ترجمہ: ”ایک مرتبہ میری نماز قضا ہوگئی تو حضرت ابو اسحاق بخاری علیہ الرحمۃ کے علاوہ کسی نے میری تعزیت نہ کی اور اگر میرا بچہ فوت ہو جاتا تو دس ہزار سے زیادہ افراد مجھ سے تعزیت کرتے کیوں کہ لوگوں کے نزدیک دین کی مصیبت دنیا کی مصیبت سے آسان ہوگئی ہے۔“

حق واضح کرنے والی کتابیں

علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وعلیك إن أردت أن یظھر لك الحق وأنّك تتحلی بالصدق بمطالعۃ إحیاء الغزالی رحمہ اللہ تعالی،ورسالۃ الإمام العارف القشیری،وعوارف المعارف للھروردی،والقوت لأبی طالب المکی ،فإنّ ھذہ ھی الکتب النافعۃ المبینۃ لأحوال الصادقین،وتلبیسات المبطلین۔ (۲)

ترجمہ: ”اگر تم چاہتے ہو کہ حق تمہارے سامنے واضح ہو جائے اور تم صدق سے مزین ہو جاؤ تو ان کتابوں کا مطالعہ تم پر لازم ہے:

[۱] امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ”احیاء العلوم“

[۲] امام قشیری علیہ الرحمۃ کا ”رسالہ قشیریہ“

[۳] شیخ شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمۃ کی ”عوارف المعارف“

[۴] امام ابو طالب مکی علیہ الرحمۃ کی ”قوت القلوب“

یہ کتابیں نہایت مفید، صادقین کے احوال اور مبطلین کی تلبیسات و فریب کاریوں کو خوب واضح کرنے والی ہیں۔“

---

(۱) الزواجر عن اقتراف الکبائر، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجماعۃ، ج ۱، ص ۲۰۶، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) الفتاوی الحدیثیۃ، مطلب قیل بتعدد الطریق إلی اللہ... الخ، ص ۱۴۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

اسلاف کیسے تھے؟

حضرت ابو مسلم خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كان النّاس ورقًا لاشوك فيه، فإنّهم اليوم شوك لاورق فيه، فإن سابتهم سابوك، وإن ناقدتهم ناقدوك، وإن تركتهم لم يتركوك۔ (۱)

ترجمہ: ”پہلے کے لوگ (اسلاف) خالص پتوں کی مانند ہوتے تھے جن میں کانٹوں کا نام ونشان تک نہ تھا جب کہ آج کل کے لوگ خالص کانٹے ہیں جن میں پتوں کا وجود تک باقی نہیں۔ اگر تم انہیں برا بھلا کہو تو وہ بھی تمہیں برا بھلا کہیں گے۔ اگر تم ان سے جھگڑا کرو تو وہ بھی تم سے جھگڑا کریں گے۔ اگر تم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو گے تو پھر بھی وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے۔“

قرآن یاد رکھنے کا وظیفہ

حضرت مغیرہ بن سبیع (جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب میں سے ہیں) فرماتے ہیں:

من قرأ عشر آيات من البقرة عند منامه لم ينس القرآن: أربع آيات من أولها، وآية الكرسي، وآيتان بعدها، وثلاث من آخرها۔ (۲)

ترجمہ: ”جو شخص رات میں سوتے وقت سورۂ بقرہ کی دس آیات پڑھ کر سوئے وہ (ان شاء اللہ) کبھی قرآن نہیں بھولے گا۔۔۔

سورۂ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں، سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں۔“

---

(۱) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۱۶۸: أبو مسلم الخولانی، ج۲، ص ۱۲۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل أوّل سورۃ البقرۃ وآیۃ الکرسی، ص ۷۷۰، رقم ۳۰۶۷، دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت

مخلوق کے دل میں محبت کیسے پیدا ہوتی ہے؟

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

على قدر حبك الله يحبك الخلق، وعلى قدر خوفك من الله يهابك الخلق، وعلى قدر شغلك بأمر الله يشغل فى أمرك الخلق۔ (۱)

ترجمہ: ''جتنی محبت تجھے اللہ تعالیٰ سے ہوگی اسی اعتبار سے مخلوق تجھ سے محبت کرے گی، جتنا اللہ تعالیٰ کا خوف تیرے دل میں ہوگا اسی قدر مخلوق کے دل میں تیرا رعب و دبدبہ ہوگا، اور جتنا تو اللہ کی اطاعت میں مشغول ہوگا اسی قدر مخلوق تیری خدمت کرے گی۔''

تین جھوٹے دعویدار

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

من ادّعى ثلاثًا بغير ثلاثٍ فهو كذّاب، من ادّعى حبّ الله بغير ورع عن محارمه فهو كذّاب، ومن ادّعى حبّ الجنة من غير إنفاق ماله فهو كذّاب، ومن ادّعى حب النبى ﷺ من غير حبّ الفقراء فهو كذّاب۔ (۲)

ترجمہ: ''جو شخص تین چیزوں کے بغیر تین چیزوں کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے:

[۱] جو اللہ کی محبت کا دعوی کرے مگر اللہ عزوجل کے حرام کردہ کاموں سے نہ بچتا ہو وہ جھوٹا ہے۔۔۔

[۲] جو جنت کی محبت کا دعویٰ کرے مگر راہِ خدا میں خرچ کرنے سے کتراتا ہو وہ جھوٹا ہے۔۔۔

---

(۱) المقاصد الحسنۃ للسخاوی، ص ۶۴۶، دار الکتاب العربی، بیروت

(۲) حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء للأصفھانی، رقم الترجمۃ ۳۶۹ حاتم الأصم، ج ۸، ص ۷۵، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

[۳] جو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعویٰ کرے مگر فقیروں (حاجت مندوں) سے محبت نہ کرتا ہو وہ جھوٹا ہے۔۔۔“

واعظ کیسا ہونا چاہیے؟

علامہ عبد الرحمن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وينبغي للواعظ أن يترك فضول العيش ويلبس متوسط الثياب ليُقتدى به۔ (۱)

ترجمہ: ”واعظ کے لیے مناسب ہے کہ وہ عیش پرستی ترک کردے اور درمیانی کپڑا زیب تن کرے تاکہ اس کی اقتدا کی جائے۔“

حضرت امام باقر اور شیخین کریمین

حضرت امام محمد بن علی (باقر) رضی اللہ عنہ نے جابر جعفی سے فرمایا:

یا جابر! بلغنی أنّ قومًا بالعراق یزعمون أنّهم یحبونا و یتناولون أبابکر وعمر ویزعمون أنّی أمرتهم بذلك، فأبلغهم عنّی أنّی إلی الله منهم بریٔ، والّذی نفس محمد بیده۔ یعنی نفسه۔ لو ولیت لتقربت إلی الله بدمائهم، لانالتنی شفاعة محمد إن لم أکن أستغفر لهما وأترحم علیهما۔ (۲)

ترجمہ: ”اے جابر! مجھے خبر ملی ہے کہ عراق میں کچھ لوگ ہیں جو ہم (اہلِ بیت) سے محبت کا دعوی کرتے ہیں لیکن حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان میں نازیبا کلمات کہتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ میں نے انہیں اس کا حکم دیا ہے، انہیں پہنچادو کہ میں بارگاہِ الٰہی میں ان سے

---

(۱) کتاب القصاص والمذکرین لابن الجوزی، الباب الثالث فی ذکر من ینبغی أن یقص ویذکر، ص ۱۸۲، المکتب الاسلامی، بیروت

(۲) البدایۃ والنھایۃ لابن کثیر، ج۹، ص ۳۱۱، مکتبۃ المعارف، بیروت

براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر میں شیخین کریمین (حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما) کے لیے بلندی درجات ورحمت کی دعا نہ کروں تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب نہ ہو۔"

درود شریف بھلائی کا دروازہ

علامہ عبد الرحمن بن جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عباد الله! تعاهدوا الصّلاة على حبيبنا محمد ﷺ لأنّ الله تعالى إذا أراد بعبده خيرًا يسّر لسانه للصلاة على محمد۔ (۱)

ترجمہ: "اللہ کے بندو! ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کو لازم پکڑو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کی زبان پر درود پاک جاری وساری کر دیتا ہے۔"

امام مالک کا بغض

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إذا رأيت الرجل يبغض مالكًا فاعلم أنّه مبتدع۔ (۲)

ترجمہ: "جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے بغض رکھتا ہے تو جان لو کہ وہ بدعتی (بدمذہب) ہے۔"

حدیث کا منکر گمراہ ہے

حضرت ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

إذا حدّثت الرجل بالسنّة فقال: دعنا من هذا، وحدّثنا من

---

(۱) بستان الواعظین وریاض السامعین، ص ۳۰۰، مؤسسة الکتب الثقافیة، بیروت

(۲) ترتیب المدارک وتقریب المسالک لمعرفة أعلام مذهب مالک، باب اتباعه السنن.... الخ، ج ۲، ص ۳۸، وزارة الأوقاف والشئون الاسلامیة، المغرب

القرآن فاعلم أنه ضال مضل۔(۱)

ترجمہ: ”جب تو کسی سے سنت (حدیث) بیان کرے اور وہ کہے: اس کو چھوڑو، ہمیں صرف قرآن سے بیان کرو تو جان لو کہ وہ گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہے۔“

امام زین العابدین اور حضرت امیر معاویہ

حضرت ابو حازم فرماتے ہیں:

قیل لعلی بن الحسین رحمه الله: کیف تقول فی معاویة رضی الله عنه؟ فقال: ما أقول فی رجل اختصّه الله عزوجل لوحیه، وجعله أمینًا فی أرضه، ورضیه کاتبًا لنبیّه ﷺ، إنّ أباعبد الرحمن معاویة کان رجلًا عاقلًا حلیمًا أمینًا، غفر الله تعالی لأبی عبد الرحمن، ولعن الله عزوجل من یثلبه، فقیل له: یا ابن رسول الله، قد کان بینه وبین جدّك ما کان، فقال: کان ذلك فی الکتب مسطورًا وکان امر الله قدرًا مقدورًا، ولاتقولوا فیه إلا خیرًا۔(۲)

ترجمہ: ”حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) سے عرض کیا گیا: آپ کا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص کے بارے میں کیا کہوں جسے اللہ عزوجل نے اپنی وحی کے لیے خاص فرمایا، اپنی زمین کا امین بنایا اور اپنے نبی ﷺ کے کاتب کے طور پر انہیں پسند کیا۔ بلاشبہ ابوعبد الرحمن معاویہ رضی اللہ عنہ ایک عقل مند، حلیم اور امین انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ابوعبد الرحمن معاویہ رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے، اور جو شخص آپ کے عیب بیان کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ آپ سے

---

(۱) الکفایة فی علم الروایة للخطیب البغدادی، ص ۱۶، دائرة المعارف العثمانیة، حیدرآباد، دکن

(۲) ذکر الامام الحافظ أبی عبداللہ بن منده، ذکر من سمعت من أهل البیت .... الخ، ص ۱۰۱، رقم ۱۷، دار البشائر الاسلامیة، بیروت

الأیماء إلی زوائد الأمالی والأجزاء، للشیخ نبیل سعد الدین جرار، ج ۷، ص ۴۸۱، رقم ۷۱۸۳، دار أضواء السلف، الریاض

عرض کیا گیا: ان کے اور آپ کے جد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کے درمیان مشاجرات ہوئے، آپ نے فرمایا: یہ کتاب (تقدیر) میں لکھا ہوا تھا، اور اللہ کا ہر کام مقرر کی ہوئی تقدیر ہے، اور تم ان کے بارے میں بھلائی کے سوا کوئی بات نہ کرو۔"

دین پر رونے والا کوئی نہیں

علامہ ابن عقیل حنبلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

من عجیب مانقدت من أحوال الناس كثرة ماناحوا على خراب الديار، وموت الأقارب والأسلاف، والتحسر على الأرزاق، بذم الزمان وأهله وذكر نكد العيش فيه، وقدرأوا من انهدام الإسلام، و شعث الأديان، وموت السنن، وظهورالبدع، وارتكاب المعاصي، وتقضّ فى الفارغ الذى لايجدى، والقبيح الذى يوبق ويؤذى، فلاأجد منهم من ناح على دينه، ولابكى على فارط عمره، ولاتأسّى على فائت دهره، وماأرى لذلك سببًا إلا قلة مبالاتهم بالأديان، وعظم الدنيا فى عيونهم، ضد ما كان عليه السلف الصالح، يرضون بالبلاغ وينوحون على الدين۔ (۱)

ترجمہ: "میں نے لوگوں کے احوال کا جائزہ لیا تو بڑا ہی عجیب معاملہ پایا۔ وہ گھروں کے اجڑنے پر روتے ہیں، پیاروں کی موت پر آہیں بھرتے ہیں، معاشی تنگ دستی پر حسرتیں کرتے ہیں اور زمانے کو برا کہتے ہیں۔ حالاں کہ وہ دیکھتے ہیں کہ اسلام کی عمارت گر رہی ہے، دین فرقوں میں بٹ چکا ہے، سنتیں مٹ رہی ہیں اور بدعات کا غلبہ ہے، گناہوں کی کثرت ہے لیکن ان میں سے اپنے دین کے لیے رونے والا نہیں، اپنی عمر برباد کرنے پر کسی کو افسوس

(۱) الآداب الشرعیۃ والمنح المرعیۃ لابن مفلح المقدسی، فصل فی تحسر الناس.... الخ، ج ۳، ص ۲۲۹، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

نہیں ہے، اپنے وقت کو ضائع کرنے پر کوئی غم نہیں ہے۔ اور میں ان سب کا ایک ہی سبب دیکھتا ہوں کہ دین ان کی نظروں میں ہلکا ہو گیا ہے، اور دنیا ان کی فکروں کا محور بن چکی ہے۔“

غیر عالم کا صفحہ وسطر دریافت کرنا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی فرماتے ہیں:

”جو بے علم ہے اس کا حوالہ وصفحہ طلب کرنا اپنے منصب سے بڑھنا ہے اور اسے صفحہ بتانا فضول، اسے یہ حکم ہے کہ علما سے دریافت کرے نہ یہ کہ صفحہ سطر جانچے۔“(۱)

شہوت سے بچنے کے لیے کیا کرے؟

علامہ زروق فاسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۸۹۹ھ) فرماتے ہیں:

ویعین علی حفظ الفرج كثرة قراءة (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)، والدوام على قول: سبحان الملك القدوس، و كثرة قراءة: (وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ)۔(۲)

ترجمہ: ”شرم گاہ کی حفاظت میں مندرجہ ذیل وظائف معاون ہیں:

[۱] سورۂ فلق کی کثرت سے تلاوت۔۔۔

[۲] سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کثرت سے پڑھنا۔۔۔

[۳] سورۂ طارق کی کثرت سے تلاوت۔۔۔“

شب براءت کا خاص عمل

علامہ عبد الحمید شافعی فرماتے ہیں:

ذكر بعض الصالحين أن من قرأ: (لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

---

(۱) فتاویٰ رضویہ، ج ۱۳، ص ۲۱۷، رضا فاؤنڈیشن، لاہور

(۲) النصیحۃ الکافیۃ لمن خصہ اللہ بالعافیۃ، ص ۸۷، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

كُنتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) ليلة النصف من شعبان بعدد حروفها بحساب الجمل، وهو عدد (٢٣٧٥) خمسة وسبعون وثلاث مئة وألفان، فإن تلاوة هذه الآية بالعدد المذكور تكون أمانًا فی ذلك العام من البلايا والأوهام۔(١)

ترجمہ: ’’بعض صالحین نے کہا کہ جو شخص شبِ براءت کو (۲۳۷۵) مرتبہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) پڑھے گا تو وہ سال بھر بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے گا۔‘‘

اولاد کی اچھی تربیت کریں

حضرت عثمان حاطبی کہتے ہیں:

سمعت ابن عمر يقول لرجل: أدب ابنك فإنك مسئول عن ولدك ماذا أدبته وماذا علمته وإنه مسئول عن برك وطواعيته لك۔(٢)

ترجمہ: ’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو، کیوں کہ تم سے (قیامت کے دن) پوچھا جائے گا کہ تم نے اس کی کیسی تربیت کی اور کیا سکھایا، اور اس سے تمہاری اطاعت و فرماں برداری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔‘‘

کن لوگوں کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں؟

فقیہ ابو اللیث سمرقندی (متوفی ۳۷۳ھ) فرماتے ہیں:

ثلاثة لاتستجاب دعوتهم، آكل الحرام، ومكثار الغيبة، ومن

---

(١) كنز النجاح والسرور فی الأدعية المأثورة التی تشرح الصدور، بيان مايطلب فی شعبان المعظم، ص ١٧٢، ١٧٣، دار الحاوی، بيروت

(٢) شعب الايمان للبيهقی، باب فی حقوق الأولاد والأهلين، ج ٦ ص ٤٠٠، ٤٠١، دار الكتب العلمية، بيروت

كان في قلبه غل أو حسد للمسلمين۔[1]

ترجمہ: ”تین لوگوں کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول نہیں ہوتی:

[۱] حرام مال کھانے والا۔۔۔

[۲] بہت زیادہ غیبت کرنے والا۔۔۔

[۳] جس کے دل میں مسلمانوں کے لیے کینہ اور حسد ہو۔۔۔“

اولیاے کرام کی محبت کا فائدہ

حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا:

دلّني على عمل أتقرب به إلى ربي، فقال: أحب أولياء الله ليحبوك، فإن الله تعالى ينظر إلى قلوب أوليائه، فلعله ينظر إلى إسمك في قلب ولي فيغفر لك۔[2]

ترجمہ: ”مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس کی بدولت مجھے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ولیوں سے محبت کرو تاکہ وہ بھی تم سے محبت کریں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے اولیا کے دلوں پر نظر فرماتا ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے کسی ولی کے دل پر تمہارا نام دیکھے تو تمہاری مغفرت فرمادے۔“

تسخیرِ شوہر کی خواہش

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جس طرح عورتیں اکثر تسخیرِ شوہر چاہتی ہیں کہ شوہر ہمارے کہنے میں ہو جائے جو ہم کہیں وہی کرے، یہ حرام ہے۔ حدیث میں اسے شرک فرمایا، اللہ عزوجل نے شوہر کو حاکم

---

(۱) تنبیہ الغافلین، باب الحسد، ص ۱۳۵، مکتبۃ الایمان، المنصورۃ

(۲) المستطرف فی کل فن مستظرف، الباب الثلاثون فی الخیر والصلاح.... الخ، ج ۱، ص ۲۱۷، دار مکتبۃ الحیاۃ، بیروت

بنایا نہ کہ محکوم۔ یا یہ چاہتی ہیں کہ اپنی ماں بہن سے جدا ہو جائے یا ان کو کچھ نہ دے ہمیں کو دے، یہ سب مردود خواہشیں ہیں۔"(۱)

علم صحیح العقیدہ لوگوں سے حاصل کریں

جلیل القدر تابعی حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إنّ هذا العلم دين فانظروا عمّن تأخذون دينكم۔ (۲)

ترجمہ: "بے شک یہ علم، دین ہے، لہٰذا خوب غور کرلو کہ تم اپنا دین کس سے حاصل کر رہے ہو۔"

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حافظ بننے کی کوشش کریں

حضرت اسماعیل بن عبید اللہ فرماتے ہیں:

ينبغي لنا أن نحفظ حديث رسول الله ﷺ كما نحفظ القرآن، لأن الله تعالى يقول: (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ)۔ (۳)

ترجمہ: "ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بھی اسی طرح حفظ کرنی چاہیے جس طرح قرآن کریم حفظ کرتے ہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اور جو تم کو رسول عطا کریں اسے لے لو۔"

حقیقی بھائی اور دوست کون؟

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

أخوك من عرّفك العيوب، وصديقك من حذّرك الذنوب۔ (۴)

ترجمہ: "تیرا بھائی وہ ہے جو تجھے تیرے عیبوں سے آگاہ کرے، اور تیرا دوست وہ ہے جو تجھ کو گناہوں سے بچائے۔"

---

(۱) فتاوی رضویہ، ج۲۶ ص۶۰۷، رضا فاؤنڈیشن، لاہور

(۲) صحیح مسلم، مقدمۃ، باب فی أن الاسناد من الدین، ص۸، دار طیبۃ، الریاض

(۳) الکفایۃ فی علم الروایۃ، باب ماجاء فی تسویۃ بین حکم کتاب اللہ.... الخ ص۱۲، دائرۃ المعارف العثمانیۃ، حیدرآباد، دکن

(۴) الفوائد والأخبار والحکایات لابن حمکان، ص۱۴۸، رقم ۵۰، دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت

مسند ولایت کے سجادہ نشین میں بارہ خصلتوں کا ہونا ضروری ہے

حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لایجوز لشیخ أن یجلس علی سجّادة النهایة ویتقلّد بسیف العنایة حتی یکمل فیه اثنتا عشرة خصلة ،خصلتان من الله تعالی، وخصلتان من النبیﷺ، وخصلتان من أبی بکر رضی الله عنه، وخصلتان من عمر رضی الله عنه،وخصلتان من عثمان رضی الله عنه، وخصلتان من علی رضی الله عنه، فأما اللتان من الله تعالی یکون ستّارًا غفّارًا، وأما اللتان من النبیﷺ یکون شفیقًا رفیقًا، وأما اللتان من أبی بکر رضی الله عنه یکون صادقًا متصدقًا، وأما اللتان من عمر رضی الله عنه یکون أمّارًا نهّاءً، وأما اللتان من عثمان رضی الله عنه یکون طعامًا للطعام مصلیًا باللیل والناس نیام، وأما اللتان من علی رضی الله عنه یکون عالمًا شجاعًا ۔(۱)

ترجمہ: ’’جب تک کسی شخص میں بارہ خصلتیں نہ پائی جائیں ولایت کی مسند پر اسے سجادہ نشین ہونا جائز نہیں ۔(وہ بارہ خصلتیں یہ ہیں):

* دو خصلتیں اللہ تعالیٰ سے سیکھے:[۱] عیب پوشی [۲] رحم دلی۔
* دو خصلتیں نبی کریم ﷺ سے سیکھے:[۱] شفقت [۲] رفاقت۔
* دو خصلتیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سیکھے:[۱] راستی (امانت داری) [۲] راست گوئی۔
* دو خصلتیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سیکھے:[۱] ہر ایک کو نیک بات بتلانا [۲] ہر ایک کو برائی سے روکنا۔
* دو خصلتیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے سیکھے:[۱] کھانا کھلانا [۲] شب بیداری کر کے نماز ادا کرنا۔
* دو خصلتیں حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے سیکھے: [۱] عالم بننا [۲] شجاعت و جوانمردی اختیار کرنا۔‘‘

---

(۱) قلائد الجواہر فی مناقب عبدالقادر، ص ۱۳، مصطفی البابی حلبی، مصر

فرضی مزاروں پر دعائیں قبول کیوں ہوتی ہیں؟

حضرت سیدی عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

إنّ قلوب محمد ﷺ لها شأن عظيم عند الله ولو أنها اجتمعت على موضع لم يدفن فيه أحد وظنّت فيه وليًا وجعلت ترغب إلى الله تعالى في ذلك الموضع فإن الله تعالى يسرع لها بالإجابة۔[۱]

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک امت محمدیہ کے قلوب کی بڑی شان ہے، اگر ایسی جگہ کے متعلق جہاں کوئی بھی دفن نہ ہوا ہو، قلوبِ امت محمدیہ کا اجتماعی طور پر یہ گمان ہو جائے کہ یہ ولی کا مزار ہے اور وہاں آکر وہ اللہ کے سامنے گڑگڑا کر دعائیں مانگنے لگیں تو ان کی دعائیں بھی قبول ہونے لگیں گی۔“

ہر بیماری سے شفا یابی کا وظیفہ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وجد في بعض دور بني أمية درج من فضة وعليه قفل من ذهب، مكتوب على ظهره: شفاء من كل داء، وفي داخله مكتوب هذه الكلمات: بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله وبالله ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم اسكن أيها الوجع سكنتك بالذي يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه إن الله بالناس لرؤوف رحيم، بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله وبالله ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم اسكن أيها الوجع سكنتك بالذي يمسك السمٰوٰت والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن أمسكهما من أحد من بعده إنه كان حليمًا غفورًا۔ قال الامام الشافعي رضي الله تعالى عنه: فما احتجت معه إلى

---

(۱) الابریز من کلام سیدی عبدالعزیز الدباغ، الباب السادس فی ذکر شیخ التربیۃ، ص ۳۶۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

طبیب قط بإذن اللہ تعالی فإنہ ھو الشافی۔ (۱)

ترجمہ: ''بنی امیہ کے مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا ''ہر بیماری سے شفا اس ڈبے میں ہے'' اور اندر یہ کلمات لکھے ہوئے تھے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ وباللہ ولا حول ولا قوۃ إلا باللہ العلی العظیم اسکن أیھا الوجع سکنتك بالذی یمسك السماء أن تقع علی الأرض إلا بإذنہ إن اللہ بالناس لرؤوف رحیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ وباللہ ولا حول ولا قوۃ إلا باللہ العلی العظیم اسکن أیھا الوجع سکنتك بالذی یمسك السمٰوت والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن أمسکھما من أحد من بعدہ إنہ کان حلیمًا غفورًا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی طبیب کا محتاج نہیں ہوا، کیوں کہ ان کلمات میں (من جانب اللہ) شفا ہے۔''

ہر بڑے کے جاہل، دشمن ہوتے ہیں

علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

واعلم أنّہ ما کان کبیر فی عصر قط إلا کان لہ عدوّ من السفلۃ۔ (۲)

ترجمہ: ''تم اچھی طرح جان لو کہ زمانے میں کوئی ایسا بڑی شان والا نہیں گزرا جس کے جاہل، دشمن نہ ہوں۔''

علمائے متقدمین اور دورِ حاضر کے علما میں فرق

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

(۱) حیاۃ الحیوان الکبری للدمیری، ج ۱، ص ۶۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۲) الیواقیت والجواھر فی بیان عقائد الأکابر للشعرانی، الفصل الثانی فی تأویل کلمات.... الخ، ص ۳۴، دار احیاء التراث العربی، بیروت

كان الرجل من أهل العلم يزداد بعلمه بغضًا للدنيا وتركًا لها، واليوم يزداد الرجل بعلمه للدنيا حبًا ولها طلبًا۔ وكان الرجل ماله على علمه ،واليوم تكسب الرجل بعلمه مالًا۔ وكان يرى على صاحب العلم زيادة في باطنه وظاهره،واليوم يرى على كثير من أهل العلم فساد الباطن والظاهر۔ (۱)

ترجمہ: ''پہلے کے اہلِ علم علم کی وجہ سے دنیا سے ناراض ہوتے اور اسے ترک کر دیتے تھے لیکن آج یہ حالت ہے کہ آدمی اپنے علم کی وجہ سے دنیا سے محبت کرتا اور اسے تلاش کرتا پھرتا ہے، پہلے کے اہلِ علم پر مال ایک بوجھ ہوتا تھا مگر آج آدمی اپنے علم کے ذریعے مال کماتا پھرتا ہے، پہلے کے عالموں کے ظاہر و باطن میں نیکی کی زیادتی دکھائی دیتی تھی جب کہ آج حالت یہ ہے کہ بہت سے علم والوں کے ظاہر و باطن میں فساد پیدا ہو چکا ہے۔''

وضاحت: دورِ حاضر میں اکثر مقررین ونعت خواں تقریر کرنے اور نعت پڑھنے کے لیے بلا جھجک ہزاروں لاکھوں روپے کا تقاضا کرتے ہیں جس سے اس فرمان کی تائید ہو جاتی ہے۔

رافضیوں کی خباثتوں سے ابلیس بھی پناہ مانگتا ہے

حضرت عوانہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

يعرض أهل الأهواء على إبليس اللعين يوم القيامة، فلاتسمّى له ملة ولاتعرض عليهم طبقة من أهل الأهواء إلا قال فيهم : كانوا وكانوا ،حتى تمر به الرافضة فيسأل عنهم، فينكس رأسه طويلًا ثم يقول: مارأيت لهٰؤلاء رأيًا قط ،إني لم أر رأيًا قط ولم أهو هوىً قط إلا سبقوني إليه قبل أن آمرهم بذلك،وإني لأستحيي منهم۔ (۲)

---

(۱) طبقات الصوفية للسلمي، الطبقة الأولى، رقم ۲، ص ۳۴، دار الكتب العلمية، بيروت

(۲) المجالسة وجواهر العلم للدينوري، ج ۴، ص ۲۵۳، رقم ۱۸۰۱، دار ابن حزم، بيروت

ترجمہ: ”قیامت کے دن ابلیس لعین کے سامنے گمراہ فرقوں کو لایا جائے گا، جس گمراہ فرقے کو اس کے سامنے لاکر پوچھا جائے گا کہ کیا تو نے ان کو گمراہ کیا؟ وہ کہے گا: ہاں میں نے انہیں گمراہ کیا یہاں تک کہ اس کے سامنے روافض کو لاکر پوچھا جائے گا تو وہ دیر تک اپنا سر جھکا لے گا پھر کہے گا: میں نے ان کو جب بھی کوئی رائے دینا چاہی تو میرے حکم سے پہلے ہی یہ سبقت کر گئے، ان کی سیاہ کاریوں پر تو مجھے بھی شرم آتی ہے۔“

اپنے دینی مسائل صرف علما سے دریافت کریں

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالزناد کہتے ہیں:

أدركت بالمدينة مائة كلهم مأمون، ما يؤخذ عنهم الحديث يقال: ليس من أهله۔ (۱)

ترجمہ: ”میں نے مدینہ منورہ میں سو ایسے آدمی دیکھے جو نیک سیرت تھے مگر انہیں روایتِ حدیث کا اہل نہیں سمجھا جاتا تھا۔“

حضرت لقمان حکیم کی آٹھ نصیحتیں

حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

خدمت أربعة آلاف نبي واخترت من كلامهم ثماني كلمات۔ إن كنت في الصلاة فاحفظ قلبك، وإن كنت في الطعام فاحفظ حلقك، وإن كنت في بيت الغير فاحفظ عينيك، وإن كنت بين الناس فاحفظ لسانك، واذكر اثنين وانس اثنين أما اللذان تذكرهما فالله والموت وأما اللذان تنساهما احسانك في حق الغير

(۱) صحیح مسلم، مقدمۃ، باب فی أن الاسناد من الدین، ص ۸، دار طیبۃ، الریاض

وإساءة الغير في حقك۔ (۱)

ترجمہ: ”میں نے چار ہزار نبیوں کی خدمت کی ہے اور ان کے کلام سے آٹھ باتوں کو منتخب کیا ہے، وہ یہ ہیں:

[۱] جب تم نماز پڑھو تو اپنے دل کی حفاظت کرو۔۔۔

[۲] جب تم کھانا کھاؤ تو اپنے حلق کی حفاظت کرو۔۔۔

[۳] جب تم کسی غیر کے مکان میں رہو تو اپنی آنکھوں کی حفاظت کرو۔۔۔

[۴] جب تم لوگوں کی مجلس میں رہو تو اپنی زبان کی حفاظت رکھو۔۔۔

[۵] اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ یاد رکھو۔۔۔

[۶] اپنی موت کو ہمیشہ یاد کرتے رہو۔۔۔

[۷] دوسروں پر کیے گئے اپنے احسانوں کو بھلا دو۔۔۔

[۸] دوسروں کی جانب سے کیے جانے والے ظلم کو فراموش کر دو۔۔۔“

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو اسے پڑھنے کے بعد ناچیز کے لیے دعائے مغفرت کرے۔

***

تمت بالخیر

---

(۱) تفسیر روح البیان، سورۃ لقمان، ج ۷، ص ۷۳، دار احیاء التراث العربی، بیروت

دِل پذیر، دِل نشین اور سبق آموز باتیں

از: شہزادۂ غوثِ اعظم، نبیرۂ شہنشاہ کوکن، خلیفۂ حضور تاج الشریعہ وحضور امین شریعت،

حضرت ابوالحسنین شاہ سید آلِ رسول عبدالقادر جیلانی قادری مدظلہ العالی

(بانی وسرپرست: جیلانی مشن)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مولانا معراج علی مرکزی نے کئی اہم علمی کتابیں ترتیب دی ہیں۔ نیز اکابرین کی متعدد مفید عربی کتابوں کو اردو قالب میں ڈھال کر اردو داں طبقوں کی تشنگی کو دور کرنے کا سامان فراہم کیا ہے۔ آپ کا علمی، تحریری سفر ہنوز جاری ہے۔ اس سے قبل بھی آپ کی دو کتابیں "**اربعین امام جعفر صادق** رضی اللہ عنہ" اور حضور تاج الشریعہ کی عربی کتاب "**الصحابۃ نجوم الاھتداء**" کا اردو ترجمہ بنام "**راہِ ہدایت کے درخشاں ستارے**" کے نام سے جیلانی مشن کی وساطت سے منظر عام پر آچکی ہیں۔ زیر نظر کتاب "باتیں جو دل کی دنیا بدل دیں"، بھی جیلانی مشن کی معرفت منظر عام لائی جارہی ہے۔ اگرچہ یہ آپ کی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے، مگر بہت مفید، کارآمد اور قابل عمل مشمولات پر مشتمل ہے۔ آپ نے احادیث و روایات اور اکابرین امت کے فرمودات و نصائح کو جمع کیا ہے۔ جسے آپ نے دورانِ طالب علمی سے اب تک سینکڑوں کتابوں کے مطالعہ سے اخذ کیا ہے۔ فقیر نے مشمولات کو ملاحظہ کیا، یقیناً آپ نے بہت ہی قیمتی موتیوں کو چُن کر ایک علمی ہار مرتب کیا ہے۔ سمندر در کوزے کے مصداق آپ نے اصلاحِ افکار و اعمال، عقائد حقہ اہل سنت و جماعت، شانِ صحابہ و اہل بیت، فضائل علم و علما اور بھی دیگر متعدد موضوعات پر 200 سے زائد فرامین و روایات کو باحوالہ پیش کیا ہے۔ ہر طبقہ بالخصوص طلبا کے لیے یہ ایک اہم کتاب ہے۔ فقیر قادری عرض گزار ہے احبابِ اہل سنت بالخصوص طلبا اس کا ایک بار ضرور مطالعہ کریں۔ ان شاء اللہ علم میں اضافہ بھی ہوگا اور فکر و عمل کو مہمیز بھی ملے گی۔ فقیر قادری دعا گو ہے کہ رب تبارک و تعالیٰ فاضل مصنف اور کتاب کی اشاعت میں اپنا حصہ شامل کرنے والے احباب کو جزاے خیر کثیر عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو مسلکِ اعلیٰ حضرت کا پابند و داعی بنائے۔۔۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دعا گو

فقیر قادری ابوالحسنین سید شاہ آلِ رسول عبدالقادر جیلانی قادری غفرلہ ولوالدیہ

۱۰ فروری ۲۰۲۳ء - ۱۸ رجب المرجب ۱۴۴۴ھ

Printed by: AL MUKHTAR PUBLICATIONS, MALEGAON @ 9096957863